انڈیکس الفضل انٹرنیشنل
جلد نمبر 19
2012ء

عناوین	صفحہ
خطبات جمعہ وعیدین	3
خطبات نکاح	24
خطابات، پیغامات، درس	26
تعلیمی، تربیتی وعلمی مضامین	41
ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام	46
رپورٹس	48
منظوم کلام	67
نماز ہائے جنازہ	68

خطبات جمعہ وعیدین

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
16/دسمبر	مسجد بیت الفتوح	یقیناً پہلی مرتبہ قرآن کریم پڑھانا اور ختم کروانا ایک بہت اہم کام ہے لیکن اپنی فکریں صرف ایک دفعہ قرآن کریم ختم کروانے تک ہی محدود نہ رکھیں بلکہ بعد میں بھی مستقل مزاجی سے نگرانی کی ضرورت ہے۔قرآن کریم پڑھانے کے ساتھ ہی قرآن کریم کی محبت پیدا کرنی بھی ضروری ہے۔بچوں میں قرآن کریم کی محبت اس وقت پیدا ہوگی جب والدین قرآن کریم کی تلاوت اور اس پر غور اور تدبر کی عادت بھی ڈالنے والے ہوں گے۔ہمیں اپنے گھروں کو تلاوت قرآن کریم سے بھرنے کی بہت ضرورت ہے۔اس بات کی ضرورت ہے کہ تلاوت کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی پڑھیں تا کہ اس کے احکام سمجھ میں آئیں۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نماز اور قرآن کے ترجمے کو سمجھنا اور پڑھنا بڑا ضروری قرار دیا ہے۔قرآن کریم میں بیان ہوئی ہوئی تمام قسم کی نیکیوں کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کریں۔UCL میں منعقدہ ایک تقریب میں اسلامی تعلیمات پر اعتراض کرنے والی خواتین کو دو احمدی نوجوانوں کی طرف سے قرآن شریف اور اسلام کی حقیقی تعلیم کی رو سے مسکت اور مدلّل جواب۔	6/جنوری	1
23/دسمبر	مسجد بیت الفتوح	خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو اس دنیا پر اگلی دنیا کو ترجیح دیتے ہیں۔خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرتے ہیں ۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں اور اس کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ان کے سامنے عُسر میں، یُسر میں، تنگی میں، آسائش میں، بیماری میں، صحت میں صرف ایک مقصد ہوتا ہے کہ مَیں نے اپنے خدا سے جو عہد کیا ہے اسے پورا کرنے والا بن سکوں۔گزشتہ دنوں ان خوبیوں کے مالک ہمارے ایک بزرگ کی وفات ہوئی ہے جو یقیناً جماعت کا عظیم سرمایہ تھے جن کا نام محترم سید عبدالحیٔ شاہ صاحب ہے۔(ناظر اشاعت ربوہ مکرم سید عبدالحیٔ شاہ صاحب کی وفات اور مرحوم کی خدمات اور محاسن کا تفصیل سے ذکر خیر) مکرمہ امتیاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا محمد منور صاحب مرحوم، سسٹر زینب وسیم صاحبہ (یو ایس اے)، مکرمہ امتہ الرحمٰن صاحبہ (کیلگری)، مکرمہ سعیدہ وسیمہ صاحبہ بنت حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب (امریکہ)، مکرم میاں عبدالقیوم صاحب (کوئٹہ)، مکرم محمد مصطفیٰ صاحب (کراچی)، مکرم نذیر احمد صاحب (چکوال) اور مکرم فتح محمد خان صاحب (ربوہ) کا ذکر خیر اور تمام مرحومین کی نماز جنازہ غائب۔	13/جنوری	2
30/دسمبر	مسجد بیت الفتوح	وہ لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فیض پایا یقیناً اُن کا ایک مقام ہے اور ان میں سے ہر ایک ہمارے لئے ایک نمونہ ہے جن کی نیکی، تقویٰ اور پاک تبدیلیوں کا معیار یقیناً قابلِ تقلید ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف صحابہ کی نہایت دلچسپ، ایمان افروز روایات کا روح پرور تذکرہ۔مکرم جمال الدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی وفات، مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	20/جنوری	3

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
4	27/جنوری	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی نے صحابہ میں جو روحانی انقلاب برپا کیا تھا اس وجہ سے وہ اس فکر میں ہوتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کے مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات کا بیان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں لہرانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جس جماعت کا قیام فرمایا ہے اُس میں قربانی کے اعلیٰ معیار، اپنی محبوب چیزوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے معیار، صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی زندگیوں کے ساتھ ہی ختم نہیں ہوگئے۔ یا زیادہ سے زیادہ صرف ایک دو نسلوں تک نہیں چلتے رہے بلکہ سو سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی قربانی کے یہ ذوق وشوق اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہیں۔ آج جب دنیا مادی عیش وآرام اور سہولتوں کے لئے اپنے مال خرچ کرتی ہے یا خواہش رکھتی ہے، احمدی اُن کو ثانوی حیثیت دیتے ہوئے دین کی خاطر قربانیاں دیتے چلے جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کی مالی قربانی کے دلچسپ وروح پرور واقعات کا بیان وقف جدید کے **55** ویں مالی سال کا اعلان گزشتہ سال وقف جدید میں جماعت نے 46 لاکھ 93 ہزار پونڈز کی قربانی پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہے۔ مختلف ممالک اور جماعتوں کی مالی قربانی کے جائزے	مسجد بیت الفتوح	6/جنوری
5	3/فروری	استغفار جہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے مقصد کو پورا کرتا ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے، اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرستادے کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے اور زمانے کے فسادوں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے انسان کو بچاتا ہے۔ اُن راستوں پر چلاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے راستے ہیں جن سے دنیا وآخرت سنورتی ہے، وہاں انسان کی ذاتی ضرورتوں کو پورا کرنے اور مشکلات سے نکالنے کا بھی ذریعہ بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں پر فضل فرمایا کہ ہم نے اس زمانے کے امام کو مانا ہے جس نے ہمیں عبادتوں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اُس کے فضلوں کو سمیٹنے کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔ لیکن اس سے حقیقی فائدہ اُٹھانے کے لئے ہمیں مستقل استغفار کرتے چلے جانے کی بھی ضرورت ہے جسے ہر احمدی کو حرزِ جان بنانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔	مسجد بیت الفتوح	13/جنوری
6	10/فروری	ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ہم نے زمانے کے امام کو مان لیا بلکہ اب اپنی حالتوں کی طرف پہلے سے زیادہ نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ تمہارا مؤاخذہ ہوگا تم پوچھے جاؤ گے۔ ہمیں اس بات کی بہت فکر کرنی چاہئے کہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ کسی کا دینی علم حاصل کر لینا اُسے مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتا، اگر عمل اُس کے مطابق نہیں ہے۔ کسی کا جماعتی خدمت پر مامور ہونا، کوئی عہدہ مل جانا اُسے مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتا اگر اُس کے عمل اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق نہیں ہیں۔ کسی کا کسی خاندان کا فرد ہونا، بزرگوں کی خدمات اُس کو مؤاخذہ سے بچا نہیں سکتیں، اگر عمل اُس کے مطابق نہ ہوں جس کی اللہ تعالیٰ نے تعلیم دی ہے۔ اس زمانے میں ایک بہت بڑا کام جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد ہوا ہے، اسلام کا پیغام ساری دنیا کو دینا ہے اور یہی آپ کے ماننے والوں کا کام ہے۔ لیکن اس کے لئے ہمیں اپنے آپ کو نمونہ بنانے کی ضرورت ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے	مسجد بیت الفتوح	20/جنوری

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		حوالہ سے احباب جماعت کونہایت اہم اور دلگداز نصائح مکرم شیخ محمد نعیم صاحب (مربی سلسلہ) ابن شیخ محمد اسلم صاحب آف دنیا پور، مکرم احسن کمال صاحب ابن مکرم مظفر اقبال صاحب (کراچی) اور مکرم عرفان احمد صاحب آف اونچا مانگٹ کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب		
27؍جنوری	مسجد بیت الفتوح	معروف رشین احمدی مسلمان مکرم راویل بخارایف صاحب کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ گو یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر روس میں ایمان لانے والے ابتدائی مٹھی بھر ذرّوں میں سے ایک ذرّہ تھے لیکن اپنے علم وعرفان، اخلاص ووفا، بےنفسی، خلافت سے بےانتہا تعلق، عاجزی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو روس میں پہنچانے کی تڑپ کے لحاظ سے ایک روشن ستارہ تھے جس نے بہتوں کی رہنمائی کا کام کیا اور انشاء اللہ تعالیٰ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام کے پورا ہونے پر احمدیت روس میں ریت کے ذروں کی طرح پھیلے گی تو تاریخ انشاء اللہ تعالیٰ راویل بخاری صاحب کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ انشاءاللہر اویل صاحب اگرچہ بہت سی خوبیوں اور صفات کے مالک تھے لیکن ان کی کچھ خوبیاں جو ان کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں وہ یہ تھیں کہ وہ ایک نہایت عاجز اور منکسر المزاج انسان تھے، جن کو خلافت سے محبت اور عشق تھا۔ راویل صاحب خود بھی ایک بہت اچھے شاعر تھے۔ بہت اچھے ادیب تھے۔ جرنلسٹ تھے۔ مترجم تھے اور ایک داعی الی اللہ تھے۔ اُن کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے نوازا ہوا تھا۔ ان کے جاننے والوں اور سراہنے والوں کا ایک وسیع طبقہ ہے۔ مکرم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ محمد شفیع صاحب سرائے نورنگ ضلع بنوں کی شہادت، مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور اور مکرمہ رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب (انڈیا) کی وفات اور مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	17؍فروری	7
3؍فروری	مسجد بیت الفتوح	اس زمانے میں خدا تعالیٰ سے سچا تعلق جوڑنے کا طریق اور اسلوب ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سکھائے۔ بہت سے احمدی ہیں جو اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے سچے تعلق کی وجہ سے خواب، رؤیا، کشف وغیرہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ اُنہیں بتاتا ہے کہ اس طرح ہوگا اور بالکل ویسے ہو جاتا ہے۔ جو لوگ خدمت کر رہے ہیں، نیک سلوک کر رہے ہیں، اپنے علم اور عمل سے دوسروں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو متقی بھی ہیں اور محسن بھی ہیں۔ دنیا والوں کا تمام زور اس بات پر ہے کہ ہمارے حقوق ادا کرو اور پھر اپنے حقوق کا ایک معیار قائم کر کے پھر اس کے حاصل کرنے کے لئے جو بھی بن پڑتا ہے وہ کرتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں نہ حقوق مانگنے والا انصاف سے اور تقویٰ سے کام لیتا ہے اور نہ حقوق دینے والا انصاف اور تقویٰ سے کام لیتا ہے، اس میں مسلمان بھی شامل ہیں، غیر مسلم بھی شامل ہیں۔ اور نتیجتاً فساد پیدا ہوتا ہے۔ اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ دوسرے کے حقوق ادا کرو۔ اس سے پہلے کہ دوسرا اپنے حق کا مطالبہ کرے اُس کا حق ادا کرو۔ بلکہ اُس پر احسان کرتے ہوئے انسانیت کی قدروں کو قائم کرنے کے لئے محسنین میں شمار ہو جاؤ۔ اُن کی ضروریات کا اُن سے بڑھ کر خیال رکھو۔ دوسروں کی دولت پر قبضہ کرنے کے لئے اپنے ملکی مفادات کی آڑ کے بہانے بنانا، یہ چیز غلط ہے۔ دوسروں کے مفادات پامال کر کے اپنے نام نہاد حق کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا، یہ غلط ہے۔ یہ سب چیزیں خود غرضی دکھانے والی ہیں، یا ایسی باتیں ہیں جو صرف فسادات کو فروغ دیتی ہیں۔ ہر احمدی کا کام ہے کہ وہ تقویٰ پر چلتے ہوئے اور محسنین میں شمار ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قرب کے نظارے دیکھنے کی کوشش کرے، اللہ تعالیٰ کی معیت میں آنے کی کوشش کرے اور یہی ایک صورت ہے جس سے ہم اپنی اصلاح کرنے والے	24؍فروری	8

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		بھی ہو سکتے ہیں اور معاشرے کو بھی اپنے محدود دائرے میں فساد سے بچا سکتے ہیں۔مکرم ڈاکٹر محمد عامر صاحب آف ہرنائی کی شہادت،مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب		
10رفروری	مسجد بیت الفتوح	سورۃ فاتحہ کے مضامین سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس طرح اس سورۃ کے مضامین کو اپنی تحریرات میں مختلف جگہوں پر کھول کر ہمارے سامنے بیان فرمایا ہے،وہ یقیناً ہم پر یہ ذمہ داری ڈالتا ہے کہ ہم اُس کو سمجھنے کی کوشش کریں اس کا ادراک حاصل کرنے کی کوشش کریں تا کہ ہم اپنی ذات پر اس مضمون کو جاری کر کے اس سے فیضیاب ہوسکیں۔سورۃ فاتحہ کا تدبر بھی اور مکمل قرآنِ کریم پر تدبر کے رستے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رہنما اصولوں کے پیچھے چلنے سے ہی ہمیں مل سکتے ہیں۔مکرمہ فتح بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا احمد خان نسیم صاحب مرحوم ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی اور مکرمہ حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی غلام رسول صاحب معلم اصلاح وارشاد پاکستان کی وفات۔مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	2رمارچ	9
17رفروری	مسجد بیت الفتوح	زندہ مذہب وہی ہوتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت نمائی کے جلوے ہمیشہ نظر آتے رہیں۔اور آج زندہ مذہب ہونے کا صرف دعویٰ ہی نہیں بلکہ اس کا عملی ثبوت صرف اور صرف اسلام ہی دیتا ہے۔مسلمانوں میں بھی آج جماعت احمدیہ ہی وہ فرقہ ہے جو آج بھی اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام تر صفات کے ساتھ قادر و مقتدر یقین کرتا ہے۔اس یقین پر قائم ہے کہ خدا تعالیٰ آج بھی وہی قدرتیں رکھتا ہے،وہی قدرتیں دکھاتا ہے جیسا کہ ازل سے دکھاتا چلا آرہا ہے۔آج ہم جب یومِ مصلح موعود مناتے ہیں تو حقیقی یومِ مصلح موعود تب ہی ہوگا جب یہ تڑپ آج ہم میں سے اکثریت اپنے اندر پیدا کرے کہ ہمارے مقاصد بہت عالی ہیں،بہت اونچے ہیں،بہت بلند ہیں جس کے حصول کے لئے عالی ہمتی کا بھی مظاہرہ کرنا ہوگا۔اور اپنے اندر اعلیٰ تبدیلیاں بھی پیدا کرنا ہوں گی۔پاک تبدیلیاں بھی پیدا کرنی ہوں گی۔خدا تعالیٰ سے ایک تعلق بھی جوڑنا ہوگا۔اسلام کا درد بھی اپنے اندر پیدا کرنا ہوگا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کا دل میں درد پیدا کرتے ہوئے اظہار بھی کرنا ہوگا۔یہ دَور جو فساد میں بڑھتے چلے جانے کا دور ہے،جس میں بڑی طاقتوں کی نظریں بھی اسلامی ممالک کے وسائل پر لگی ہوئی ہیں۔اس میں بہت زیادہ کوشش کر کے ہم احمدیوں کو ہر اسلامی ملک کو بھی اور مسلم اُمّہ کو بھی ہوس پرستوں کی ہوس سے بچانے کے لئے اپنے دائرے میں رہتے ہوئے اقدام کرنے چاہئیں اور اس کے لئے سب سے بڑھ کر دعا ہے۔عزیزم شیخ مصوّر احمد ابن شیخ نصیر احمد صاحب آف جلنگھم کی وفات،نماز جنازہ اور مرحوم کا ذکر خیر	9رمارچ	10
24رفروری	مسجد بیت الواحد۔فیلتھم	لندن میں فیلتھم(Felthum) کے علاقہ میں مسجد بیت الواحد کا افتتاح۔اب دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سچائی صرف مساجد کے ذریعہ ہی پھیلے گی۔اللہ کرے کہ یہاں ہر علاقے میں جماعت کو اپنی مسجد بنانے کی توفیق مل جائے تا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش اور ارشاد کو پورا کرتے ہوئے ہماری مسجدیں اسلام اور جماعت کے تعارف کا ذریعہ بنیں،تبلیغ کے نئے میدان کھلیں اور دنیا کو اسلام کی حقیقی تعلیم کا پتہ چلے۔کیونکہ آج اس زمانے میں جماعت احمدیہ ہی ہے جو حقیقی اسلام دنیا کے سامنے پیش کرسکتی ہے۔ہمارا تو اب یہ اور صرف یہی کام ہے اور یہ مقصد ہونا چاہئے کہ جہاں خالص ہو کر ایک خدا کی عبادت کے لئے مسجدوں میں آئیں تا کہ ہماری عبادتوں کے معیار بڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے ایک زندہ تعلق قائم ہو،وہاں اس سچائی کے نور کو دنیا میں پھیلانے کا بھی باعث بنیں۔پس جب سچائی کے نور کو دنیا میں پھیلانا ہے تو ہمیں صرف ظاہری عبادت کا دعویٰ کافی نہیں ہوگا بلکہ اس	16رمارچ	11

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		نور سے اپنے آپ کو بھی منور کرنا ہوگا۔ مسجد کی تعمیر کے ساتھ جہاں تبلیغ کے راستے کھلتے ہیں وہاں مخالفتیں بھی تیز ہوتی ہیں۔ ہم نے ہر قسم کے لوگوں کے شکوک وشبہات دور کرنے ہیں اور وہ اُسی وقت ہو سکتے ہیں جب ہماری عبادتیں خالصۃً لِلّٰہ ہوں گی۔ نماز باجماعت کے لئے مسجد میں آنے کے حکم کی ایک اہمیت یہ بھی ہے کہ ایک جماعت کا نظارہ پیش ہو، سب ایک وجود بن جائیں اور آپس کی محبتیں بڑھیں اور رنجشیں دور ہوں۔ ہماری خوشی صرف مسجد کی تعمیر کے ساتھ نہیں ہے بلکہ مسجدوں کی تعمیر کے ساتھ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ پر عمل کرتے ہوئے حقیقی عبد بننے میں ہے۔ مسجد کا حق اُس کی تعمیر سے یا دس، بیس، پچاس ہزار یا لاکھ پاؤنڈ کی قربانی سے حاصل نہیں ہوتا۔ یہ مقصد کبھی اس طرح حاصل نہیں ہوگا۔ اصل مقصد اس کو آباد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اور آبادی بھی ایسی جو خالصۃً لِلّٰہ ہو، خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے ہو، اور مسجد سے باہر نکل کر بھی اس عبادت کا ایسا اثر ہو کہ خدا تعالیٰ کے بندوں کا حق ادا کرنے والے بنیں۔		
2/مارچ	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض صحابہ کے قبول احمدیت اور جرأت ایمانی اور شجاعت اور دلیری کے ایمان افروز واقعات، جنہوں نے ہر قسم کی سختیوں کو برداشت کیا لیکن اپنے ایمان پر آنچ نہیں آنے دی۔ آج 123 سال گزرنے کے بعد بھی احمدیوں کے خلاف ایسی ہی سختیاں روا رکھی جا رہی ہیں۔ لیکن احمدیت کا قافلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سب مخالفت کے باوجود آگے سے آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے اور انشاء اللہ بڑھتا چلا جائے گا۔ دنیا میں ہر جگہ احمدی اپنے ایمان کے اظہار میں پختہ تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو سامنے رکھتے ہیں کہ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ۔ خوف ہے تو خدا کا، نہ کہ کسی مخلوق کا۔ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب آف نوابشاہ کی شہادت۔ شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	23/مارچ	12
9/مارچ	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی خوبصورت تعلیم کو نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دوسرے ممالک میں بھی پہنچایا۔ اسی طرح آپ نے اپنے حلقۂ بیعت میں آنے والے اپنے صحابہ کے دلوں میں بھی یہ روح پھونکی کہ دنیا کو یہ پیغام دو کہ خدا کی طرف آئیں، اس سے تعلق جوڑیں اور یہ تعلق اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کے ساتھ جڑنے سے ہی حقیقی رنگ میں جڑ سکتا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت دلچسپ، ایمان افروز تبلیغی واقعات کا تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو اہم نصائح۔ مکرم مقصود احمد صاحب ابن مکرم ادریس صاحب آف ربوہ کی نوابشاہ میں شہادت۔ مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش مرحوم قادیان کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	30/مارچ	13
16/مارچ	مسجد بیت الفتوح	حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی تبلیغ کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات کا تذکرہ اللہ تعالیٰ ان صحابہ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا اور ہمیں اس زمانے کے انعامات سے حصہ لینے والوں میں بنایا۔ اللہ کرے کہ ان کی نیکیاں، ان کی ایمانی جرأت، ان کی دین کے لئے غیرت، ان کا دین کی خدمت کا جذبہ ان کی نسلوں میں بھی روح پھونکنے والا ہو اور وہ اپنے اندر بھی ایک جوش اور ولولہ پیدا کر کے ان بزرگوں کے جذبات اور دلی تڑپ کو آگے بڑھانے والے ہوں اور اس فیض کو اپنی نسلوں میں بھی جاری رکھیں۔ نائیجر کے سلطان آف آگادیس مکرم الحاج عمر ابراہیم صاحب کی وفات، مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	6/اپریل	14

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
15	13/اپریل	ہر سال جب 23/مارچ کا دن آتا ہے تو ہم احمدیوں کو صرف اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ آج ہم نے یومِ مسیح موعود منانا ہے، یا الحمد للہ ہم اس جماعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ جماعت کے آغاز کی تاریخ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے دعویٰ سے ہم نے آگاہی حاصل کر لی ہے، اتنا کافی نہیں ہے، یا جلسے منعقد کر لئے ہیں، یہی سب کچھ نہیں ہے، بلکہ اس سے بڑھ کر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہم نے اس بیعت کا کیا حق ادا کیا ہے؟ آج ہمارے جائزہ اور محاسبہ کا دن بھی ہے۔ بیعت کے تقاضوں کے جائزے لینے کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر غور کرنے کا دن بھی ہے۔ اپنے عہد کی تجدید کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر عمل کرنے کی کوشش کے لئے ایک عزم پیدا کرنے کا دن بھی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے پورا ہونے پر جہاں اللہ تعالیٰ کی بے شمار تسبیح و تحمید کا دن ہے وہاں حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزاروں لاکھوں درود و سلام بھیجنے کا دن ہے۔ شرائط بیعت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں اہم نصائح	مسجد بیت الفتوح	23/مارچ
16	20/اپریل	اس زمانے میں جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت سے دور ہو رہے ہیں، ہمیں اپنے عقیدے کے ساتھ اپنے اعمال کی حفاظت کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے اور شدت سے ضرورت ہے۔ عقیدے کے لحاظ سے تو ہم یقیناً جنگ جیتے ہوئے ہیں لیکن اگر عقیدے کے مطابق عمل نہ ہوں، جو تعلیم دی گئی ہے اُس کے مطابق نہ چلیں، اُس کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش نہ ہو تو آہستہ آہستہ صرف نام رہ جاتا ہے۔ شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے خدا تعالیٰ کو مدد کے لئے پکارنے کا ایک بڑا ذریعہ نماز ہے۔ پہلے عہدیدار اپنے جائزے لیں اور پھر اپنے زیرِ اثر بچوں، نوجوانوں اور لوگوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔ ہماری کامیابی اُسی وقت حقیقت کا روپ دھارے گی جب ہر طرف سے آوازیں آئیں گی کہ نماز کے قیام کی کوشش کرو۔ ہماری کامیابیاں اپنی عملی حالتوں کو اُس تعلیم کے مطابق ڈھالنے میں ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دی۔ جس میں سب سے زیادہ اہم نماز کے ذریعے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو چندوں کو کافی سمجھتے ہیں اور زکوٰۃ نہیں دیتے۔ یا سیکرٹریانِ مال جو ہیں اُن کو اس طرف توجہ نہیں دلاتے، جس وجہ سے اُن کو اس کی اہمیت کا اندازہ نہیں ہے۔ پس اس طرف بھی توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ ہر احمدی کو یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ ہماری سچائی دوسروں پر تب ظاہر ہوگی جب ہر معاملے میں ہمارے سے سچائی کا اظہار ہوگا۔	مسجد بیت الفتوح	30/مارچ
17	27/اپریل	ہر جان جو احمدیت کی خاطر، کلمہ طیبہ کی خاطر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کی خاطر، خدا تعالیٰ اور صرف خدا تعالیٰ کا عبد بننے کی خاطر قربان ہو رہی ہوتی ہے وہ اس بات کا اعلان کر رہی ہوتی ہے کہ تمہارے مکر اور تمہاری کوششیں اور تمہاری زیادتیاں جماعت احمدیہ کی ترقی کو روک نہیں سکتیں۔ گزشتہ دنوں ربوہ کے پولیس اہلکاروں نے ہمارے ایک انتہائی مخلص اور فدائی احمدی کو ایک ماہ کے قریب بغیر کسی قسم کا کیس رجسٹر کئے تھانہ میں رکھا اور پھر کسی نامعلوم جگہ لے جا کر آٹھ دس دن تک شدید تشدد کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں یہ مخلص اور فدائی احمدی جن کا نام عبدالقدوس تھا، صبر و استقامت سے ہر ٹارچر اور اذیت برداشت کرتے ہوئے اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اس عزم اور ہمّت کے پیکر نے جان دے دی مگر جھوٹی گواہی نہیں دی۔ **شہید مرحوم اگر اذیت کی وجہ سے پولیس کی من پسند سٹیٹمنٹ دے دیتے جیسا کہ وہ بتاتے رہے ہیں تو اس کے نتائج جماعت کے لئے مجموعی طور پر بھی بہت خطرناک ہو سکتے تھے۔** پس اے قدوس! ہم تجھے سلام کرتے ہیں کہ تُو نے اپنے آپ کو انتہائی اذیت میں ڈالنا تو گوارا کر لیا لیکن جماعت کی عزت پر حرف نہیں آنے دیا۔ تُو نے	مسجد بیت الفتوح	6/اپریل

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		اپنی جان دے کر جماعت کو ایک بہت بڑے فتنے سے بچا لیا۔ پس ماسٹر عبدالقدوس ایک عام شہید نہیں ہیں بلکہ شہداء میں بھی ان کا بڑا مقام ہے۔ یہ لوگ جو اپنے زعم میں احمدیوں کو گالیاں نکال کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق نازیبا الفاظ کہہ کر ہمارے دلوں کو چھلنی کرتے ہیں، اذیتیں دے کر خوش ہوتے ہیں، ایک دن انشاء اللہ آنے والا ہے جب خدا تعالیٰ ان میں سے ایک ایک سے حساب لے گا۔ خدا تعالیٰ کے ہاں شاید دیر تو ہو اندھیر نہیں ہے اور یقیناً یہ لوگ اپنے عبرتناک انجام کو پہنچیں گے۔ ہم مظلوم بننے کے ساتھ اگر پہلے سے بڑھ کر تقویٰ، صبر، توکل، ثباتِ قدم، دعا اور استغفار سے کام لیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ فتح کے نظارے جلد تر دیکھیں گے۔ (ماسٹر عبدالقدوس صاحب شہید کی شہادت کے دردناک واقعہ کی لرزہ خیز تفصیلات۔ شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب)		
13/اپریل	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ''جب تک استقامت نہ ہو، بیعت بھی ناتمام ہے''۔ ''مستقیم وہ ہے کہ سب بلاؤں کو برداشت کرے''۔ ''درود شریف جو حصولِ استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو''۔ ''دل کی استقامت کے لئے بہت استغفار پڑھتے رہیں''۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی نہایت درجہ ایمان افروز روایات کا تذکرہ جن سے ان کے صبر و استقامت اور دینی غیرت پر روشنی پڑتی ہے۔ مکرمہ امۃ الحفیظ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم شمس الحق خان صاحب کی نماز جنازہ حاضر اور مکرم سید محمد احمد صاحب ابن مکرم سید محمد افضل صاحبؓ کی نماز جنازہ غائب۔ مرحومین کا ذکر خیر۔	4/مئی	18
20/اپریل	مسجد بیت الفتوح	مشکلات و مصائب اور ابتلاؤں کے دوران صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صبر و استقامت اور ثباتِ قدم، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر مستحکم اور غیر متزلزل ایمان اور اللہ تعالیٰ کی نصرت و حفاظت اور تائیدات غیبی کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ	11/مئی	19
27/اپریل	مسجد دارالامان مانچسٹر	اللہ تعالیٰ کے فضل سے یوکے جماعت سمیت پورے یورپ میں مسجدوں کی تعمیر کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے لیکن ان مساجد کی خوبصورتی نمازیوں کے ساتھ ہے۔ یورپ میں مختلف ممالک میں گزشتہ سات آٹھ سال میں 44 مساجد کا اضافہ ہوا ہے۔ 2003ء میں جب مسجد بیت الفتوح کا افتتاح ہوا ہے تو اس سے پہلے باقاعدہ مسجد صرف ایک مسجد 'مسجد فضل' تھی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت یوکے کو 14 نئی مساجد بنانے کی توفیق ملی ہے۔ مانچسٹر میں نو تعمیر شدہ 'مسجد دارالامان' کا مبارک افتتاح۔ اس مسجد میں اور ملحقہ ہالز میں کُل تقریباً دو ہزار نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ یہ مسجد اب یہاں کی جماعت میں ایک انقلاب پیدا کرنے کا ذریعہ ہونی چاہئے۔ مساجد کا حسن تو اُن کی آبادی سے ہے۔ ایسی آبادی جو خالصۃً اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم جب مسجد بناتے ہیں یا بنائیں تو خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے اور اُس کی رضا کے حصول کے لئے بنانے والے ہوں اور مسجد بنانے کے لئے جو قربانی کی ہے، اُس پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں نہ کہ کسی قسم کا فخر۔ ہر مسجد کی تعمیر کے ساتھ جہاں ہمیں اپنی حالتوں کی طرف توجہ دینے کی اور دعاؤں کی ضرورت ہے وہاں اپنی اولاد کی تربیت کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اور صحابیات کی عبادت کے قیام کی روشن مثالوں کا تذکرہ اور احباب جماعت کو اس حوالہ سے اہم نصائح۔ مسجد دارالامان مانچسٹر کے افتتاح کے موقع پر فرمودہ خطبہ جمعہ	18/مئی	20

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
4رمئی	مسجد بیت الفتوح	’’اہل اللہ کے پاس بے غرض آنا بہت مفید ہوتا ہے‘‘۔(حضرت مسیح موعودعلیہ السلام)۔حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کے حضورعلیہ السلام سے شرف ملاقات وزیارت کے لئے دلی ذوق وشوق اور محبت بھرے احساسات وجذبات کے ایمان افروز واقعات کا روح پرور تذکرہ۔	25رمئی	21
11رمئی	مسجد بیت الفتوح	شرائط بیعت کی دسویں شرط کے مطابق حضرت مسیح موعودعلیہ السلام سے تعلقِ محبت واخوت کواس معیار تک پہنچانا لازمی ہے جس کی مثال دنیا کے کسی رشتے میں نہ ملتی ہو۔حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کے حضورعلیہ السلام سے غیر معمولی محبت اور اخوت کے تعلق کی نہایت خوبصورت اور روشن مثالوں کا روح پرور تذکرہ۔مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مستری محمد دین صاحب درویش مرحوم قادیان اور مکرمہ نذرالنساء صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سیف خان صاحب انڈیا کی وفات،مرحومین کا ذکرخیر اورنماز جنازہ غائب	یکم جون	22
18رمئی	مسجد بیت الفتوح	ہمیشہ یادرکھیں کہ جلسے کے دوران اپنی ذاتی باتوں کی طرف توجہ نہ ہو بلکہ تمام پروگرام، جتنے بھی ہیں،ان کو سننے کے دوران بھی اور ان کے بعد بھی زیادہ تر وقت دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزارنے کی کوشش ہونی چاہئے۔حقوق اللہ کی ادائیگی میں سب سے اہم چیز نماز ہے۔ پس ہم میں سے ہرایک کو بڑے خوف سے اپنی نمازوں کی ادائیگی کی کوشش کرنی چاہئے۔جلسہ کے دنوں میں جو تین دن ہیں جن میں ہماری روحانی، علمی،اخلاقی ترقی کے لئے پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں،اس میں اکثر لوگ تہجد کی طرف بھی توجہ کرتے ہیں اور فرض نمازیں بھی باجماعت ادا کرتے ہیں اس کو اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ بنانے کا عہد کریں،تبھی تقویٰ کے سب سے اہم پہلو پر چلنے والے کہلاسکیں گے اور تبھی جلسے کے انعقاد کے مقصد کو حاصل کرنے والے بن سکیں گے۔ پاکستانی احمدی بھائیوں کے لئے باہر رہنے والے احمدیوں کو بہت دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ جلد اُن کے بھی دن پھیرے اور اُنہیں مذہبی آزادی حاصل ہو۔ دوسرے جو بہت بڑی ذمہ داری پاکستان سے باہر رہنے والے احمدیوں پر پڑتی ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ دینی مہمات کے لئے آگے آئیں۔تبلیغ کے راستوں کو تلاش کرنے کے لئے بھی تقویٰ ہی شرط ہے جس پر چلنے کی ہر احمدی کو ضرورت ہے۔مکرم ناصر احمد صاحب سابق محاسب وافسر پراویڈنٹ فنڈ صدرانجمن احمدیہ پاکستان کی وفات پرمرحوم کاذکرخیراورنماز جنازہ غائب۔	8رجون	23
25رمئی	بیت السبوح۔جرمنی	حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں:مَیں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔مَیں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے مَیں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں............کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہوسکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اوراخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو‘‘۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے صحابہ کے حضورعلیہ السلام سے وفا اور عقیدت اور محبت واطاعت کے جذبہ سے پُر ایمان افروز واقعات کا تذکرہ اللہ تعالیٰ ان تمام صحابہ کے درجات بلند سے بلندتر فرماتا چلا جائے۔ان کی نسلوں کو بھی وفا اور اطاعت کے طریق پر قائم رکھے۔ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم کامل اطاعت کے ساتھ اس زمانے کے امام کے ساتھ تعلق قائم رکھنے والے ہوں۔اور آپ کے بعد آپ کے ذریعہ سے قائم ہونے والی قدرت ثانیہ کے ساتھ بھی وفا،محبت اور اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں۔اور خلافت کے ساتھ جُڑکر اُس جماعت کا حصہ بنیں جس نے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننا ہے	15رجون	24

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
25	22/جون	ہمیشہ یاد رکھیں کہ جلسہ کے مقاصد بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے جہاں عبادتوں، تبلیغ، تقویٰ اور بہت سے دوسرے مقاصد کی طرف توجہ دلائی ہے، وہاں خاص طور پر بندوں کے حقوق اور اُن میں سے پھر ہمدردیٔ خلق کی طرف خاص طور پر بہت کچھ کہا ہے۔ پس اس طرف ہر احمدی کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ نہ کسی کو اپنی نمازوں پر خوش ہونا چاہئے، نہ کسی کو اپنی جماعتی خدمات پر خوش ہونا چاہئے، نہ کسی کو کوئی خاص عہدہ ملنے پر خوش ہونا چاہئے، نہ کسی کو کسی مالی قربانی پر خوش ہونا چاہئے جب تک کہ عاجزی، انکساری اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی اُس میں نہ ہو۔ ایک احمدی مسلمان سے نہ صرف احمدی مسلمان بلکہ ہر مسلمان، ہر قسم کی ناجائز تکلیف سے محفوظ ہونا چاہئے اور نہ صرف مسلمان بلکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کا محفوظ رہنا ضروری ہے۔ جماعت کے عہدے دنیاوی مقاصد کے لئے نہیں ہوتے، بلکہ اس جذبے کے تحت ہونے چاہئیں کہ ہم نے ایک پوزیشن میں آ کر پہلے سے بڑھ کر افرادِ جماعت کی خدمت کرنی ہے اور اُن سے ہمدردی کرنی ہے اور اُن کی بہتری کی راہیں تلاش کرنی ہیں، اور اُنہیں اپنے ساتھ لے کر چلنا ہے تا کہ جماعت کے مضبوط بندھن قائم ہوں اور جماعت کی ترقی کی رفتار تیز سے تیز تر ہو۔ یہ باتیں جو مَیں کہہ رہا ہوں، صرف جرمنی کے عہدیداران کے لئے نہیں ہیں بلکہ میرے مخاطب تمام دنیا کے جماعتی عہدیداران ہیں۔ انگلستان کے بھی، پاکستان کے بھی، ہندوستان کے بھی اور امریکہ اور کینیڈا کے بھی اور آسٹریلیا اور انڈونیشیا کے بھی اور افریقہ کے بھی۔ اگر ہم میں سے ہر ایک کو اس بات پر یقین ہے کہ جماعت احمدیہ ایک الٰہی جماعت ہے اور یقیناً ہے تو پھر بجائے عہدہ کی خواہش رکھنے کے استغفار کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اگر ہم نے دنیا میں انقلاب کا ذریعہ بننا ہے تو پھر اپنی زندگیوں میں بھی، اپنی حالتوں میں بھی وہ انقلابی کیفیت طاری کرنی ہو گی جس کی زمانے کے امام نے اسلام کی خوبصورت تعلیم کی روشنی میں ہم سے توقع کی ہے۔ ان دنوں میں جہاں احمدی اپنی عبادتوں اور ذکرِ الٰہی کے ذریعے سے خدا تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی کوشش کرے، وہاں ہمدردیٔ خلق اور رنجشوں کو دور کرنے اور اخلاق کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔ خلاصۃً خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دینی چاہئے اور یہ اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک دلوں کی کدورتیں اور رنجشیں دور نہ ہوں۔ مکرمہ سیدۃ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ کی وفات، مرحومہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	بمقام کالسروئے (Karlsruhe) جرمنی	یکم جون
26	29/جون	اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب بھی مَیں مختلف ممالک کے دوروں پر گیا ہوں اور جماعتوں کے دوروں پر جاتا ہوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کے ذریعے اسلام کی نئی شان غیروں پر ظاہر ہوتے دیکھتا ہوں۔ ہالینڈ میں غیر مسلم مہمانوں کے ساتھ منعقدہ تقریب کا غیروں پر غیر معمولی اثر اور ملکی اخبارات میں اس کی شاندار کوریج۔ ہالینڈ کی جماعت کو بھی اس قدر کوریج کی امید نہ تھی۔ اب ہالینڈ کی جماعت کو اپنے رابطوں کو مزید بڑھانا چاہئے، ان کو وسعت دینی چاہئے اور جو بھی غلط فہمیاں اسلام کے خلاف پیدا کی گئی ہیں، اُنہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آج اسلام کا دفاع اور غیروں پر دلائل کے ساتھ بھرپور حملہ صرف اور صرف جماعت احمدیہ کر سکتی ہے۔ جرمنی میں اس دورہ میں بھی ایک مسجد کا افتتاح ہوا اور تین کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ مساجد کی تعمیر کے ساتھ تبلیغ میں بھی وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ اور مَیں ہمیشہ افرادِ جماعت کو یہ کہا کرتا ہوں کہ اس تعارف اور تبلیغ کی وسعت کے ساتھ ان کی ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ جرمنی میں فوجی افسران کی تربیت کے ایک اہم ادارہ میں ملک سے وفاداری کی اسلامی تعلیم کے موضوع پر خطاب اور سوال و جواب کی مجلس۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس لیکچر کا بھی غیروں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد اور اس کے نیک اثرات کا تذکرہ۔ بعض انتظامات میں پیش آمدہ کمیوں کو دور کرنے کے لئے انتظامیہ کو اہم نصائح۔ تمام ملکوں کی جلسہ کی انتظامیہ کو بھی گہرائی میں جا کر ان امور کا خیال رکھنے کی تاکید۔	مسجد بیت الفتوح مورڈن	8/جون

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
15/ جون	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ سے کسی معاملے میں مدد اور رہنمائی چاہنی ہو، یا اپنی پریشانیوں کا حل کروانا ہو، یا خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننا ہو تو یہ سب باتیں اُسی وقت ہوتی ہیں جب اپنی تمام تر طاقتوں اور استعدادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے آگے جھکا جائے، اُس کے حضور دعائیں کی جائیں۔ آج تک ہمارا یہی تجربہ ہے کہ پھر خدا تعالیٰ ایسی دعاؤں کو سنتا ہے، یا ایسی رہنمائی فرما دیتا ہے جو اگر دعا مانگنے والے کی خواہش کے مطابق نہ بھی ہو تب بھی تسلی اور تسکین کے سامان پیدا فرما دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کی حقیقت و آداب کا ادراک ہمیں عطا فرمایا اور سب سے بڑھ کر اپنے اُن صحابہ کو عطا فرمایا جن کی براہِ راست تربیت آپ نے فرمائی۔ **حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کے قبولیت دعا کے حوالہ سے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دعاؤں کی حقیقت اور آداب کا جو ادراک صحابہ کو حاصل ہوا، یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ وہ ہم میں سے ہر ایک کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں بھی روشن نشانوں کے ذریعہ قبولیت دعا کے نشان دکھائے۔ ہم میں سے ہر ایک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان میں مضبوط ہو اور اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنے والا ہو۔ یہ دعا ہے جو آجکل بھی ہر احمدی کو کرنی چاہئے۔ یہ الہام جو مَیں نے بتایا کہ نہ کوئی عارضی رہائش باقی رہے گی نہ مستقل۔ دنیا کے جو حالات ہو رہے ہیں اور جس طرح جنگِ عظیم کا خطرہ ہے، اس بارے میں بھی دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس سے محفوظ رکھے بلکہ انسانیت سے اس کو محفوظ رکھے۔	6/ جولائی	27
22/ جون	بمقام مسجد بیت الرحمٰن۔ واشنگٹن۔ امریکہ	اللہ تعالیٰ کا ہم پر یہ احسان ہے کہ اُس نے اس زمانے میں جس شخص کو دنیا کی اعتقادی اور عملی اصلاح کے لئے بھیجا، ہم اُس کے ماننے والے ہیں۔ لیکن اس ایمان لانے کے باوجود ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کے قول و فعل میں تضاد ہے۔ افرادِ جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جن کے قول اور فعل ویسے نہیں جیسے ہونے چاہئیں۔ پس ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم اپنی عملی حالتوں کے معیار اونچے رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں، اُن معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو ہمارے بڑوں نے کئے، چاہے وہ صحابہ تھے یا اُن کے بعد ہونے والے احمدی تھے۔ یہ جائزے ہیں جو ہمیں اپنے ایمان میں ترقی کی طرف لے جانے اور ہمارے اعتقاد اور عمل میں ہم آہنگی پیدا کرنے والے ہوں گے۔ **خلافت کے انعامات اُن لوگوں کے ساتھ ہی وابستہ ہیں جو نماز کے قیام کی طرف نظر رکھیں گے۔** اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ میں مساجد بنانے کی طرف بہت توجہ پیدا ہوئی ہے، لیکن مساجد بنانے کا فائدہ تو تبھی ہے جب اُن کے حق بھی ادا ہوں۔ اور مساجد کے حق اُن کو آباد کرنا ہے۔ اور آبادی کے لئے خدا تعالیٰ نے جو معیار رکھا ہے وہ پانچ وقت مسجد میں آ کر نماز ادا کرنا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا میں دینی اور روحانی انقلاب ہم نے پیدا کرنا ہے اور یہ دینی اور روحانی انقلاب بغیر عبادت کا حق ادا کئے پیدا نہیں ہو سکتا اور عبادت کے حق کے لئے سب سے اہم اور ضروری چیز نماز ہے۔ پس اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اگر ہم میں سے بعض لوگ یا خطبات اور تقاریر نہیں سنتے یا سنتے ہیں اور بے دلی سے سنتے ہیں، ایک کان سے سنا اور دوسرے سے نکال دیا تو اُس عہدِ بیعت کو پورا کرنے والے نہیں ہیں کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا، جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے، اُس کی پابندی کروں گا۔ دین کو مذاق نہ سمجھیں کہ خود تو نمازوں اور دعاؤں کی عادت نہیں ہے، اُس طرف کوئی توجہ نہیں ہے اور اپنے مسائل اور دنیاوی معاملات کے لئے دعا کے لئے کہہ رہے ہیں۔ پہلے خود تو اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کریں، پھر کہیں۔ جب تک خود اپنی حالتوں میں تبدیلی پیدا نہیں کریں گے، یا تبدیلی پیدا کرنے کے لئے اپنی انتہائی کوشش نہیں کریں گے، دوسرے کی دعائیں بھی پھر اثر نہیں کریں گی۔	13/ جولائی	28

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		ہمیشہ یاد رکھیں کہ صرف ہمارا اعتقاد ہمیں نہیں بچائے گا، نہ ہمارا اعتقاد انقلابی تبدیلیاں لائے گا بلکہ ہمارے عمل ہیں جو انقلاب لائیں گے انشاء اللہ۔ اور سب سے بڑھ کر ہماری دعائیں ہیں جو جب اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا تو دنیا میں ایک انقلاب برپا ہوگا اور دعائیں کرنے کا بہترین ذریعہ نمازیں ہی ہیں۔ پس اپنی نمازوں کی حفاظت ہر احمدی کا فرض ہے اور جب مجموعی طور پر تمام دنیا کے رہنے والے احمدیوں کا رُخ ایک طرف ہوگا تو یہ دعاؤں کے دھارے ایک انقلاب لانے کا باعث بنیں گے۔ خلافت کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ اپنی نمازوں کی طرف توجہ دے تا کہ وہ انقلاب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ وابستہ ہے، جس کے نتیجے میں دنیا کی اکثریت نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہونا ہے، وہ جو دعاؤں کے ذریعے سے عمل میں آنا ہے، وہ عمل میں آئے۔ اپنے عمل سے ثابت کریں اور دنیا کو بتائیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آکر ہم میں وہ پاک تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں جس نے ہمیں خدا سے ملایا ہے۔ (مکرم امر معروف عزیز صاحب مبلغ انڈونیشیا اور مکرمہ طاہرہ ونڈر مین صاحبہ اہلیہ مکرم نواب محمود ونڈر مین صاحب مرحوم آف لندن کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب		
29/جون	بمقام ہیرس برگ (Harrisburg) نسلوینیا (Pennsylvania) امریکہ	اگر جلسہ کی برکات اور فیض کا صحیح اِدراک ایک احمدی کو ہو جائے اور اُس کے حصول کی کوشش بھی کرے اور پھر ہر سال جلسہ میں شامل ہونے کی وجہ سے ان برکات اور پاک تبدیلیوں کو جمع کرتا چلا جائے تو ہر سال تقویٰ میں ترقی کی نئی منزلیں ہم ہر احمدی میں دیکھیں گے۔ تقویٰ کے معیار اونچے کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے لئے صرف نمازوں پر ہی اکتفا نہ ہو۔ اپنی نمازوں کو پھر نوافل سے بھی سجائیں۔ تہجد اور دوسرے نوافل کی طرف توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ کے مقاصد بیان کرتے ہوئے حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی بہت توجہ دلائی ہے۔ آپس کے رشتوں میں، آپس کے تعلقات میں جماعت کے اندر ایک محبت اور پیار کا بھی خاص رنگ ہونا چاہئے۔ سچی تبدیلی تقویٰ اور طہارت پیدا کرنے کے لئے اپنے دینی علم کو بھی بڑھانے کی ضرورت ہے''۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے احباب جماعت کو اہم نصائح	20/جولائی	29
6/جولائی	بمقام انٹرنیشنل سینٹر مسس ساگا (Mississauga) کینیڈا	جلسے کی برکات سے بھر پور فائدہ اُٹھانے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہشات اور دعاؤں کا وارث بننے کے لئے ہر احمدی کو ایک نئے عزم کے ساتھ یہ عہد کرنا چاہئے اور اس کے لئے بھر پور کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اپنے معیارِ تقویٰ کو بڑھاتے چلے جانے کی کوشش کرتے چلے جائیں گے۔ ضروری نہیں ہے کہ انتہائی برائیوں میں ہی انسان مبتلا ہو، چھوٹی چھوٹی برائیوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہ چھوٹی برائیاں ہی بعض دفعہ تقویٰ سے دور لے جاتی ہیں اور برائیوں میں مبتلا کرتی چلی جاتی ہیں۔ اس ملک میں آکر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دنیاوی لحاظ سے جو دروازے کھلے ہیں اُنہیں اللہ تعالیٰ کے انعامات کے حصول کا ذریعہ بنائیں نہ کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا۔ غلبۂ احمدیت اور غلبۂ اسلام تو ہونا ہی ہے لیکن اگر ہم تقویٰ پر ترقی کرنے والے ہوئے تو ہم اپنی زندگیوں میں انشاء اللہ تعالیٰ ان ترقیات اور غلبہ کو دیکھنے والے ہوں گے۔	27/جولائی	30
13/جولائی	مسجد بیت الاسلام۔ ٹورانٹو (کینیڈا)	ایک احمدی مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا بڑا انعام اور احسان ہے کہ اُسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے جس نے نیکیوں کے بجالانے اور پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف رہنمائی کی ہے۔ پس ہر احمدی کو شکر گزاری کے اس مضمون کو سمجھنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کو حاصل کرنے والا بنے۔ جماعت احمدیہ امریکہ اور کینیڈا کے جلسہ ہائے سالانہ کے	3/اگست	31

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
20؍جولائی	مسجد بیت الفتوح	کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے جذبات کا اظہار اور حقیقی شکرگزاری کے طریقوں کی طرف رہنمائی۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کو یاد رکھ کر اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بننے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ صرف مالی قربانی کو ہی اپنی شکرگزاری کی انتہا نہ سمجھیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والا بننے کی بھی بے انتہا کوشش کرنی چاہئے۔ حقیقی شکرگزار اور عبدِ رحمان بننے کے لئے عبادت گزار ہونا بھی ضروری ہے۔ مَیں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو ایسی جماعت عطا فرمائی ہے جس کا خلافت سے انتہائی وفا کا تعلق ہے۔ اس اخلاص و وفا کو کبھی مرنے نہ دیں۔ اپنی نسلوں میں بھی جاری رکھنے کی کوشش کریں۔ آپ کے اخلاص و وفا کا اظہار تب حقیقی ہوگا جب اس اظہار کو خدا تعالیٰ کے ذکر اور اُس کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے میں ڈھال لیں۔ جلسہ سالانہ کے مختلف انتظامات میں جو کمیاں اور کمزوریاں رہ گئی ہیں ان کو لال کتاب میں درج کرکے آئندہ سال کے پروگرام بناتے ہوئے انہیں مدنظر رکھنے کی تاکیدی نصیحت۔ جماعت کے افراد کے اخلاص میں کوئی شبہ نہیں لیکن عہدیداروں کو بھی اپنی طرف نظر رکھنی ہوگی کہ وہ کس نیت سے کام کر رہے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ نیک نیتی ہے جو کاموں میں برکت ڈالے گی۔ جلسہ کے دوران پیدا ہونے والی پاک تبدیلیوں کو دوام دینے اور انہیں زندگیوں کا مستقل حصّہ بنانے کی نصیحت۔ ایک مومن کی شان ہے کہ جب وہ بندوں کے احسانوں کا بھی شکرگزار ہوتا ہے تو احسان کا منبع خدا تعالیٰ کی ذات کو سمجھتا ہے۔ اپنے تعلقات کو، اپنی کامیابیوں کو اپنی کسی خوبی پر محمول نہ کریں بلکہ خدا تعالیٰ کا فضل سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں کہ اُس نے آپ کو یہ موقع دیا کہ تعلقات بنائیں۔ اور ان تعلقات سے ہمارا مقصد اپنا ذاتی مفاد اُٹھانا نہیں ہے، نہ کبھی یہ ہونا چاہئے۔ اگر کسی کے دل میں یہ خیال ہے کہ شاید ان تعلقات سے ہمارا کوئی مفاد وابستہ ہے یا ہماری کوئی اپنی قابلیت ہے جس کی وجہ سے یہ تعلقات بنے یا جماعت احمدیہ کی ترقی اس سے وابستہ ہے تو وہ بالکل غلط ہے۔ ہمارا انحصار خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے۔ جماعت کی ترقی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہے، کسی حکومت کی مدد سے نہیں۔ ہمیشہ اس سوچ کے ساتھ تعلقات رکھیں کہ ہم نے ان دنیاوی لیڈروں سے کچھ لینا نہیں بلکہ دینا ہے۔ شکرگزاری کے جذبات سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے لئے ہوں اور پھر دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کس طرح بڑھتے رہیں گے۔ یاد رکھیں جماعت کے کاموں میں کبھی دنیاداری راس نہیں آتی۔ (امریکہ اور کینیڈا کے دوروں کے حوالہ سے غیروں سے تعلقات بنانے کے سلسلہ میں اہم نصائح) واشنگٹن میں Capitol Hill میں منعقد ہونے والے فنکشن میں اللہ تعالیٰ کی رعب کے ساتھ نصرت کے وعدوں کا پُرشوکت اظہار۔ غیروں کے تأثرات کا تذکرہ۔ ان لوگوں تک اسلام کی خوبصورت تعلیم پہنچا دینا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوا ہے۔ اثر ہوتا ہے یا نہیں، یا عارضی طور پر اثر ہوا ہے تو کب زائل ہو جائے، بات پر کان دھرتے ہیں یا نہیں، لیکن ان پر اسلام کی خوبصورت تعلیم بہرحال واضح ہوگئی ہے۔ پس اصل حمد اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے یہ سامان پیدا فرمائے اور اس بات کو ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا جماعت عمومی طور پر اخلاص و وفا میں بڑی بڑھی ہوئی ہے۔ کینیڈا میں مختلف پروگراموں کی کامیابی اور جماعتی ترقیات کا تذکرہ اس رمضان سے بھی خوب فائدہ ہر احمدی کو اُٹھانا چاہئے۔ اپنی دعاؤں اور عبادتوں کو بھی انتہا تک لے جانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے اور کھینچنے کے دن ہیں، ان سے بھرپور فائدہ ہر احمدی کو اُٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ مکرم چوہدری نعیم احمد گوندل صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی کی شہادت اور محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب کی وفات کا تذکرہ اور مرحومین کی نماز جنازہ غائب	10؍اگست	32

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
27/جولائی	مسجد بیت الفتوح	روزے کے مہینے میں اس سے وہی فیضیاب ہوگا جو اعمالِ صالحہ بھی بجا لائے گا، جو اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت دل میں رکھتے ہوئے روزے رکھے اور اس کے ساتھ اپنے ہر عمل کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے۔ اگر ہم نے رمضان سے بھرپور فائدہ اُٹھانا ہے، اگر ہم نے شیطان کے جکڑے جانے، دوزخ کے دروازے بند ہونے اور جنت کے دروازے کھلنے سے بھرپور استفادہ کرنا ہے تو ہمیں اپنے حق بات کے قبلوں کو بھی درست کرنا ہوگا۔ اس رمضان میں ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے قبلے درست کرے، اپنی قولی اور عملی سچائیوں کے معیار بلند کرے اور خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں جانے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)، مکرم مقبول احمد ظفر صاحب (مربی سلسلہ۔ ربوہ)، مکرمہ معراج سلطانہ صاحبہ اہلیہ حکیم بدرالدین عامل صاحب (قادیان) اور مکرمہ مریم سلطانہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب شہید کی وفات اور مرحومین کی خوبیوں کا تذکرہ۔ نماز جنازہ غائب)	17/اگست	33
3/اگست	مسجد بیت الفتوح	حقیقی اسلام اب صرف اور صرف جماعت احمدیہ کے پاس ہے جو اس زمانے کے امام اور مسیح موعود اور مہدی معہود نے ہمیں کھول کر بتایا ہے اور سکھایا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم کا حقیقی فہم و ادراک ہمیں حاصل کروایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت کی حقیقت کھول کر بیان فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے خشیت اور اسلام کو ایک چیز قرار دے کر ایک حقیقی مسلمان کو عالم کی صف میں کھڑا کر دیا۔ ساتھ ہی ہم پر ذمہ داری بھی ڈال دی کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم حاصل کرو اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ان صفات کا اپنی حالتوں میں اظہار بھی کرو۔ حقیقی علم خشیت اللہ پیدا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے حقیقی عالم اور خشیت اللہ کی پُر معارف تشریح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض دعاؤں کے حوالہ سے رمضان میں خصوصیت سے اللہ تعالیٰ کی خشیت کی روح کو سمجھتے ہوئے زندگیاں گزارنے کی نصیحت	24/اگست	34
10/اگست	مسجد بیت الفتوح	یہ یقیناً ہماری خوش قسمتی ہے کہ رمضان کے مہینے میں اپنے اندر ایک انقلاب پیدا کرنے کی ہمارے اندر ایک خواہش پیدا ہو اور پھر اس کے لئے ہم کوشش بھی کریں۔ لیکن ہماری کوشش اُس وقت بارآور ہو سکتی ہے، اُس وقت ہمیں فائدہ دے سکتی ہے جب اُس کے حصول کے لئے بھی ہم وہی طریق اختیار کریں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے۔ ہم اپنی مرضی سے اپنے بنائے ہوئے طریق سے رمضان سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔ پس عبد بننے کا عمل چند دن یا ایک مہینے کا عمل نہیں ہے۔ عبد بننے کے لئے مسلسل کوشش کی ضرورت ہے۔ ان دنوں میں ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور خاص طور پر ہر سطح کے ذیلی تنظیموں کے بھی اور مرکزی عہدیداروں کو بھی مَیں کہتا ہوں کہ اپنے جائزے لیں۔ واقفینِ زندگی کو بھی اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور عمومی طور پر ہر احمدی کو تو ہے ہی کہ ہم جب نصیحت کرتے ہیں تو خود اپنی زندگیوں پر بھی اُن کے اثرات ظاہر ہوں۔ اگر ہر سطح پر اور ہر تنظیم کے عہدیدار اپنی عبادتوں کے معیار کو ہی بہتر کر لیں اور مسجدوں کو آباد کرنا شروع کر دیں تو مسجدوں کی آبادی جو ہے موجودہ حاضری سے دو تین گنا بڑھ سکتی ہے۔ پس اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم کا ایک یہ حکم بھی ہے کہ انصاف کو اس طرح قائم کرو کہ اپنے خلاف بھی گواہی دینی پڑے یا اپنے پیاروں والدین اور قریبیوں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو دو۔ اگر جائزے لیں تو ہم میں عموماً وہ معیار نظر نہیں آتے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنا ہے تو ہر معاملے میں، ہر سطح پر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق لانے کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف عہدیداروں تک ہی میری بات محدود نہیں ہے ہر احمدی کو اس بات کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا بننے کے لئے ہم تمام احکامات کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کریں۔	31/اگست	35

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
36-37	7-20 ستمبر	خدا تعالیٰ کے حکموں پر چلنا ایک انسان کو حقیقی عبدیت کے زمرہ میں شامل کرتا ہے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے بیشمار احکام اتارے ہیں جن پر چلنے کی انسان کو کوشش کرنی چاہئے۔ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں سے بنایا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُن تمام احکامات کا جو قرآنِ کریم کی صورت میں آپ پر اترے ہیں ایک عملی نمونہ بنا دیا، ایک ایسا عملی نمونہ جو کامل تھا، جس نے آپ کو عبدِ کامل بنا دیا۔لیکن آپ کی اُمّت میں سے ہونے اور مسلمان ہونے کے فیض ہم تبھی اُٹھا سکتے ہیں جب ہم آپؐ کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔جب ہم اُن احکامات کو اپنے اوپر لاگو کرتے ہوئے اس طرح بجا لانے کی کوشش کریں جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کر کے دکھایا۔یہ عبدِ کامل تھا جس نے ہر معاملہ میں کامل نمونہ دکھا کر ایک انقلاب اُس زمانے کے جاہل لوگوں میں پیدا کر دیا اور اُنہیں باخدا انسان بنا دیا۔پس آج بھی اگر ہم نے ان برکات سے فائدہ اُٹھانا ہے جو آپ کی اُمّت میں آنے سے وابستہ ہیں اور عبد بننے کا حق ادا کرنا ہے تو اپنے آپ کو اس اسوہ پر چلانا ہوگا تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن کر ہم اپنی دنیا و عاقبت سنوار سکیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے مختلف مثالوں کا تذکرہ اور اس حوالہ سے افراد جماعت کو نہایت اہم نصائح	مسجد بیت الفتوح	17/اگست
		حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی بیعت کے بعض واقعات کا تذکرہ۔یہ واقعات ان خاندانوں کے لئے بھی اہم ہیں جن کے یہ بزرگ تھے اور قابل تقلید نمونے ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ ہر آنے والے احمدی کے ایمان میں ترقی اور استقامت کا نمونہ ہیں۔اس ذریعہ سے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کا بھی پتہ چلتا ہے جو ہمارے ایمان کو جلا بخشتا ہے۔مکرم ہاشم سعید صاحب آف یوکے کی وفات۔مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ۔	مسجد بیت الفتوح	24/اگست
38	21/ستمبر	دنیا کے احمدیوں کے نزدیک اور ہمارے غیر از جماعت مہمانوں کے نزدیک یوکے کا جلسہ سالانہ اب صرف یوکے کا جلسہ سالانہ نہیں رہا بلکہ مرکزی جلسہ سالانہ ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ خلیفۂ وقت کی یہاں رہائش ہے۔گو کہ اکثر حصہ جلسہ سالانہ کے اخراجات کا یوکے جماعت ہی برداشت کرتی ہے لیکن بہرحال مرکز کو بھی اخراجات میں تیس پینتیس فیصد حصہ یا بعض دفعہ زیادہ ڈالنا پڑتا ہے۔یہ مَیں اس لئے بتا رہا ہوں کہ بعض طبائع بعض دفعہ یہ اظہار کر دیتی ہیں کہ یوکے جماعت پر مرکز بہت بوجھ ڈال دیتا ہے۔مہمان نوازی کوئی معمولی بات نہیں ہے۔انبیاء کے اوصاف میں سے ایک وصف ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تو خاص طور پر جو کام دیئے گئے ہیں اُن میں سے ایک اہم کام مہمان نوازی کا بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کاموں کی سرانجام دہی کے لئے آپ کے ہر طرح سے مددگار بننے کے لئے ہمارا یہ بھی فرض بنتا ہے کہ جو کام مہمان نوازی کا ہمارے سپرد کیا گیا ہے اُس کو بھی احسن رنگ میں بجالائیں۔ہر کارکن یہ خیال رکھے کہ صرف اپنی ڈیوٹی ادا کرنا ہی اُس کا فرض نہیں ہے بلکہ خاص طور پر ان دنوں میں نمازوں اور عبادت کی طرف توجہ اور باقاعدگی بھی انتہائی اہم ہے۔اُن احمدیوں کو جو اپنے ساتھ مہمان لاتے ہیں یا لانا چاہتے ہیں، یا انتظام کرواتے ہیں، مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جن مہمانوں کو لانا ہے اُن کے بارے میں پہلے بتا دینا چاہئے اور انتظامیہ سے معاملات طے کر لینے چاہئیں۔جلسہ سالانہ یوکے کی مناسبت سے قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات و واقعات کی روشنی میں مہمان نوازی اور انتظامات جلسہ سے متعلق اہم نصائح۔مہمانوں کی اور خاص طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی کو	مسجد بیت الفتوح	31/اگست

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
39	28ستمبر	فضلِ الٰہی سمجھیں اوراس کے لئے پہلے سے بڑھ کر قربانی کے جذبے کے تحت اپنی خدمات پیش کریں اور بجالائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کارکنان کواس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور دیں، اللہ تعالیٰ جلسے کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ کے قیام کا بنیادی مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ ایسی جماعت تیار ہو جو خدا تعالیٰ کی معرفت میں ترقی کرنے والی ہو۔ خدا تعالیٰ کا خوف اُن میں پیدا ہو۔ زُہد اور تقویٰ اُن میں پیدا ہو۔ خدا ترسی کی عادت اُن میں پیدا ہو۔ آپس کا محبت اور پیار اُن میں پیدا ہو۔ وہ نرم دلی اور باہم محبت کا اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے ہوں۔ بھائی چارے کی مثال بن کر رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ کا نمونہ بن جائیں۔ انکسار، عاجزی اُن کا شیوہ ہو۔ سچائی کے ایسے اعلیٰ معیار قائم ہوں جس کی مثال نہ مل سکے۔ اسلام کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کے لئے اُن کے دل میں ایک تڑپ ہو جس کے لئے جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔ جو لوگ جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے ہیں، اُنہیں ان باتوں کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے جلسہ کے اس مقصد کو پورا کر رہے ہیں؟ (جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ میں شامل ہونے والے تمام افراد کو اور انتظامیہ کو نہایت اہم ہدایات) کرم راؤ عبدالغفار صاحب ابن مکرم محمد تحسین صاحب (کراچی) کی شہادت، مکرمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ بنت حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہؓ و حضرت نواب عبداللہ خان صاحبؓ، مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق امیر ضلع بہاولپور اور مکرم فراس محمود صاحب آف سیریا کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	حدیقۃ المہدی۔ آلٹن	7ستمبر
40	5اکتوبر	اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کا سلسلہ اس سال ایک نئی شان سے یورپ میں بھی اور افریقہ میں بھی، امریکہ میں بھی اور ہندوستان میں بھی ہمیں نظر آیا۔ اور جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ میں بھی ہر ایک نے مشاہدہ کیا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش جو جماعت احمدیہ پر ہو رہی ہے یہ ہمیں یہ حوصلہ دلاتی ہے، تسلی دلاتی ہے کہ ہم من حیث الجماعت اللہ تعالیٰ کے اُن بندوں میں شامل ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر اُس کے شکر گزار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے لئے شکر گزاری کا حق تو ہم ادا نہیں کر سکتے لیکن کوشش ضرور کر سکتے ہیں اور ہمیشہ کرتے چلے جانا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعاموں کو ہم حاصل کرنے والے بنتے چلے جائیں۔ مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضل اور احسانات ہوئے ہیں، جلسہ کی برکات کو یہاں شامل ہونے والوں نے محسوس کیا جیسا کہ مَیں نے کہا اور دنیا میں ایم ٹی اے یا انٹرنیٹ کے ذریعہ شامل ہونے والوں نے بھی محسوس کیا۔ اللہ تعالیٰ ان برکات کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے اور ہمیں اُن لوگوں میں شامل فرمائے جو اُس کے حقیقی شکر گزار ہوتے ہیں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے نہایت کامیاب بابرکت انعقاد پر شکر گزاری کے مضمون کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بعض کمیوں کو دور کرنے اور انتظامات کو مزید بہتر بناتے چلے جانے کے لئے اہم نصائح۔ مکرم ماسٹر ملک محمد اعظم صاحب مرحوم اور مکرم محمد نواز صاحب ابن مکرم احمد علی صاحب اور مکرمہ وے مریم کوریاباہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور ملک محمد اعظم صاحب کی نماز جنازہ حاضر اور دیگر دونوں مرحومین کی نماز جنازہ غائب	مسجد بیت الفتوح	14ستمبر
41	12اکتوبر	دشمنانِ اسلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو بیہودہ اور لغو فلم بنائی ہے اور جس ظالمانہ طور پر اس فلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اہانت کا اظہار کیا گیا ہے اس پر ہر مسلمان کا غم اور غصہ ایک قدرتی بات ہے۔ اس عظیم محسنِ انسانیت کے بارے میں ایسی اہانت سے بھری ہوئی فلم پر یقیناً ایک مسلمان کا دل خون ہونا چاہئے تھا اور ہوا اور سب سے بڑھ کر ایک احمدی مسلمان کو تکلیف پہنچی کہ ہم	مسجد بیت الفتوح	21ستمبر

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق اور غلام صادق کے ماننے والوں میں سے ہیں۔ جس نے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم مقام کا ادراک عطا فرمایا۔ پس ہمارے دل اس فعل پر چھلنی ہیں۔ ہمارے جگر کٹ رہے ہیں۔ ہم خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہیں کہ ان ظالموں سے بدلہ لے۔ اُنہیں وہ عبرت کا نشان بنا جو رہتی دنیا تک مثال بن جائے۔ یہ لوگ جو اپنی ضد کی وجہ سے خدا تعالیٰ سے مقابلہ کر رہے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی پکڑ میں آئیں گے۔ ان لوگوں کی بیہودہ گوئیوں اور ظلموں اور استہزاء سے اُس عظیم نبی کی عزت و ناموس پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ تو ایسا عظیم نبی ہے جس پر اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔ مومنوں کا کام ہے کہ اپنی زبانوں کو اس نبی پر درود سے تر رکھیں اور جب دشمن جو ہے وہ بیہودہ گوئی میں بڑھے تو پہلے سے بڑھ کر درود و سلام بھیجیں۔ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق یہ ردّعمل دکھانا چاہئے کہ درود شریف سے اپنے ملکوں، اپنے علاقوں، اپنے ماحول کی فضاؤں کو بھر دیں۔ یہ ردّعمل ہے۔ یہ ردّعمل تو بے فائدہ ہے کہ اپنے ہی ملکوں میں، اپنی ہی جائیدادوں کو آگ لگائی جائے یا اپنے ہی ملک کے شہریوں کو مارا جائے یا جلوس نکل رہے ہیں تو پولیس کو مجبوراً اپنے ہی شہریوں پر فائرنگ کرنی پڑے اور اپنے لوگ ہی مر رہے ہوں۔ دنیا کے امن کے لئے بھی ضروری ہے کہ اس کو بھی یو این او کے امن چارٹر کا حصہ بنایا جائے کہ کوئی ممبر ملک اپنے کسی شہری کو اجازت نہیں دے گا کہ دوسروں کے مذہبی جذبات سے کھیلا جائے۔ مسلمان اگر اپنی اہمیت کو سمجھیں تو دنیا میں ایک انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔ ملکوں کے اندر مذہبی جذبات کے احترام کے قانون بنوا سکتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی ہے کہ اس طرف توجہ نہیں ہے۔ **جو جماعت توجہ دلاتی ہے یعنی جماعت احمدیہ، اُس کی مخالفت میں کمربستہ ہیں اور دشمنوں کے ہاتھ مضبوط کر رہے ہیں۔ (کراچی کے دو شہداء مکرم نوید احمد صاحب ابن مکرم ثناء اللہ صاحب اور مکرم محمد احمد صدیقی صاحب ابن مکرم ریاض احمد صدیقی صاحب کی شہادت کا تذکرہ۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب**		
خطبہ عیدالاضحیہ فرمودہ مورخہ 7/نومبر 2011ء	مسجد بیت الفتوح۔ مورڈن۔لندن	اس عید پر ہمارا جمع ہونا اس لئے نہیں کہ ہم نے ایک خوشی کا دن منانا ہے۔ بیشک خوشی بھی اللہ اور رسول کے حکم کے مطابق ہم مناتے ہیں اور عیدوں پر خوشیاں منانا بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا پہلو اپنے اندر رکھتی ہے لیکن اس کے پیچھے جو عظیم مقاصد ہیں اُن کو ہمیشہ ہمیں اپنے پیشِ نظر رکھنا چاہئے اور اس روح کو اپنی نسلوں میں بھی قائم کرنے کے لئے کوشش اور دعاؤں سے کام لینا چاہئے۔ اُمّتِ مسلمہ کو ایک کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر ہی چلنا ہوگا۔ کسی کے خود ساختہ طریق اور کسی امام کا کوئی طریق کام نہیں آ سکتا۔ اُسی امام کا طریق کام آئے گا جس کو خدا تعالیٰ نے امام بنا کر بھیجا ہے۔ اُس شخص کے ساتھ جڑنا ہوگا جس کو خدا تعالیٰ نے الہاماً فرمایا ہے کہ سب مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو عَلٰی دِیْنٍ وَاحِدٍ۔ بیشک اس زمانے میں احمدیت کا غلبہ مقدّر ہے لیکن ہمارے لئے اس غلبے کو اپنی زندگی میں دیکھنے کے لئے ایک ہی ذریعہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے دامن کو اس طرح پکڑیں کہ اِنِّیْ قَرِیْبٌ اور اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ (کہ مَیں تمہارے قریب ہوں۔ یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے) کی پُرشوکت آواز ہم سن سکیں۔	19/اکتوبر	42
28/ستمبر	مسجد بیت الفتوح	امریکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بنائی گئی نہایت ظالمانہ اور دلآزار فلم پر جماعت احمدیہ کا ردّعمل معلوم کرنے کے لئے آئے ہوئے پریس اور میڈیا کے نمائندگان کا حضور انور ایدہ اللہ سے انٹرویو اور اس ذریعہ سے دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر اسلامی تعلیم کی تشہیر کا تذکرہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور اُس کی تائید تھی کہ اس طرح کوریج ہوئی ورنہ اگر ہم اپنی کوشش بھی کرتے تو صحیح اسلامی مؤقف	19/اکتوبر	

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے، دنیا کو اس کا پتہ نہ چلتا، یا ہم وسیع طور پر دنیا تک نہ پہنچا سکتے۔ اب اس کو آگے بڑھانا، اس کو رتج سے فائدہ اُٹھانا ہر جگہ کی جماعت کا اور ہر احمدی کا کام ہے۔ ایک تو جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبہ میں کہا تھا، اپنے عمل سے دنیا کے سامنے اسلام کی خوبصورت تعلیم پیش کریں۔ لیکن ساتھ ہی متعلقہ مرکزی دفتر بھی جیسا کہ میں نے کہا اور جماعتیں بھی فوری توجہ دیتے ہوئے خطبہ کا اپنی اپنی زبانوں میں ترجمہ کر کے وسیع طور پر شائع کریں اور پریس کے حوالے سے بھی ذکر کریں اور ہر ذی شعور تک اسلامی مؤقف کو پہنچائیں۔ نیز اس میں یہ بھی درج ہو کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے حسین پہلوؤں کو دیکھنا ہے تو حقائق اور تاریخ کی روشنی میں تمہیں ہم لٹریچر بھی مہیا کرتے ہیں، کتب بھی مہیا کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ہماری ویب سائٹ ہے اور مختلف جماعتوں کی بھی ہیں اُن کا بھی پتہ دیں۔ مرکزی ویب سائٹ کا پتہ دیں جس میں یہ لٹریچر موجود ہو۔ اپنے علاقے کی لائبریریوں میں بھی مثلاً یورپ میں یا انگلستان میں یا انگریزی بولنے والے ملکوں میں سیرت سے متعلق جماعت کی وہ کتب رکھوانی چاہئیں جن کا انگریزی ترجمہ ہو چکا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب Life of Muhammad کی وسیع پیمانے پر اشاعت ہونی چاہئے۔ دنیا کے سامنے ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے خوبصورت پہلوؤں کو رکھنا ہے۔ یہ ہمارا کام ہے اور اس کو ہمیں بہرحال ایک کوشش کر کے سرانجام دینا چاہئے۔ آج یہ کام ایک لگن کے ساتھ صرف جماعت احمدیہ ہی کر سکتی ہے۔ اس کے لئے ہر طرح کے پروگرام کی پہلے سے بڑھ کر کوشش کریں۔ سیمینار بھی ہوں، جلسے بھی ہوں اور ان میں غیروں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں بلائیں۔ میرا گزشتہ خطبہ ہر زبان میں ترجمہ کر کے ایک چھوٹے سے پمفلٹ کی صورت میں بنا کر ایک مہم کی صورت میں اُس طرح تقسیم کر دیں جس طرح پہلے امن کے حوالے سے لیف لیٹنگ ہوئی تھی، لیکن اس کام کو زیادہ دیر نہیں لگنی چاہئے۔ تحفۂ قیصریہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے امن اور مذہب کے احترام کے متعلق جو پیغام دیا ہے اس کی تشہیر کی آج بھی بہت ضرورت ہے۔ اس پر بھی فوری کام ہونا چاہئے۔ مکرم مولانا نصر اللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ کی وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ		
5/اکتوبر	مسجد بیت الفتوح	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ اور عظمت شان کے بارہ میں بعض غیر مسلموں کے عترافات کا تذکرہ۔ اللہ کرے کہ دنیا اس عظیم ترین انسان کے مقام کو سمجھتے ہوئے بجائے لاتعلق رہنے یا مخالفت اور استہزاء کرنے کے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن میں پناہ لینے کی کوشش کرے تا کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ سکے۔ دنیا کے نجات دہندہ صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ہر حقیقت پسند منصف اور سچے غیر مسلم کا بھی یہی بیان ہوگا۔ پہلے انبیاء کی سچائی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ہی ثابت ہوتی ہے اور آپؐ کے ذریعہ سے ہی ثابت ہوتی ہے۔ یہ ہے مقام ختم نبوت جس کا ہر احمدی نے دنیا میں پرچار کرنا ہے اور اس کے لئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ مسلم اُمّہ کے لئے آج کل بہت دعائیں کریں۔ مسلمان سربراہوں کو اللہ تعالیٰ عقل دے کہ وہ اپنے شہریوں کے خون سے نہ کھیلیں۔ شہریوں کو عقل دے کہ غلط لیڈروں کا آلۂ کار بن کر ایک دوسرے کی گردنیں نہ ماریں۔ مسلمان حکومتوں کو عقل دے کہ وہ غیروں کا آلۂ کار بن کر ایک دوسرے پر حملہ نہ کریں۔ مکرم خواجہ ظہور احمد صاحب ابن مکرم خواجہ منظور احمد صاحب آف سرگودھا کی شہادت۔ مکرمہ صاحبزادی امتہ السمیع صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور مکرم چوہدری خالد احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	26/اکتوبر	43

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
12 ر اکتوبر	مسجد بیت الفتوح	صحابہ کے خاندانوں کے بعض افراد جو جماعت سے دُور ہٹ جاتے ہیں، وہ بعض افرادِ جماعت یا عہدیداروں وغیرہ کے رویہ کی وجہ سے دُور ہٹتے ہیں اور پھر نوبت یہاں تک آ جاتی ہے کہ یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ ہمارے بزرگ غلط تھے۔ پس ایسے لوگوں کو ذرا ذرا سی بات پر رُودرنجی دکھانے کی بجائے اپنے لئے بھی خدا تعالیٰ سے ہدایت پر قائم رہنے کی دعا مانگنی چاہئے اور جو لوگ وجہ بن رہے ہیں اُن کے لئے بھی دعا کرنی چاہئے۔ اپنے بزرگوں کے احسانوں کو یاد کریں جس میں سے سب سے بڑا احسان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مان کر ہمارے خون میں اس فیض کو جاری کرنا ہے۔ اللہ کرے کہ صحابہ کی اولادیں ہمیشہ دین پر قائم رہنے والی ہوں اور اُن کے لئے دعا کرنے والی ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ کی روایات کا ایمان افروز تذکرہ جوں جوں جماعت ترقی کی منازل طے کر رہی ہے، حاسدوں کی اور مفسدین کی سرگرمیاں بھی تیز ہوتی چلی جا رہی ہیں اور وہ مختلف طریقوں سے جماعت کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ بعض دفعہ چھپ کر حملے کرتے ہیں۔ بعض دفعہ ظاہری حملے کرتے ہیں۔ بعض دفعہ ہمدرد بن کر وار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کو دشمن کے ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے بہت دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔ کسی بدفطرت فتنہ پرداز کی طرف سے فیس بک (facebook) پر حضرت باوا نانک صاحبؒ کی تصویر پر غلیظ فقرات لکھ کر اشتعال انگیزی کی نہایت مکروہ اور مذموم حرکت جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات سے ظاہر ہوتا ہے ہمارے نزدیک حضرت باوا نانکؒ کا مقام بہت بلند ہے اور ہم اُنہیں بڑی عزت و احترام سے دیکھتے ہیں۔ مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب، مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ اور مکرمہ ناصرہ بنت ظریف صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب شہید کی وفات، مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	2 ر نومبر	44
19 ر نومبر	مسجد بیت الفتوح	حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختلف صحابہ کی بعض دلچسپ اور ایمان افروز روایات کا تذکرہ۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کر کے اپنی روحانیت میں بھی مزید ترقی کی۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں پر ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ کراچی اور گھٹیالیاں میں ہونے والی حالیہ دو شہادتوں کا تذکرہ اور دعا کی تحریک۔ مکرمہ سیدہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم سید عبدالغنی شاہ صاحب مرحوم کی وفات۔ مرحومہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	9 ر نومبر	45
26 ر نومبر	مسجد بیت الفتوح	ہر احمدی بڑی اچھی طرح یہ جانتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ اور صرف احمدی ہی نہیں بلکہ شریف الطبع غیر از جماعت بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں اور اعتراف کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہی اسلام کی خدمت کا حق ادا کر رہی ہے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی اس طرح گواہی دے رہے ہیں جس کی نظیر کہیں اور نہیں ملتی اور پھر آپ کی تعلیم کے زیر اثر آپ کی قائم کردہ جماعت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھنے والے ہر ہاتھ اور دریدہ دہنی کرنے والی ہر زبان کو روکنے کے لئے صحیح ردّعمل کا اظہار کر رہی ہے۔ جتنی جانی قربانی جماعت نے گزشتہ دو سال میں پاکستان میں دی ہے، پہلے کبھی نہیں دی۔ پس یہ قربانیاں رائیگاں جانے کے لئے نہیں بلکہ فتوحات دکھانے کے لئے ہیں۔ بیشک جماعت کی ترقی کے لئے قربانیاں بھی ضروری ہیں لیکن یہ بھی دعا ہمیں کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں فتوحات کے نظارے بھی جلد دکھائے۔ کراچی کے تین شہداء مکرم سعد فاروق صاحب ابن مکرم فاروق احمد کاہلوں صاحب، مکرم بشیر	16 ر نومبر	46

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		احمد بھٹی صاحب ابن مکرم شاہ محمد صاحب مرحوم، مکرم ڈاکٹر راجہ عبدالحمید خان صاحب ابن مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب۔ اسی طرح مکرم ریاض احمد بسراء صاحب ابن مکرم چوہدری منیر احمد بسراء صاحب شہید گھٹیالیاں اور مکرم عبدالرحمٰن الجبالی صاحب آف سعودی عرب اور مکرم عزت عبدالسمیع محمد جلال صاحب آف مصر کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔		
2/نومبر	مسجد بیت الفتوح	حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی قبول احمدیت کے واقعات پر مشتمل نہایت دلچسپ اور ایمان افروز روایات کا تذکرہ۔ مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر جماعت راولپنڈی اور افریقن امریکن احمدی مکرم محسن محمود صاحب آف نیویارک کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ۔	23/نومبر	47
9/نومبر	مسجد بیت الفتوح	حقیقی مومن وہی ہے کہ جب وہ ترقی کرتا ہے تو باقی افرادِ جماعت کی ترقی کے لئے بھی کوشاں ہوتا ہے، اُن کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اُن کو بھی نیکیوں کی دوڑ میں اپنے ساتھ شامل کرتا ہے۔ اُن کے لئے بھی مواقع مہیا کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ آگے بڑھیں تا کہ جماعت کی ترقی کا پہیہ تیزی سے آگے کی طرف چلتا چلا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانیت کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ انسانیت کی خدمت نیکیاں پھیلانے سے ہی ہوسکتی ہے۔ آج دنیا میں من حیث الجماعت صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو رحمۃ للعالمین کی رحمت سے دنیا کو حصہ دلانے اور نیکیاں بکھیرنے کے لئے ہر وقت کوشاں ہے اور اس کا حق ادا کرنے کیلئے اپنی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ پس آج روئے زمین پر صرف احمدی ہیں، آپ ہیں جو كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاس کا مصداق بن کر فَاسْتَبِقُوْا الْخَيْرَات کو قائم کئے ہوئے ہیں، اس پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نیکیوں کے حصول اور اُن میں آگے بڑھتے چلے جانے اور جماعت کی ترقی اور اسلام کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کے لئے جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرتے چلے جانے والے ہیں۔ کوئی دشمن، کوئی طاقت جماعت احمدیہ کی ترقی کے راستے میں حائل نہیں ہوسکتی۔ تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کے چندے تمام کے تمام وہ چندے ہیں جو مرکزی چندے ہوتے ہیں۔ ان کا مقامی یا نیشنل اخراجات پر خرچ نہیں ہو رہا ہوتا۔ مرکز کے تحت دنیا بھر میں ہونے والے کاموں اور اخراجات کا اجمالی تذکرہ۔ یہ جو کام ہیں یہ جماعت کی ترقی کے لئے ہیں۔ دنیا کو اسلام کی تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے ہیں۔ انسانیت کی خدمت کے لئے یہ کام ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے مالی قربانی کے نہایت درجہ ایمان افروز واقعات کا روح پرور تذکرہ تحریک جدید کے 79 ویں سال کے آغاز کا اعلان۔ اس سال 72 لاکھ 15 ہزار 700 پاؤنڈ کی قربانی تحریک جدید میں پیش کی گئی جو گزشتہ سال سے تقریباً 5 لاکھ 84 ہزار 700 پاؤنڈ زیادہ ہے۔ پاکستان نے اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ دیگر جماعتوں میں امریکہ اوّل، جرمنی دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر۔ اللہ تعالیٰ سب قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔	30/نومبر	48
16/نومبر	مسجد بیت الفتوح	ایسے لوگ جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر زندگی گزارتے ہیں، اُس کے نام کی سربلندی کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں اور بے خطر ہو کر یہ قربانی دیتے ہیں، وہ جہاں اپنی دائمی زندگی کے سامان کرتے ہیں، وہاں اپنی جماعت، اپنے دینی بھائیوں کو حقیقی اور دائمی زندگی کے اسلوب بھی سکھانے والے ہوتے ہیں۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ مسیح محمدی کے ماننے والوں کی جماعت کے افراد ہی ہیں یا اُن میں سے ایک گروہ اور ایک طبقہ ہے جو ایک طرف تو اشاعت دین اور اسلام کی خاطر مستقل مزاجی سے اپنی زندگیوں	7/دسمبر	49

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		کے ہر لمحے کو گزارنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کے لئے اپنی زندگی کے آخری دم تک لڑتے ہیں اور جان دیتے ہیں یا وہ ہیں جو دین کی خاطر اس جرم کی وجہ سے کہ انہوں نے مسیح محمدی کو کیوں قبول کیا ہے ظالموں کے ظلموں کا نشانہ بن کر شہادت کا رتبہ پا کر خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتے ہیں۔مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب مبلغ گھانا کی وفات اور مرحوم کا ذکر خیر۔گھانا کا یہ باوفا مخلص سپوت خلفائے وقت کا سلطانِ نصیر بن کر جماعت احمدیہ گھانا کو بہت سے اعزازات سے نواز گیا۔اللہ تعالیٰ احمدیت کے اس مایہ ناز فرزند کو اپنی رضا کی جنتوں میں داخل فرمائے۔خلافت احمدیہ کو ان جیسے سینکڑوں ہزاروں سلطان نصیر عطا فرمائے۔ان جیسے قابل، عاجز اور وفا شعار خادم سلسلہ کے رخصت ہونے کا غم بہت زیادہ ہے لیکن خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہونا ہی ایک مومن کی شان اور شیوہ ہے اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہی ہماری دعا اور سہارا ہے۔ اُن کے رخصت ہونے سے بشری تقاضے کے تحت جو مجھے فکر ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُسے بھی دور فرمائے۔مکرم منظور احمد صاحب ابن مکرم نواب خان صاحب آف کوئٹہ کی شہادت اور شہید مرحوم کا ذکر خیر یہ شہداء احمدی شہداء تو اپنے عہدوں اور وفاؤں کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ جلد وہ وقت لائے جب احمدیوں کے لئے وہاں سہولتیں پیدا ہوں اور سکھ کے سانس لے سکیں۔مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب آف گھانا اور مکرم منظور احمد صاحب آف کوئٹہ کی نماز جنازہ غائب`		
23/نومبر	مسجد بیت الفتوح	آج کل ہم جس اسلامی مہینہ سے گزر رہے ہیں اس مہینہ کا نام محرم الحرام ہے۔یہ ماہ اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ ہے۔عام طور پر جب سال کا پہلا مہینہ آتا ہے، نیا سال شروع ہوتا ہے تو ہم ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں۔لیکن جب قمری سال کا یہ مہینہ شروع ہوتا ہے تو مسلمان شرفاء کی اکثریت جن کو اُمّت کا درد ہے، اس مہینہ کے آنے پر فکر اور خوف کا اظہار شروع کر دیتی ہے۔یہ اس لئے ہے کہ ان دنوں میں باوجود حکومتوں کے اعلانوں کے، باوجود مختلف فرقوں کے علماء کے مشترکہ بیانات کے، اعلانات کے یا تو شیعہ سُنّی فساد شروع ہو جاتے ہیں یا کہیں نہ کہیں کسی تعزیہ پر یا امام باڑے پر دوسرے فرقوں کی طرف سے یا شرارتی عنصر کی طرف سے حملہ ہو جاتا ہے۔کوئی اسلامی ملک نہیں ہے جہاں مذہبی اختلاف یا سیاسی اختلاف کی بنا پر تمام اخلاقی قدروں کو پامال نہ کیا جا رہا ہو۔یا جہاں ایک دوسرے کے خلاف ظلم کی بھیانک داستانیں رقم نہ کی جا رہی ہوں۔نتیجۃً کسی نہ کسی صورت میں ایک دوسرے کی طرف سے ظلم ہوتا ہوا تو ہمیں نظر آ ہی رہا ہے، بیرونی اسلامی قوتیں بھی اس کے نتیجہ میں اپنے دائرے اسلامی ممالک پر تنگ کرتی چلی جا رہی ہیں۔کاش کہ مسلمانوں کو عقل آ جائے اور یہ ایک ہو جائیں۔ مسلمان ممالک کی بدامنی اور بے سکونی اپنے ملکوں میں ایک دوسرے پر ظلم کی وجہ سے ہو یا اسلام دشمن طاقتوں کے مسلمانوں پر ظلم کرنے کی وجہ سے ہو، اس کا حل اور قیامِ امن کا علاج اور مسلمانوں کے رعب کو دوبارہ قائم کرنے کی طاقت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے ہوئے اُس فرستادہ کے پاس ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشقِ صادق اور آپؐ کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے مشن کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔صحابہؓ رسول کے مقام و مرتبہ اور ان کی عزت و تکریم سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرحکمت اور بصیرت افروز ارشادات کا تذکرہ یہ وہ حقیقی طریق ہے جس پر ہر مسلمان کے لئے چلنا ضروری ہے کہ ہر بزرگ کے مقام کو پہچان کر اُس کی عزت کرے، اُس کا احترام کرے۔آپس کے جھگڑوں اور فسادوں اور قتل و غارت گری کو ختم کریں۔دوسرے مسلمان فرقے تو ایک دوسرے سے بدلے لیتے ہیں کہ اگر ایک نے حملہ کیا تو دوسرے نے بھی کر دیا۔لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ	14/دسمبر	50

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		والسلام کی بیعت میں آ کر باوجود تمام ترظلموں کے جو یہ تمام فرقے اکٹھے ہو کر ہم پر کر رہے ہیں، ہمارے ذہنوں میں کبھی بھی بدلے کا خیال نہیں آنا چاہئے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قربانی کا جو عملی نمونہ ہمارے سامنے قائم فرمایا ہے وہ ہمارے لئے رہنما ہے۔ ان دنوں میں یعنی محرم کے مہینہ میں خاص طور پر جہاں اپنے لئے صبر واستقامت کی ہر احمدی دعا کرے، وہاں دشمن کے شر سے بچنے کے لئے رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ کی دعا بھی بہت پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ کی دعا بھی بہت پڑھیں۔ درود شریف پڑھنے کی طرف بھی بہت توجہ دیں۔ جب بھی درود شریف پڑھیں اس بات کا جائزہ لینا چاہئے کہ ہم کس حد تک اس درود سے فیضیاب ہونے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم پر عمل کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ اسرائیل جو کچھ فلسطینیوں کے ساتھ کر رہا ہے، اس کے لئے بھی بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ معصوم جانوں کو ہر قسم کے ظلم سے بچائے۔		
30/نومبر	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ کے حضور علیہ السلام پر کامل یقین، آپؑ کی کتب کے غیر معمولی اثرات اور خوابوں کے ذریعہ حضور علیہ السلام کی صداقت کی طرف رہنمائی کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا 'ہماری کتابوں کو پڑھنے والا کبھی مغلوب نہیں ہوگا'۔ یہ خزانہ آج بھی ہمارے پاس ہے۔ اسے حاصل کرنے کی، پڑھنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ اب تو یہ بہت سی کتابیں مختلف زبانوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترجمہ بھی ہو چکی ہیں۔ مکرم سعد فاروق شہید صاحب کے والد مکرم ومحترم چوہدری نصرت محمود صاحب ابن مکرم چوہدری منظور احمد گوندل صاحب کی شہادت، شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	21/دسمبر	51
7/دسمبر	مسجد بیت الفتوح	صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض روایات کا تذکرہ جو ان کے رؤیاء وکشوف کے بارہ میں ہیں۔ جو اصل میں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے ہیں یا ایمان اور یقین میں بڑھانے کے لئے ہیں۔ ان کے بیان کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ ہمارے اندر بھی وہ ایمان اور یقین پیدا ہو، وہ تعلق باللہ پیدا ہو اور ہم لوگ بھی خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے سچے تعلق کو قائم کرنے والے بن جائیں جس کو پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم میں تشریف لائے تھے۔ احمدیوں کے حالات پاکستان میں تنگ سے تنگ تر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ہمارا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور یہی ہمارا فرض ہے۔ اس بارہ میں ہماری طرف سے کبھی کسی قسم کی کمی یا کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔ لاہور میں ماڈل ٹاؤن کے احمدیہ قبرستان میں بعض شرپسندوں کی طرف سے 120 قبروں کی بےحرمتی کی واردات۔ قبروں کے کتبے بھی توڑ دیئے گئے۔ بظاہر شواہد یہی نظر آتے ہیں کہ اس میں پولیس کا بھی ہاتھ ہے۔ کوئٹہ میں ایک اور شہادت۔ اللہ تعالیٰ جلد تر دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ جماعت کو دعاؤں کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔	28/دسمبر	52

خطبات نکاح

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
31-10-09	مسجد فضل لندن	عزیزہ ہاجرہ نصرت جہاں بنت مکرم محمد فضل حق صاحب یوکے کا عزیزم سید عثمان جعفری ابن مکرم سید شاہد حامد صاحب مرحوم آسٹریلیا کے ساتھ اور عزیزہ سیدہ صبیحہ بشریٰ بنت مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مبلغ کیلیفورنیا، امریکہ کا ہے عزیزم عطاء المومن بھٹی ابن مکرم نوید احمد بھٹی صاحب ہیرس برگ امریکہ کے ساتھ نکاح ایک ایسا Bond ہے جو لڑکے اور لڑکی کے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہرا کر اس وعدہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ ہم تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے ہمیشہ اپنے اس رشتہ کو نبھانے کی کوشش کریں گے۔ اس بات کو ہمیشہ دونوں طرف کے رشتہ داروں اور لڑکے کو بھی اور لڑکی کو بھی ملحوظ رکھنا چاہئے اور اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ رشتہ ایک بہت اہم اور مقدس جوڑ ہے اور جیسا کہ مَیں کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں لڑکے اور لڑکی کے خاندانوں کو بھی ذرہ ذرہ سی بات پر رشتے توڑنے اور لڑائیاں شروع کرنے اور بدمزگیاں پیدا کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔	یکم جون	22
15-05-11	مسجد فضل لندن	پہلا نکاح عزیزہ ریحانہ رضیہ میر بنت مکرم صفی اللہ صاحب بریڈفورڈ کا عزیزم ظہیر احمد طاہر ابن مکرم لئیق احمد طاہر صاحب کے ساتھ۔ دوسرا نکاح عزیزہ شازیہ اسلام خان بنت مکرم محمد یٰسین خانصاحب وولورہمپٹن کا عزیزم خرم احمد ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب الفورڈ کے ساتھ۔ نکاح جو ایک بنیادی حکم ہے یہ صرف معاشرہ اور نسل کو چلانے کے لئے نہیں بلکہ بہت ساری برائیوں سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے اور ایک ایک نیک نسل چلانے کے لئے ہے۔ ایک مسلمان کے گھر میں جو شادی ہے یہ صرف دنیاوی سکون کی خاطر نہیں ہے بلکہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابندی کی جائے، اس پر عمل کیا جائے اور آئندہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے نیک نسل پیدا ہونے کا آغاز کیا جائے۔ اس بات کو ہمیشہ ہمارے ہر احمدی جوڑے کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔	8/جون	23
10/جولائی 2011ء	مسجد فضل لندن	پہلا نکاح عزیزہ نائلہ طاہر بنت مکرم منیر احمد طاہر صاحب کا ہے جو عزیزم عرفان چوہدری ابن مکرم ڈاکٹر منور چوہدری صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ دوسرا نکاح عزیزہ رضوانہ لطیف شیخ بنت مکرم رضوان لطیف شیخ صاحب کیلگری کینیڈا کا ہے جو عزیزم ذکی احمد ابن مکرم فضل احمد صاحب کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ بہت سارے رشتے آج کل اس وجہ سے خراب ہو رہے ہیں اور جماعت میں بھی اس طرف رجحان بڑھ رہا ہے کہ ہمارے مرد بھی اپنے اہل کا خیال نہیں رکھتے اور ہماری لڑکیاں بھی اور عورتیں بھی بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں۔	27/جولائی	30
23/اکتوبر 2010ء	مسجد فضل لندن	اس وقت مَیں جس نکاح کا اعلان کرنے لگا ہوں، یہ عزیزہ اقراء عمر بنت مکرم سمیع عمر صاحب (لندن) کا ہے جو عزیزم بلال احمد ابن مکرم میر داؤد احمد صاحب امریکہ کے ساتھ۔ ح	17/اگست	33

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمودہ اعلان نکاح میں اہم نصائح		
18؍جولائی 2011	مسجد فضل لندن	عزیزہ نعیمہ طلعت چوہدری بنت مکرم رفیق احمد جاوید چوہدری صاحب (نائب صدر انصار اللہ یوکے) کا نکاح ہے جو عزیزم منصور احمد کلارک ابن مکرم مظفر کلارک صاحب برمنگھم (Birmingham) کے ساتھ۔	7-14 ستمبر	36-37
27؍اگست 2011ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ رابعہ شاہ بنت مکرم ولی احمد شاہ صاحب کا نکاح ہے جو رضوان الملک ابن مکرم وقار الملک صاحب کے ساتھ۔ واقف زندگی کو حتی المقدور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی ذاتی خواہشات کو ختم کردے۔ زندگی میں جو کچھ ہو، جو حاصل کرنے کی خواہش ہو وہ صرف یہ ہو کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اور اس کے دین کی سربلندی کیلئے، دین کی خدمت کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں اور استعدادیں صرف کرنی ہیں۔ آج کل کے معاشرے میں جو بےصبری اور تقویٰ کی کمی ہے اس نے رشتوں میں دراڑیں ڈال دی ہوئی ہیں۔ تقویٰ میں کمی اور بےصبری اور صرف ذاتی اناؤں کی وجہ سے رشتے توڑنا معاشرے کی بدامنی کا بھی باعث بنتے ہیں	7-14 ستمبر	

خطابات، پیغامات، درس

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
28 دسمبر 2009ء کو قادیان میں ہونے والے جلسہ سالانہ کے آخری روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن سے ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ براہ راست اختتامی خطاب	مسجد بیت الفتوح لندن	حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد تقویٰ پر چلتے ہوئے احمدیوں نے خلافت احمدیہ کے ساتھ جڑے رہنے کا عہد کیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ اپنی تائید و نصرت کے وعدے کے مطابق جماعت کی وسعت کو اسی طرح جاری رکھا، جماعت کی مضبوطی اور استحکام کے نئے سے نئے باب کھلتے چلے گئے اور آج تک کھل رہے ہیں اور خدا کے فضل سے آئندہ بھی کھلتے چلے جائیں گے جب تک کامل اطاعت کے نظارے نظر آتے رہیں گے ان برکات سے فیض پاتے چلے جائیں گے جن کو اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کے لئے مقدر کیا ہے۔	13 رجنوری	2
26 رمارچ 2011ء	(جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں منعقدہ امن سمپوزیم (Peace Symposium) میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ خطاب (اردو ترجمہ: طارق حیات۔ مربی سلسلہ)	امن کی حقیقی بنیاد سچائی کے اظہار میں ہے۔افسوس ہے کہ سچائی کے اعلیٰ معیار قومی اور بین الاقوامی سطح پر نظر نہیں آتے۔ ذاتی مفادات کے حصول کے لئے سچائی اور انصاف کو بار بار قربان کیا جاتا ہے اور کیا جا رہا ہے۔ہم نہ صرف امن کا نعرہ بلند کرتے ہیں بلکہ حقیقت میں عملی اقدامات کر رہے ہیں۔وہ وقت آئے گا جب دنیا اسلام کو امن و استحکام کی روشن شمع کے طور پر شناخت کرے گی۔موجودہ عالمی حالات کے پس منظر میں دنیا میں قیام امن کے لئے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں نہایت اہم نصائح پر مشتمل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب (جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام 26 رمارچ 2011ء کو طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں منعقدہ امن سمپوزیم (Peace Symposium) میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ خطاب کا اردو ترجمہ) (اردو ترجمہ: طارق حیات۔ مربی سلسلہ)	24 رفروری	8
فرمودہ 26 رنومبر 2008ء	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لجنہ اماء اللہ کیرالہ (بھارت) کے اجلاس سے روح پرور خطاب	سوائے چند شرعی عذرات کے جن میں عورتوں کو نماز نہ پڑھنے کی اجازت ہے ہمیشہ نماز کی پابندی کرنی چاہئے۔اپنی حالتیں ایسی بناؤ اور اپنے بچوں کی تربیت ایسی کرو کہ وہ اللہ کے دین پر قائم ہو جائیں اور اللہ کی طرف جھکنے والے ہوں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں۔جو قربانیاں ہمارے بڑوں نے کیں اور جن عبادتوں کے معیار ہمارے بڑوں نے قائم کئے ان کو آپ نے ہمیشہ جاری رکھنا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جب وقفِ نَو کی تحریک ہوئی تو دنیا میں احمدی خواتین نے اپنی اولادوں کو وقفِ نَو کے لئے پیش کیا اور اب تک کرتی چلی جارہی ہیں لیکن یہ وقف میں پیش کرنے کے بعد ان کی ذمہ داری ختم نہیں ہوگئی بلکہ یہاں ان کی تربیت کا ایک نیا دور شروع ہو گیا ہے۔واقفینِ نَو کو جو آپ جماعت کو تحفہ کے طور پر پیش کر رہی ہیں ان کی خاص طور پر ایسی تربیت کریں کہ ان کو خدا تعالیٰ سے ایک خاص لگاؤ ہو اور دین کی طرف رغبت ہو اور دنیا کی طرف سے بے رغبتی ہو۔	2 رمارچ	9

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
مورخہ 16 ستمبر 2011ء	مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطاب بمقام بادکروزناخ (Bad Kreuznach)	آپ لوگ جو کہنے کو تو آج بچے ہیں لیکن آپ کے چہروں میں مجھے آئندہ کے، مستقبل کے لیڈر نظر آرہے ہیں۔ جماعت کو سنبھالنے والے وہ عہدیدار نظر آرہے ہیں جنہوں نے انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر جماعت کی ترقی میں کردار ادا کرنا ہے۔ پس آپ لوگ اپنی اس اہمیت کو سمجھیں۔ اس چیز کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں رکھیں کہ آپ احمدی بچے ہیں اور آپ نے دوسروں سے مختلف ہونا ہے۔ آپ نے اپنے ہر کام میں دوسروں سے اچھا ہونا اور اپنے آپ کو اچھا ثابت کرنا ہے۔ ہر کام میں آپ نے آگے بڑھنا ہے۔ ہر احمدی بچہ جو ہے وہ اسکول میں پوزیشن لینے والا ہونا چاہئے۔ پڑھائی کی طرف توجہ دینے والا ہونا چاہئے۔ نمازوں کی طرف توجہ دیں۔ اپنے اخلاق کی طرف توجہ دیں۔ قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دیں۔ اپنی اسکول کی پڑھائی کی طرف توجہ دیں۔ بڑوں کے ادب کی طرف توجہ دیں۔ اور آپس میں بچے بھی ایک دوسرے سے پیار اور محبت سے رہنا سیکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔	9/مارچ	10
مورخہ 9/دسمبر 2011ء	سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مکتوب پوپ بینیڈکٹ XVI کے نام امیر جماعت احمدیہ کبابیر مکرم محمد شریف عودہ صاحب کے ذریعہ	کیتھولک عیسائیوں کے عالمی مذہبی رہنما جناب پوپ بینیڈکٹ XVI کے نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مکتوب۔ معاشرہ میں امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ ہر ایک اپنے دل کو دشمنی کے تمام تر جذبات سے پاک کرے اور اپنی قوت برداشت کو بڑھائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر شخص ایک دوسرے کے نبی کی عزت کے دفاع میں کھڑا ہو جائے۔ (تمام مذاہب عالم کو آپس میں تعاون کرتے ہوئے امن کے قیام کے لئے کوششیں کرنے کی طرف توجہ دینے کی تحریک)	9/مارچ	10
11/فروری 2012ء	(مسجد طاہر (لیوشم) کے افتتاح کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب۔ مسجد کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد کے حوالہ سے اسلامی تعلیم کا دلنشیں تذکرہ)	لندن کی ساؤتھ ایسٹ ریجن میں Lewisham کے علاقہ میں 'مسجد طاہر' کے افتتاح کی مبارک تقریب۔ مسجد کا مقصد تب پورا ہوتا ہے جب اس میں آنے والے نمازی ہر لحاظ سے پاک دل لے کر اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے حاضر ہوں (سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مسجد کے افتتاح کے موقع پر احباب جماعت سے خطاب اور اہم نصائح) مسجد کے افتتاح کی خصوصی تقریب میں علاقہ کی ایم پی، لیوشم کونسل کے میئر اور دیگر معززین علاقہ کی شمولیت اور مسجد کی تعمیر پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار مساجد کے دو بڑے مقاصد ہیں۔ اوّل خدا کی عبادت اور دوم خدا کی مخلوق کی خدمت۔ اگر کوئی مسجد ان دو مقاصد سے خالی ہے تو وہ مسجد کی تعمیر کے مقصد کو پورا نہیں کرتی۔ ہم احمدی مسلمان تمام دنیا میں امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔ اس کام میں ہمارا ساتھ دیں۔ اگر ہم ایک دوسرے کی عزت کریں تو مذہبی اختلاف کے باوجود باہمی محبت اور انسانی قدریں قائم ہوسکتی ہیں۔ آج دنیا امن کی خواہاں ہے۔ جنگ کے شعلے دنیا کے لئے پریشان کُن ہیں۔ ہمیں ہر سطح پر نفرت کے شعلوں کو بجھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یاد رکھیں کہ خدا نے ہمیں پیدا کیا ہے اور وہ اپنی مخلوق سے محبت رکھتا ہے۔	23/مارچ	12
25/جون 2011ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر لجنہ سے خطاب فرمودہ	ایک احمدی کی چاہے وہ عورت ہے یا مرد ہے پہلے تو یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہد نبھائے اور جن شرائطِ بیعت پر ایک عورت اور ایک مرد نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہونے کا عہد کیا ہے اُن کو پورا کرے۔ اگر اُن شرائط کو پورا نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے آگے جوابدہ ہے۔ عائلی معاملات میں بہت فکرمندی پیدا کرنے والی صورتحال	13/اپریل	13

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	بمقام کالسروئے (Karlsruhe)(جرمنی)	پیدا ہورہی ہے۔خلع اور طلاقوں کی تعداد بڑھتی چلی جارہی ہے۔ جھوٹ ایک ایسی بنیاد ہے جو رشتوں میں دراڑیں ڈال رہاہے اور ایک جھوٹ کئی گھروں کو برباد کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔ (قرآن مجید اور حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے اپنے گھروں کو جنت نظیر بنانے اور اپنی اور اپنی نسلوں کی بہتری کے لئے تدبیر اور دعا کرنے کی نصائح)		
23رجولائی2011ء	حدیقۃ المہدی (آلٹن) میں جلسہ سالانہ یوکے 2011ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی آیات میں عورت اور مرد کے لئے نکاح اور شادی کے اہم بندھن کو نبھانے کے لئے بڑی اہم باتوں کی طرف نشاندہی کی گئی ہے۔خطبہ نکاح میں جو آیات پڑھی جاتی ہیں ان میں پانچ مرتبہ تقویٰ کا ذکر ہے۔تقویٰ یہی ہے کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی برائی کو بھی بیزار ہوکر ترک کرنا، ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو دل کی گہرائیوں سے چاہتے ہوئے اختیار کرنا۔ ہمیشہ یادرکھنا چاہئے کہ زینت تقویٰ کا لباس پہننے سے ملتی ہے۔اور لباس تقویٰ ان کو میسر آتا ہے جو اپنے ایمانی عہدوں اور امانتوں کو اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ایک دوسرے کے لئے اپنی زبان، کان، آنکھ کا صحیح استعمال کرو تو تمہارے مسائل کبھی پیدا نہیں ہوں گے۔رشتوں کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفو کا بھی خیال رکھو اور کفو میں بہت ساری چیزیں آجاتی ہیں۔ ماں باپ صرف خود ہی خیال نہ رکھیں اپنے بچوں کو بھی رحمی رشتوں کا تقدس اور احترام سکھائیں۔اس سوچ کے ساتھ عورت کو خاوند کے گھر جانا چاہئے اور اس سوچ کے ساتھ مرد کو عورت کو بیاہ کرلانا چاہئے کہ ہم نے اپنے وسیع تعلقات کو نبھانا ہے یعنی رشتوں کے آگے رحمی رشتوں کو بھی نبھانا ہے۔	4رمئی	18
5رفروری2012ء	(جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ سے ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ براہ راست اختتامی خطاب) طاہر ہال (بیت الفتوح) لندن	مخالفینِ احمدیت چاہے جتنا بھی زور لگالیں ہمارے ایمانوں کو چھین نہیں سکتے۔ دنیا کے ہر کونے میں بسنے والا احمدی جب ایک دفعہ حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے عہدِ بیعت باندھ کر پھر اس پر اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر قائم ہوجاتا ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اُس کے ایمان کو زد نہیں پہنچا سکتی۔ چاہے وہ بنگلہ دیشی احمدی ہے یا پاکستانی۔انڈونیشین ہے یا افریقن۔یورپ کا رہنے والا ہے یا امریکہ کا یا جزائر کا۔ ان کی ایمانی غیرت ہر جگہ ایک جیسی نظر آتی ہے۔ میرے آقا جو رحمۃٌ للعالمین ہیں، اُس پیغام کو لے کر آئے تھے جو دلوں میں تقویٰ پیدا کرتے ہوئے انسانیت کی قدریں قائم کرنے والا تھا۔ جو غریبوں، بے سہاروں کی پناہ گاہ تھا۔ جو یتیموں کا سہارا تھا۔ جو بھوکوں کو کھانا کھلانے والا تھا۔ جو عورتوں کی عزت قائم کرنے والا تھا۔ اُن کے حقوق دلوانے والا تھا۔ جو مخالفین سے بات کرتے ہوئے موعظہ حسنہ کی تعلیم دینے والا تھا۔حسنِ کلام سے دلوں کو لبھانے والا تھا۔ جو دنیا میں امن، صلح اور آشتی کو قائم کرنے کے لئے اپنے حقوق بھی چھوڑنے کے لئے کہتا تھا۔ جو راہب خانوں، چرچوں اور یہودی معبدوں کی حفاظت کی اُسی طرح تلقین کرتا تھا جس طرح مسلمانوں کی مساجد کی حفاظت کی۔ وہ غیر مسلموں کی جان و مال کی اُسی طرح ضمانت دیتا تھا جس طرح مسلمانوں کی جان و مال کی ضمانت دیتا تھا۔آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ہی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کی سربلندی کے لئے اور اسلام کے کامل اور مکمل مذہب ہونے کے لئے ایک اجتماعی کوشش کررہی ہے۔لیکن مذہب کے نام پر خون کرکے نہیں۔ دین کی آڑ میں ذاتی اَناؤں اور مفادات کی تسکین کے لئے نہیں۔ دین کے نام پر اپنی سیاسی برتری ثابت کرنے کے لئے نہیں۔ بلکہ خالصۃً اُس تعلیم کی روشنی میں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت خاتم الانبیاء پر اتاری۔ اُس	25رمئی	21

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		اُسوہ کی روشنی میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے قائم فرمایا۔ بنگلہ دیش کے رہنے والے نوجوانوں کا بھی کام ہے، انصار کا بھی کام ہے اور خواتین کا بھی کام ہے کہ اپنے نمونے اس اعلیٰ خُلق پر قائم کرنے کی کوشش کریں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے قائم فرمایا۔ پورے جماعتی نظام کو ایک مہم کی صورت میں پہلے اپنی اصلاح کرنے اور پھر اس پیغام کو ملک کے کونے کونے میں ہر شخص تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ اپنے ہم وطنوں پر ثابت کردیں کہ آج ہم ہی سب سے زیادہ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والے ہیں۔ یہی وہ پیغام ہے جس کو لے کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام آئے تھے۔ پس آگے بڑھیں اور اس زمانے کے امام کو ماننے کا حق ادا کریں۔ مصلحتوں اور سوچوں میں نہ پڑ جائیں۔ دشمن جو احمدیت کو ختم کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا آخری زور لگا رہا ہے یہ تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ یہ آخری زور ہے اور اس کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ اس کی موت ہے۔ احمدیت کا پھیلنا الٰہی تقدیر ہے۔ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق رسولؐ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے امن اور عدل وانصاف کے قیام سے متعلق ارشادات اور اُسوہ حسنہ کی روشن مثالوں کا تذکرہ)		
18ستمبر 2011ء	مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطاب بمقام بادکروزناخ (Bad Kreuznach)	جماعت احمدیہ جرمنی فعال جماعتوں میں سے ہے اور خدام الاحمدیہ جرمنی بھی اُن فعال مجالس میں سے ہے جن کے اجتماعوں میں شامل ہونے کو دل کرتا ہے۔ دنیا میں کہیں بھی احمدی بستا ہو اُس کی ایک پہچان ہونی چاہئے اور آج کل بلکہ ہمیشہ سے علم ایک بہت بڑی دولت ہے جس کے ذریعے سے انسان کی پہچان ہوتی ہے۔ علم بیشک بہت بڑی دولت ہے اور اس کے لئے محنت کرنی چاہئے لیکن ایک احمدی کا سب سے بڑا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے اور علم کو اُس کے تابع کرنا ہے۔ خدام الاحمدیہ جماعت احمدیہ کا وہ طبقہ ہے جنہوں نے اپنے آپ کو اس تنظیم سے منسلک کیا ہے جو احمدیت کے خدام ہیں۔ جنہوں نے یہ عہد کیا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اور اس کی خاطر اپنی جان، مال، وقت اور عزت قربان کریں گے۔ خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کیلئے ہر قربانی کیلئے تیار رہیں گے۔ خلیفہ وقت کا ہر حکم جو معروف ہے جو فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ کی طرف توجہ دلانے والا ہے، اس پر عمل کرنے کیلئے ساری قوتیں صرف کر دیں گے پس آپ اپنے عہد کی طرف توجہ دیں۔ اے خدام احمدیت! آج مسیح زمان تمہیں کہہ رہا ہے کہ آؤ اور اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے محافظ بن جاؤ۔ آج جب اپنوں کی، امت کی اکثریت کی بدعملیوں نے اسلام کو بدنام کیا ہوا ہے۔ آج جب غیروں نے ہر طرف سے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملوں کی تابڑ توڑ بھرمار کی ہوئی ہے اور ہر ذریعہ سے بھرمار کی ہوئی ہے تو آج احمدی ہی ہے، احمدی نوجوان ہی ہے جس نے مسیح محمدی کی قیادت میں اسلام کی برتری دنیا پر ثابت کرنی ہے۔	22جون	25
5مئی 2012ء طاہر ہال بیت الفتوح	(جماعت احمدیہ یوکے کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے واقفات نَو کے سالانہ اجتماع سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ	یہ سال بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ اس تحریک (وقفِ نَو) کی سلور جوبلی کا سال ہے۔ اس مبارک تحریک کے 25 سال پورے ہو چکے ہیں۔ آپ میں سے بہت ساری ایسی واقفات نو ہیں جو کہ واقفات نو کی سب سے پہلی Batch کا حصہ ہیں اور یہ حقیقی طور پر ایک بڑا اعزاز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔ پس ان انعامات کی روشنی میں آپ پر یہ لازم ہے بلکہ آپ کا فرض ہے کہ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی شکرگزار رہیں۔ آپ سب کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف	29جون	26

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	العزیز کا پُر معارف، بصیرت افروز خطاب اور واقفات نَو اور ان کی ماؤں کو نہایت اہم نصائح)	وہی زندگی کامیاب سمجھی جا سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول میں گزاری جاتی ہے اور ایک واقفۂ نو لڑکی ہونے کی حیثیت سے آپ کو ہمیشہ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ آپ کا وجود حضرت مریمؑ کے وجود کی طرح ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہمیشہ ان کے کردار اور طرزِ عمل کو راہنما کے طور پر اپنے سامنے رکھیں۔ ہر مومن عورت کے لئے لازم ہے کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی برکات حاصل کرنا چاہتی ہے اور اس کا قرب چاہتی ہے تو وہ اپنی عصمت اور عزت کی حفاظت کرے۔ آپ کا ہر عمل مکمل سچائی پر اور خدا تعالیٰ کے خوف پر مبنی ہونا چاہئے۔ جو آپ کریں یا کہیں وہ یہ ظاہر کرے کہ آپ ایک واقفۂ نو ہیں۔ آپ ایک صدیقہ ہیں جو کہ مکمل طور سچا وجود ہیں کیونکہ آپ ایک واقفۂ نو ہیں۔ واقفات نو کی ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بے شک آپ اس دنیا سے ہیں مگر آپ کا دنیا پرستی کے امور سے کوئی واسطہ نہیں۔		
31/جولائی 2010ء	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 44ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز بعد دوپہر حضور انور کا خطاب	2009 اور 2010ء کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات کا روح پرور تذکرہ۔ اس وقت تک دنیا کے 198 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ 1984ء کے بعد سے 107 نئے ممالک میں جماعت قائم ہوئی۔ اس سال تین نئے ممالک ترکمانستان، ڈامینیکا اور فیرو آئی لینڈ میں جماعت کا نفوذ ہوا۔ امسال دنیا کے مختلف ممالک میں 516 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ 742 مقامات پر پہلی دفعہ احمدیت کا پودا لگا۔ دنیا کے مختلف ممالک میں مساجد کی تعمیر و توسیع کا سلسلہ جاری ہے۔ امسال 115 نئی مساجد تعمیر ہوئیں جبکہ 179 بنی بنائی مساجد نمازیوں سمیت عطا ہوئیں۔ دوران سال تبلیغی مراکز اور مشن ہاؤسز کی تعداد میں 87 کا اضافہ ہوا۔ اب تک 102 ممالک کے تبلیغی مراکز کی تعداد 2204 ہو چکی ہے۔ پاکستان سمیت دنیا کے **11** ممالک میں جماعت کے پرنٹنگ پریس قائم ہیں امسال پہلی بار گنی بساؤ کی زبان پرچگیز کریول میں قرآن مجید کے ترجمہ کی اشاعت کے ساتھ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے تراجم قرآن کریم کی تعداد 70 ہو گئی۔ امسال 568 مختلف کتب، پمفلٹس، فولڈرز وغیرہ 28 زبانوں میں 38 لاکھ 30 ہزار 602 کی تعداد میں طبع ہوئے۔ لندن سے روحانی خزائن کے کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن کی جلد 13 تا 23 کی طباعت۔ مختلف زبانوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی طباعت۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی خریداری میں اضافہ کی تحریک۔ امسال 626 نمائشوں اور بکسٹالز کے ذریعہ 21 لاکھ 99 ہزار 790 افراد تک اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ 521 اخبارات نے 761 جماعتی مضامین، آرٹیکلز اور خبریں وغیرہ شائع کیں۔ چینی ڈیسک، بنگلہ ڈیسک، فرنچ ڈیسک، ٹرکش ڈیسک، انڈیا ڈیسک، رشین ڈیسک اور عربک ڈیسک کے تحت ہونے والے کاموں کا مختصر تذکرہ۔	6/جولائی	27
31/جولائی 2010ء	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 44ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز بعد دوپہر حضور انور کا خطاب (دوسری قسط)	2009ء اور 2010ء کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات کا روح پرور تذکرہ۔ ایم ٹی اے العربیہ کے نیک اثرات اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی پاک تبدیلیوں کے ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ بیعتیں۔ ایم ٹی اے کے علاوہ مختلف ممالک میں ٹی وی پروگراموں اور ریڈیو کے ذریعہ اسلام احمدیت کے پیغام کی تشہیر اور ان کے نیک اثرات۔ احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے ذریعہ افریقہ کے مختلف ممالک میں خدمت	13/جولائی	28

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		انسانیت کی مساعی کا تذکرہ۔سات ممالک میں سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی کی فراہمی۔485 ہینڈ پمپ لگا کر پانی فراہم کیا گیا جس سے لاکھوں افراد مستفید ہو رہے ہیں۔400 افراد پر مشتمل ایک Model Village بنانے کا منصوبہ۔ہیومینیٹی فرسٹ گزشتہ 16 سال سے دنیا کے 35 ممالک میں کام کر رہی ہے۔اس کے تحت اس سال 16 لاکھ 70 ہزار سے زائد افراد کو پینے کا پانی مہیا کیا گیا۔فری میڈیکل کیمپس کے ذریعہ 1,140 افراد کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔21,498 طلباء کو تعلیمی وظائف دئے گئے۔بینن میں یتامیٰ کے لئے ایک عمارت تعمیر کی جارہی ہے۔31 ہزار افراد کو روزانہ کی بنیاد پر خوراک دی جارہی ہے۔مختلف ممالک میں خدمت انسانیت کے کاموں کا اجمالی تذکرہ۔اس وقت مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 39 ہسپتال اور کلینک کام کر رہے ہیں۔اس کے علاوہ 12 ممالک میں 656 تعلیمی ادارے خدمت میں مصروف ہیں۔		
31؍جولائی 2010ء کو بعد دوپہر	(جماعت احمدیہ برطانیہ کے 44ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب) تیسری و آخری قسط	2009ء اور 2010ء کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات کا روح پرور تذکرہ۔**87** ممالک سے واقفین نو کی کل تعداد **41** ہزار **220** ہوگئی ہے۔احمدیہ ویب سائٹ، پریس اینڈ پبلیکیشن کے شعبوں کی کارکردگی کا تذکرہ۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 119 ممالک کی 407 قوموں سے تعلق رکھنے والے 4 لاکھ 58 ہزار 760 افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوئے۔نومبائعین سے رابطہ اور بیعتوں کے دوران ظاہر ہونے والے ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان۔نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اضافہ ہو رہا ہے۔اب یہ تعداد ایک لاکھ 9 ہزار ہو چکی ہے۔احباب کی مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔(حدیقۃ المہدی کے وسیع اور خوبصورت مرکز میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے 44ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے خطاب میں عالمگیر جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے بے پایاں افضال وانعامات کا روح پرور تذکرہ)	20؍جولائی	29
6؍مئی 2012ء طاہر ہال۔بیت الفتوح	(جماعت احمدیہ برطانیہ کے واقفین نو کے سالانہ اجتماع سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب۔واقفین نو اور ان کے والدین اور منتظمین کے لئے اہم ہدایات)	آپ جماعت کا وہ حصہ ہیں جن کے والدین نے خدا تعالیٰ سے ایک عہد باندھا ہے کہ آپ کی زندگیاں اسلام اور جماعت کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔اس لئے ہمیشہ اپنی اہمیت کو پہچانیں اور سمجھیں اور کبھی بھی اُس عہد کو نہ توڑیں جو آپ کے والدین نے باندھا تھا۔اپنے GCSEs کے امتحانات کے فوراً بعد آپ کو جماعت سے رہنمائی لینی چاہئے کہ مستقبل میں کونسے مضامین یا راستہ آپ کو اپنانا چاہئے۔ وہ جو وقف نو کی تحریک میں شامل رہنا چاہتے ہیں انہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان پر لازم ہے کہ وہ ایک حقیقی واقف زندگی کی روح کے مالک ہوں۔اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اس روح کو قائم نہیں رکھ سکتے تو ایسوں کے لئے بہت بہتر ہوگا کہ آپ وقف نو کی تحریک سے علیحدہ ہو جائیں۔بے شک یہ ضروری ہے کہ آپ دنیاوی علم اور تعلیم حاصل کریں لیکن آپ کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے علم کی تحصیل کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہ آپ کو خدمت اسلام کرنے میں مدد دے سکے۔اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ دینی علم کے حصول کی کوشش بھی کریں۔اپنی نماز کی حفاظت ایک وقف نو کی اوّلین ترجیح ہونی چاہئے۔	27؍جولائی	30
23؍جولائی 2011ء	(جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں جلسہ سالانہ کے موقع	2010ء اور 2011ء کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات کا روح پرور تذکرہ۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 200 ممالک میں	3؍اگست	31

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	پر بعد دوپہر کے اجلاس میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب)	جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے۔1984ء کے آرڈیننس کے بعد سے 27 سالوں میں جبکہ احمدیوں سے ظالمانہ اور بہیمانہ سلوک روا رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے 109 ممالک جماعت احمدیہ کو عطا فرمائے ہیں۔ اس سال دو نئے ممالک چلی (Chilie) اور بارباڈوس (Barbados) میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ نئی قائم ہونے والی جماعتوں کی تعداد 839 ہے۔ اس کے علاوہ مختلف ملکوں، شہروں میں 1118 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ نئی جماعتوں کے قیام کے ایمان افروز واقعات دوران سال جماعت کو اللہ تعالیٰ کے حضور 419 مساجد پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔ جس میں سے 121 نئی مساجد تعمیر ہوئیں اور 298 مساجد بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ مختلف ممالک میں جماعت کی پہلی مساجد کی تعمیر کا تذکرہ اور مساجد کی تعمیر کے تعلق میں ایمان افروز واقعات کا بیان۔2010ء اور 2011ء کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات کا روح پرور تذکرہ۔ دوران سال 121 تبلیغی مراکز کا اضافہ ہوا۔ 2 ممالک میں تبلیغی مراکز، مشن ہاؤسز کی تعداد 2325 ہو چکی ہے۔ دوران سال 549 مختلف کتب، پمفلٹ اور فولڈرز وغیرہ 38 زبانوں میں طبع ہوئے جن کی تعداد 76 لاکھ 78 ہزار 844 ہے۔ لیف لیٹس اور فلائرز کی تقسیم کے منصوبہ میں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکت ڈالی ہے۔5096 بکسٹالز اور 91 بک فیئرز میں شمولیت کے ذریعہ لاکھوں افراد تک پیغام پہنچا۔ قرآن مجید اور اس کے تراجم کی 2095 نمائشوں کا انعقاد اور نیک اثرات کا تذکرہ۔ ریویو آف ریلیجنز، احمدیہ پرنٹنگ پریس، مختلف زبانوں کے مرکزی ڈیسکس کی مساعی اور ایم ٹی اے 3 العربیہ کے بارہ میں لوگوں کے تأثرات کا بیان		
23/جولائی 2011ء بروز ہفتہ دوسری قسط	(جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر بعد دوپہر کے اجلاس میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب	2010ء اور 2011ء کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات کا روح پرور تذکرہ۔ دوران سال 121 تبلیغی مراکز کا اضافہ ہوا۔ 2 ممالک میں تبلیغی مراکز، مشن ہاؤسز کی تعداد 2325 ہو چکی ہے۔ دوران سال 549 مختلف کتب، پمفلٹ اور فولڈرز وغیرہ 38 زبانوں میں طبع ہوئے جن کی تعداد 76 لاکھ 78 ہزار 844 ہے۔ لیف لیٹس اور فلائرز کی تقسیم کے منصوبہ میں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکت ڈالی ہے۔5096 بکسٹالز اور 91 بک فیئرز میں شمولیت کے ذریعہ لاکھوں افراد تک پیغام پہنچا۔ قرآن مجید اور اس کے تراجم کی 2095 نمائشوں کا انعقاد اور نیک اثرات کا تذکرہ۔ ریویو آف ریلیجنز، احمدیہ پرنٹنگ پریس، مختلف زبانوں کے مرکزی ڈیسکس کی مساعی اور ایم ٹی اے 3 العربیہ کے بارہ میں لوگوں کے تأثرات کا بیان	10/اگست	32
	تیسری و آخری قسط	2010ء اور 2011ء کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات کا روح پرور تذکرہ۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ بیعتوں اور نمایاں تبدیلیوں کے ایمان افروز واقعات۔ مختلف ٹی وی اور ریڈیو پروگراموں کے ذریعہ احمدیت کے پیغام کی اشاعت اور ان کے نیک اثرات۔ احمدیہ ویب سائٹ، تحریک وقف نو، مخزن تصاویر، پریس اینڈ پبلیکیشن، مجلس نصرت جہاں، احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز، ہیومینٹی فرسٹ وغیرہ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کی مختصر رپورٹ۔ نومبائعین سے رابطوں کی بحالی۔ نئی بیعتوں، قبولیت دعا اور مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔	17/اگست	33

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
8 جولائی 2012ء	جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب بمقام انٹرنیشنل سینٹر	خلیفۂ وقت کا انتخاب نہ تو پہلے کبھی بندوں کا انتخاب تھا، نہ اب ہے اور نہ آئندہ کبھی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ انتخاب خدا تعالیٰ کا انتخاب ہے۔ جب ایک خلیفہ کا انتخاب ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ مومنین کے دل اس کی طرف مائل کر دیتا ہے۔ خلیفۂ وقت کے لئے دلوں میں یہ پیار خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے انتخاب کی وجہ سے ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے لئے اپنی تائیدات کے ذریعہ نبی کا کام آگے بڑھاتا ہے۔ آج ہمارے مخالفین بھی یہ اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی کی رفتار پہلے سے بڑھ کر ہے۔ یہ دلیل ہے اس بات کی کہ یہ انتخاب خدا تعالیٰ کا ہوتا ہے۔ خلافت کی چھاؤں سے لوگوں کو سکون اور امن ملتا ہے۔ خلافت کے مقابلے پر کوئی بھی شخص یا حکومت جب بھی کھڑی ہوئی تو خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت یہ اعلان کرتی ہے کہ یہ بندہ میری پناہ میں ہے اور جو بھی اس کے مقابلہ پر کھڑا ہوگا وہ تباہ ہو جائے گا۔ آج جماعت احمدیہ پر طلوع ہونے والا ہر دن اس بات کی تائید کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ خلافت احمدیہ کے ساتھ ہے اس لئے کہ یہ خدا تعالیٰ کا انتخاب ہے، اس لئے کہ خدا تعالیٰ اپنے انتخاب کی غیرت رکھتا ہے۔ **جماعت کی ترقی خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ خلافت اب دائمی ہے اور ہمیشہ قائم رہے گی۔ یہ وعدہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات لئے ہوئے ہے۔** دنیا میں ہر جلسے میں خلافت کے موضوع پر کسی نہ کسی عنوان کے تحت تقریر ہونی چاہئے۔ **خلافت احمدیہ کے حق میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت، قبولیت دعا، تسکین قلب اور ایمان کی پختگی کے مظہر نومبائعین کے نہایت ایمان افروز واقعات کا روح پرور تذکرہ۔**	7/ستمبر 14 ستمبر	37-36
2/جون 2012ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب بمقام کالسروئے	ایک عقلمند عورت وہی ہے جو یہ سوچے کہ میں نے اپنا گھریلو چین اور سکون کس طرح پانا ہے؟ اپنے گھر کو جنت نظیر کس طرح بنانا ہے۔ اگر دنیا کی طرف نظر رہے تو یہ سکون کبھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ حقیقی سکون خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ اپنی آزادی کو اُن حدود کے اندر رکھیں جو خدا تعالیٰ نے آپ کے لئے مقرر کی ہیں۔ اگر آزادی یہاں کے معاشرے کی بے حجابی کا نام ہے تو یقیناً ایک احمدی بچی آزاد نہیں ہے اور نہ ہی اسے ایسی آزادی کے پیچھے جانا چاہئے۔ پردے کا مقصد دوسروں کی توجہ اپنے سے ہٹانا ہے۔ یہ احساس دلانا ہے کہ ہم حیادار ہیں لیکن اگر برقعوں پر گوٹے کناری لگے ہوئے ہوں اور توجہ دلانے والے الفاظ لکھے ہوئے ہوں تو یہ پردہ نہیں ہے، نہ ایسے برقعوں کا کوئی فائدہ ہے۔ جس وسعت سے عورتوں کے ذریعے عورتوں میں تبلیغ ہونی چاہئے، وہ نہیں ہوتی۔ جہاں مَردوں کو تبلیغ کے میدان میں پہلے سے بڑھ کر کودنے کی ضرورت ہے وہاں عورتوں کو بھی اپنی صلاحیتوں کو اس میدان میں استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کا تقاضا ہے کہ احمدیت کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو یہاں پہنچائیں۔ ہر گھر تک پہنچائیں، ہر شخص تک پہنچائیں۔ یہ عورتوں کا بھی فرض ہے اور مردوں کا بھی فرض ہے۔ اُن لوگوں کی قربانیوں کو بھول نہ جائیں جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر احمدیت کی آبیاری کی ہے۔ آج تک یہ قربانیاں ہو رہی ہیں جو یہاں آپ کے آنے کا ذریعہ بن رہی ہیں اور آپ کے یہاں رہنے کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ (احمدیت کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے والی خواتین کی قربانیوں کا تذکرہ)	26/اکتوبر	43
9/جون 2012ء	جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل ہونے والی پہلی شاہد کلاس	الحمد للہ کہ آج جامعہ احمدیہ یوکے (UK) کی پہلی شاہد کلاس میدانِ عمل میں جانے کے لئے تیار ہے۔ اپنے خدا سے ایسا دل لگائیں کہ جس کی کوئی مثال نہ ملتی ہو۔ دعاؤں کی طرف تو انشاء اللہ	26/اکتوبر	43

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	کے طلباء کی جامعہ احمدیہ کی نئی بلڈنگ میں منعقد ہونے والی پہلی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا زرّیں نصائح پر مشتمل نہایت اہم خطاب۔	تعالیٰ آپ کی توجہ رہے گی لیکن اس کے لئے نمازوں کی پابندی کی طرف توجہ رکھیں۔ اپنی دعائیں، اپنی نمازوں اور نوافل میں مانگیں۔ کوشش یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزی سے جھک کر اور فنا کی کیفیت پیدا کر کے نمازیں پڑھی جائیں۔ کبھی اپنے آپ کو کامل نہ سمجھیں۔ کبھی اپنے آپ کو کسی بھی علم میں ماہر نہ سمجھیں۔ perfection کبھی کسی میں نہیں پیدا ہو سکتی۔ ہاں اُس کی تلاش ہمیشہ رہتی ہے۔ خلافتِ احمدیہ سے ہمیشہ وفا کا تعلق رکھیں۔ یاد رکھیں آپ نمائندے ہیں خلیفہ وقت کے، جماعتوں میں، جس میدان میں بھی آپ ہیں، جس جگہ بھی آپ کو لگایا گیا ہے۔ اور اس نمائندگی کا حق تبھی ادا ہو سکتا ہے جب آپ اپنے ہر عمل کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنائیں گے۔ ہر عمل میں انصاف کو مدّنظر رکھیں گے۔ ہر عمل میں تقویٰ کو مدّنظر رکھیں گے۔ ہر اُس شخص کو جو جامعہ احمدیہ سے کامیاب ہو کے نکل رہا ہے، ہر اُس شخص کو جو جامعہ احمدیہ میں پڑھ رہا ہے، ہر اُس مربی کو، ہر اُس مبلغ کو جو میدانِ عمل میں ہے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنا چاہئے تا کہ ان راستوں پر چلتے ہوئے پھر آپ دنیا کی رہنمائی بھی کر سکیں۔ اس طرف آپ کو ہمیشہ توجہ دینی چاہئے کہ تبلیغی میدان میں کس طرح آپ نے نئے نئے راستے تلاش کرنے ہیں اور کس طرح لوگوں سے رابطوں میں وسعت اختیار کرنی ہے اور دنیا کو حق کا پیغام پہنچانا ہے۔		
22/جولائی 2011ء	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ کے جو مقاصد بیان فرمائے ہیں وہ زُہد، تقویٰ، خدا ترسی، نرم دلی، محبت و مؤاخات، عاجزی، سچائی و راستبازی اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی دکھانا ہے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ورنہ اگر یہ نیت اور ارادے اور کوشش نہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں پھر یہ جلسہ ایک 'معصیت' ہے اور 'طریقِ ضلالت اور بدعتِ شنیعہ' ہے۔ (قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں جلسہ کے مقاصد کی نہایت پُر معارف، بصیرت افروز، ثر انگیز تشریح و تفسیر اور اہم نصائح) ہم میں سے ہر ایک کو خود اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم اس مقصد کو پورا کر رہے ہیں یا نہیں جو جلسہ پر آنے کا مقصد ہے۔ اگر پورا کریں گے تبھی ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جلسہ پر شامل ہونے والوں کے لئے کی گئی دعاؤں کے وارث بنیں گے۔ ان دنوں میں درُود کو خاص طور پر اپنی تمام دعاؤں پر حاوی کر لیں کہ دل کی گہرائی سے نکلا ہوا درود تمام دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ دشمنانِ احمدیت کے بد ارادوں اور منصوبوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لئے بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ دشمن کا ہر شر اُن پر الٹا دے۔ ہر احمدی کو اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے۔	2/نومبر	44
24/جولائی 2011ء	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 45ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب	خدا تعالیٰ نے یہ مقدر کر دیا ہے کہ وہ دنیا پر مقامِ ختمِ نبوّت اب جماعت احمدیہ کے ذریعہ واضح کرے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مقدر کر دیا ہے کہ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا اب جماعت احمدیہ کے ذریعے دنیا پر لہرائے اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہم گزشتہ 123 برس سے قربانیاں دیتے چلے آ رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ قربانیاں دیتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ تمام دنیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے مقام خاتم النبیین ؐ کی نہایت پُر معارف تشریح) ہم احمدیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیتِ نبوت پر اُس سے زیادہ،	23/نومبر	45

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطاب
		اور کئی گُنا بڑھ کر یقین ہے اور اس کا فہم و ادراک ہے جتنا کسی بھی دوسرے مسلمان کو آپؐ کے خاتم النبیین ہونے کی حقیقت کا ادراک اور یقین ہے۔ اور یہ یقین ہمارے دلوں میں، ہماری روحوں میں زمانے کے امام اور مہدی دوران اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق نے پیدا فرمایا ہے۔ اے دشمنانِ احمدیت جو اپنے ذاتی مفاد کی خاطر حضرت خاتم الانبیاء محسنِ انسانیت اور رحمۃ للعالمین کے نام پر ظلم و بربریت کی داستانیں رقم کر رہے ہو، تمہیں آج مَیں واضح طور پر اور تحدی سے یہ کہتا ہوں کہ تمہارا مقدر ناکامیاں ہیں، تمہارا مقدر تباہی و بربادی ہے اور تمہارا مقدر ذلت و خواری ہے۔ تم اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ تم اپنے کسی بھی حربہ سے جماعت احمدیہ کو تباہ کر سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ تو ہمیں ہر روز اپنے فضلوں کے وہ نظارے دکھا رہا ہے جو ہماری توقعات سے بھی بڑھ کر ہیں۔		
46	30/نومبر	ہمیشہ یاد رکھیں کہ جس طرح مردوں کے لئے نیک کام کرنا، نیکیاں بجالانا ضروری ہے اُسی طرح عورتوں کے لئے بھی اور نوجوان لڑکیوں کے لئے بھی، بڑی عمر کی عورتوں کے لئے بھی، بچیوں کے لئے بھی اپنے اپنے دائرے میں نیک کام کرنا اور نیکیوں کی تلقین کرنا اور برائیوں سے رُکنا اور برائیوں سے روکنا ضروری ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی، والدین، رشتہ داروں اور ہمسایوں سے حسن سلوک، اسی طرح امانت اور عہدوں کی حفاظت، سچائی کے اظہار، عاجزی، حسن ظن، شکر، احسان وغیرہ نیکیوں کو اپنانے کی تاکیدی نصیحت۔ اسی طرح دوسروں پر عیب لگانے، بغیر علم کے بات کرنے، غیبت اور جھوٹ جیسی برائیوں سے بچنے کے لئے اہم نصائح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ آپ نے جو عہد بیعت باندھا ہے وہ یہ تقاضا کرتا ہے کہ اپنے بچوں کو، اپنی نسلوں کو جماعت کے ساتھ اس طرح جوڑ دیں کہ وہ جماعت کی خاطر ہمیشہ قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ اسلام کی تبلیغ کرنے کا جہاد ہے جو ہم نے انشاء اللہ تعالیٰ کرنا ہے اور اس میں عورت کا بڑا اہم کردار ہے جو اُس نے ادا کرنا ہے چاہے وہ نوجوان ہے یا بچی ہے یا بڑی عمر کی عورت۔ جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ	(لجنہ اماء اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب)	17/ستمبر 2011ء
46		جماعت احمدیہ جب کوئی مسجد بناتی ہے تو اس کے دو بڑے مقاصد ہوتے ہیں۔ اوّل خدا کی عبادت کرنا، دوم بنی نوع انسان کے حقوق دینا اور ان کی خدمت کرنا۔ اس کے علاوہ اَور کوئی مقصد نہیں۔ اس مسجد کا نام دارالامان ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ ایسی جگہ ہے جو ہر قسم کا امن دیتی ہے اور ہر شخص یہاں محفوظ ہے۔ یہ صرف عبادت کرنے والوں کے لئے محفوظ نہیں بلکہ اردگرد کے لوگوں کے لئے بھی امن اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مسجد روشنی کا مینار ثابت ہوگی۔ (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا 27/اپریل 2012ء کو مسجد دارالامان کی افتتاحی تقریب کے موقع پر حاضرین سے خطاب) مسجد دارالامان مانچسٹر کی افتتاحی تقریب میں علاقہ کے لارڈ میئر، ممبران پارلیمنٹ، کونسلرز اور دیگر معززین کی شرکت۔ جماعت احمدیہ کی امن پسندی کو خراج تحسین	(حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا مسجد دارالامان کی افتتاحی تقریب کے موقع پر حاضرین سے خطاب)	27/اپریل 2012ء
47	7/دسمبر	اس جائزہ کی ضرورت ہے کہ ایمان کی ترقی اور سچائی کے قیام کے لئے ہم کیا کوشش کر رہے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کی ہستی کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہم نے کس حد تک تسلیم کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر ہم کس حد تک عمل کرتے ہیں؟ تقویٰ کے حصول کے لئے ہمارے قدم کس تیزی سے	جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کے موقع پر انٹرنیشنل سینٹر Mississauga	7/جولائی 2012ء

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	بڑھ رہے ہیں؟ پس یہ جائزے ہمیں ہماری حقیقی تصویر دکھائیں گے۔ یہ جائزے ہمیں ہمارا حقیقی احمدی ہونا یا نہ ہونا بتائیں گے۔ ہمیں ایک مرتبہ احمدی ہوکر یا احمدیوں کے گھر میں پیدا ہوکر، ان کی اولاد ہوکر پھر بے فکر نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ شرائط بیعت کو وقتاً فوقتاً سامنے رکھتے رہنا ہے۔ رسوم میں آجکل ایک بہت بڑی رسم جس نے بدعت کی شکل اختیار کر لی ہے شادی بیاہ پر بے جا اسراف ہے، بے انتہا خرچ ہے۔ شادی کے موقعوں پر اُن غریب دلہنوں کا بھی خیال رہے جن کو مثلاً رخصتی کے وقت مشکل سے دو جوڑے ملتے ہیں یا جن کو رخصتی کے وقت شاید ایک تولہ سونے کا زیور بھی میسر نہیں آتا۔ کسی بھی بات کو اپنانے سے پہلے یہ دیکھیں کہ کسی احمدی لڑکی اور عورت کے تقدس پر حرف نہ آتا ہو، اُس کی عزت وعصمت پر حرف نہ آتا ہو۔ پردہ ایک ایسا اسلامی حکم ہے جس کی وضاحت قرآنِ کریم میں موجود ہے۔ اس لئے یہاں کے ماحول کے زیرِ اثر اپنے حجاب اور کوٹ نہ اتار دیں۔ بے حجابیوں میں اور ہوا و ہوس میں ڈوبنے سے بچیں ورنہ آئندہ نسلوں کی حیا کے تقدس کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کی رضا اور خیر چاہتی ہیں تو حیا کی بہت حفاظت کریں۔ اگر آپ نے سچی بیعت کی ہے تو اپنی تمام خواہشات کو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے حکموں کے تابع کریں اور خلافت سے وفا اور اطاعت بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ پس جب بھی خلیفۂ وقت کسی امر کی طرف توجہ دلائے تو اس کی پابندی کرنے کی کوشش کریں۔ عورت کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے گھر کی نگرانی کرے۔ بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دے۔ یہ نہیں کہ اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے، ایسے کمانے کے لئے سارا دن گھر سے باہر رہے اور جب بچے شام کو سکول سے گھر واپس آئیں تو اُنہیں پوچھنے والا کوئی نہ ہو۔ گھر کا نظام چلانا، گھر کے اخراجات پورے کرنا، بیوی کے بھی اخراجات پورے کرنا اور بچوں کے بھی اخراجات پورے کرنا یہ مَردوں کا کام ہے۔ وہ اگر نگرانی کا حق ادا نہیں کر رہے تو وہ بھی پوچھے جائیں گے۔ تبلیغ دین کا کام بھی عورتوں کو کرنا چاہئے۔ یہ نہ سمجھیں کہ صرف مَردوں کا کام ہے۔ اس کے لئے پہلے اپنا دینی علم بڑھائیں۔		
8ستمبر 2012ء	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب فرمودہ برموقع جلسہ سالانہ یوکے ۔بمقام حدیقۃ المہدی (آلٹن)	اگر خلافت سے وابستہ رہنا ہے، جماعت سے وابستہ رہنا ہے تو اس کے لئے پھر اطاعت بھی لازمی ہے اور ضروری ہے۔ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو ایمان لے آئے ہیں اُن کو کہا جائے کہ اب جو مرضی ہے تمہاری کرو اور تم پر کسی قسم کی پابندی نہیں، آزاد ہو۔ یہ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ تو اُن کے لئے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور دین چھوڑ دیتے ہیں۔ اُن پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اسلام لانے کے بعد، احمدیت اور حقیقی اسلام قبول کرنے کے بعد یہ بہانہ نہیں کہ دین میں جبر نہیں ہے اس لئے ہم اپنی مرضی سے جو چاہیں کریں۔ یہ بڑی غلط سوچ ہے۔ یہ تو اسلام کی خوبصورتی ہے کہ اگر کوئی کہے کہ ہمیں ان پابندیوں میں رہنا نہیں چاہتا تو پھر اسلام کہتا ہے کہ تمہیں آزادی ہے، دینِ اسلام کی حدود سے باہر چلے جاؤ۔ یا اگر اسلام کے دائرہ میں رہنا ہے تو پھر بہرحال ڈسپلن کی پابندی کرنی پڑے گی جو قائم کیا گیا ہے۔ خلافت کے ساتھ منسلک رہنا ہے تو عبادتوں کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔ جب تم نے اس دین کو قبول کر لیا جو اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والا دین ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کروگے تو شیطان سے نجات پاؤگے۔ اور یہ شیطان سے نجات کا راستہ اُس وقت تک نظر آتا رہے گا جب تک تم نظامِ خلافت کے کڑے پر ہاتھ ڈالے رکھوگے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو پکڑے رکھوگے۔ اگر ہمارا دعویٰ ہے	7دسمبر	48

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
3/جون 2012ء	(جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کے موقع پر بمقام کالسروئے کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور اور ولولہ انگیز اختتامی خطاب)	اور یقیناً ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نے دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا کر ڈالنا ہے تو پھر ہمیں بھی ایسی دعائیں کرنی ہوں گی جو اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت کو کھینچ کر لائیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر یہ ممکن نہیں کہ ہم دنیا کو فتح کرسکیں۔ اور جب دعائیں مانگیں گے تو ہمیں اپنے عمل بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے ہوں گے۔ اپنے دلوں کو ہر قسم کی بدیوں سے دھونا ہوگا تا کہ ہمارے سینے نور سے بھر جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا ولی ہو جائے اور ہم کامیابیوں کی منزلیں طے کرنے والے ہوں۔ نوجوان بچیاں یاد رکھیں اُن کی بقا دین میں ہے۔ دنیا میں نہیں۔ پس یہ کبھی خیال بھی نہ لائیں کہ فلاں حکم چودہ سو سال پرانا ہے اور آج اس پر عمل نہیں ہوسکتا۔ اسلام کا ہر حکم آج بھی اُتنا ہی اہم ہے جتنا چودہ سو سال پہلے تھا۔ اللہ کرے مجھے بھی اور آئندہ آنے والوں کو بھی یہ بےفکری ہو جائے کہ ہماری یہ نسل بھی اور آئندہ آنے والی نسلیں بھی اُن ہاتھوں میں پروان چڑھ رہی ہیں جو اس بات کا پکّا اور مصمّم ارادہ کرچکی ہیں کہ ہم نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں گاڑ کر دم لینا ہے اور اپنی ترجیحات کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے تابع کرنا ہے۔ مخالفینِ احمدیت کا خیال تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ اس سلسلہ کا پھیلاؤ نہ صرف رُک جائے گا بلکہ آپ سے تعلق پکڑنے والی شاخیں سوکھ کر ختم ہو جائیں گی۔ ...... لیکن کم عقل اور اندھا دشمن یہ نہیں سمجھتا تھا کہ میں جس پر ہاتھ ڈال رہا ہوں یا جس پر ہاتھ ڈالنے کی خواہش رکھتا ہوں، جس کو ختم کرنے کی خواہش رکھتا ہوں وہ خدا کے ہاتھ کا بویا ہوا بیج ہے جس کے مقدر میں پھلنا پھولنا اور بڑھنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ساتھ جماعت کے افراد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد جاری شدہ نظامِ خلافت سے بھی وہ تعلق اور محبت کا رشتہ رکھے ہوئے ہیں جس کے ذریعہ سے پھر اس پیغام کو، اُس مشن کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لے کر آئے تھے، خدا تعالیٰ دنیا میں آگے سے آگے پھیلاتا چلا جا رہا ہے۔ جماعت احمدیہ کے جو جلسہ سالانہ ہر سال مختلف ممالک میں ہوتے ہیں اُن میں ہم ترقی دیکھتے ہیں اور جہاں خلیفہ وقت کی موجودگی ہو وہاں لوگوں کا خلافت کے ساتھ ایک خاص تعلق دیکھتے ہیں۔ پس یہ ایک ایسا نشان ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ثبوت بھی ہے۔ ...... یہ خدا تعالیٰ کی تائیدی ہوائیں ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے حق میں چل رہی ہیں۔ آپ کے بعد آپ کے جاری کردہ نظامِ خلافت کی تائید میں چل رہی ہیں۔ خلافت سے یہ محبت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور آپ کی اُن دعاؤں کا نتیجہ ہے جو قدرتِ ثانیہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی تھیں۔ پس ان محبتوں کو کون دل سے نکال سکتا ہے جو خالصتاً خدا تعالیٰ کی خاطر ہوں۔ ...... اگر یہ جماعت کسی انسان کی کوشش سے بنائی ہوئی ہوتی تو یوں محبتیں دل میں پیدا نہ ہوتیں۔ محبتیں اس طرح نہ گڑھ جاتیں کہ دُور بیٹھے ہوئے اس محبت کا احساس اور اظہار کر رہے ہیں۔ مخالفین احمدیت کی یہ نامرادی جس کے نظارے ہم آج تک دیکھ رہے ہیں، ان مخالفین احمدیت کا مقدر ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ اپنی کوششوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت ترقی کی منازل طے کرتی چلی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور خلافت سے محبت اور اخلاص و وفا کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔	14/دسمبر	49 49

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطاب
50	14/دسمبر	جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والے 40 طلباء میں تقسیم اسناد کی خوبصورت اور تاریخی تقریب۔تربیت بھی آپ کا کام ہے اور تبلیغ بھی آپ کا کام ہے۔سب سے بڑی چیز جو ایک مربی اور مبلغ میں ہونی چاہئے وہ اس کی عاجزی ہے۔عاجزی کے ساتھ ساتھ اور علم بڑھانے کے ساتھ ساتھ محنت کی عادت بھی ڈالیں۔آپ واقف زندگی ہیں اور واقف زندگی کے لئے گھنٹے مقرر نہیں کئے گئے کہ اتنے گھنٹے کام کرو گے تو تم نے مقصد پورا کرلیا۔کوئی دن آپ کا ایسا نہ ہو جس میں کچھ نہ کچھ حصہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا نہ پڑھا ہو۔اسی سے آپ کو قرآن کریم کی صحیح تعلیم کی حقیقت پتہ چلے گی۔خلافت سے وفا کا تعلق ہو۔آپ لوگوں کا یہ تعلق ذاتی طور پر خطوط لکھنے سے، باقاعدہ رابطہ رکھنے سے، خلیفۂ وقت کے لئے دعا کرنے سے، خلیفۂ وقت کو دعا کے لئے لکھنے سے پیدا ہوگا۔پس یہ تعلق بھی قائم رکھیں۔ اس تعلق کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھیں۔جس جگہ آپ ہوں وہاں کے ماحول میں اس تعلق کو اتنا اجاگر کریں کہ خلافت کے ساتھ جماعت اس طرح ہو جائے جس طرح یک جان دو قالب۔ آپ لوگ خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں اور وہ کام سرانجام دینے ہیں جن کی ہدایت خلیفۂ وقت کی طرف سے آتی ہے۔اس نمائندگی سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ جس جگہ ہم جائیں، جس جماعت میں ہم جائیں وہاں ہمیں وہ عزت اور احترام بھی ملے جو جماعت میں خلیفۂ وقت کے لئے ہے۔آپ نمائندے ہیں لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ نے ایک عاجز غلام کی طرح وہ نمائندگی کرنی ہے۔جماعت کی تربیت اسی طرح ہوگی جب آپ جماعت کو خلافت کے ساتھ جوڑ دیں گے۔دعاؤں کے ذریعہ سے اپنی عاجزی کو بھی بڑھائیں اور اپنے علم کو بھی بڑھائیں اور اس کے لئے آپ کا تعلق باللہ میں بڑھنا بھی ضروری ہے۔ایک مبلغ میدان عمل میں ہوتا ہے تو اللہ کے فضل سے اس کو دنیاوی لحاظ سے بھی بڑی پذیرائی ملتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے آپ کے دماغوں میں یا کسی بھی واقف زندگی کے دماغ میں کبھی یہ خیال آجائے کہ یہ میری ذاتی کوشش یا ذاتی لیاقت اور میری اپنی خصوصیات کی وجہ سے ہے۔بلکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے اور یہ فضل اس وجہ سے ہے کہ آپ واقف زندگی ہیں۔	ایوان طاہر کینیڈا میں جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تقسیم اسناد کی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب اور مبلغین، مربیان وواقفین زندگی کو نہایت اہم نصائح)	11/جولائی 2012ء
	21/دسمبر	ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ احمدیت میں شامل ہوتے ہیں۔اور اب تو لاکھوں کی تعداد میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہو رہے ہیں۔یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے گئے وعدوں کا نتیجہ ہے کہ آپ کی جماعت نے ترقی کرنی ہے، بڑھنا ہے۔پس ہر احمدی جو چاہے کئی نسلوں سے احمدی ہے یا نیا شامل ہونے والا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی کا ایک نشان ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھ کر دل حمد سے بھر جاتا ہے۔نئے شامل ہونے والوں کے ایمان اور ایقان کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ ان لوگوں نے کتنی جلدی کتنی ترقی کی ہے اور بڑی تیزی سے مزید ترقی کی منازل طے کرتے چلے جارہے ہیں۔جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والوں کے قبول احمدیت اور اس کے نتیجہ میں ان کے اندر پیدا ہونے والی پاک تبدیلیوں کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ یہ چند واقعات جو مَیں نے آپ کے سامنے پیش کئے ہیں۔یہ جہاں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق ہونے پر یقین کامل پیدا کرتے ہیں، وہاں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تسبیح، تحمید اور استغفار کی طرف بھی زیادہ سے زیادہ توجہ	مجلس انصاراللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب	7/اکتوبر 2012ء

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		پھیرنے والے ہونے چاہئیں۔ آپ جو انصار اللہ کہلاتے ہیں حقیقی رنگ میں اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے انصار اللہ بنیں اور بننے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر اُس کی حمد کرتے ہوئے مزید شکرگزار بنیں۔ استغفار کرتے ہوئے اپنے ایمانوں کو مضبوط کریں اور نئے آنے والوں کے لئے اسی طرح اپنے لئے بھی مضبوطی ایمان اور ہر قسم کے شرور سے بچنے کی دعا کریں۔		50
21/اکتوبر2012ء	Haslemere میں جامعہ احمدیہ یوکے کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر کوسیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب	اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ جو کہ جماعت کے بہت بڑے اور عظیم اداروں میں سے ایک ادارہ ہے اور جس کی شاخیں اب دنیا کے کئی ممالک میں پھیل چکی ہیں اُس کی برطانیہ کے جامعہ احمدیہ کی شاخ کی نئی عمارت کا یا نئی جگہ کا آج رسمی افتتاح ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جہاں وہ جماعت کی وسعت بڑھا رہا ہے وہاں اس کے پیسے میں بھی بہت برکت ڈال رہا ہے۔ اب یہی جگہ جو آج سے چار سال پہلے جس قیمت پر میسر تھی، اُس سے آدھی قیمت پر مہیا ہو گئی۔ اور یہی برکتیں ہیں جو جماعت کے پیسے میں پڑتی ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے مسیح محمدی کے زمانے میں یہ تربیت کے سامان پیدا فرمائے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ جامعات کھل رہے ہیں اپنے آپ کو اس نہج پر تیار کریں کہ دنیا کی تربیت اور تبلیغ کے لئے آپ نے اپنی ہر قربانی دینی ہے۔ میدانِ عمل میں جب جائیں تو محنت کے وہ اعلیٰ معیار قائم کریں کہ دنیا کے لئے ایک نمونہ ہو۔ ہمارے علماء سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ بہت ساری باتوں پر توجہ دینے والے ہوں۔ دین کا علم بھی گہرائی میں جا کر ہو۔ دنیا کے جو کرنٹ افیئرز (Current Affairs) ہیں ان کا علم بھی آپ کو ہو۔ اور اس پر توجہ بھی ہو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایک دو مضامین کا علم حاصل کرنا مقصد نہیں ہے بلکہ حتی الوسع زیادہ سے زیادہ علوم کو سیکھنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ظاہری حالت بھی آپ کی ایک بہترین مومن کی حالت ہونی چاہئے۔ آپ کا ظاہری رکھ رکھاؤ بھی اچھا ہو۔ دوسروں سے فرق ہو۔ آپ کا لباس بھی انتہائی مناسب، مہذب ہو۔ سوبر (Sober) نظر آئیں۔ جو دین کے لئے وقف ہوئے ہیں، جو دین کا علم سیکھ رہے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم دینی لحاظ سے دوسروں سے بہت آگے ہیں، اُن کے لئے سب سے بڑھ کر اس نمونے کو قائم کرنے کی ضرورت ہے جس سے خیرِ اُمّت ہونے کا اظہار ہو رہا ہو۔ خیرِ اُمّت ہونے کے نمونے دکھائیں گے تو پھر خیرِ اُمّت ہونے کے پھل بھی کھائیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ بھی ہمیشہ رکھیں۔ کوئی دن ایسا نہ ہو جو آپ نے کسی نہ کسی کتاب کے کسی نہ کسی حصہ کا مطالعہ نہ کیا ہو۔ اللہ تعالیٰ کی صفات پر کامل یقین ہے تو خدا تعالیٰ پھر کبھی آپ کو ضائع نہیں کرے گا اور نہ کبھی اُس نے کیا ہے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں اور کسی بھی قسم کا آپ کا جھکنا انسانوں کے آگے نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو وہ کچھ بنائے جو جامعہ احمدیہ یا مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش تھی اور جس کے لئے آپ نے دعا کی تھی۔ آپ خلیفۂ وقت کے سلطان نصیر ہوں۔ آپ خلافت کی حفاظت کے لئے ننگی تلوار ہوں اور اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ایک کو وہ گوہر عطا کرے جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی نظر میں قابل قدر ہے۔	14/دسمبر	

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
13رمئی 2006ء	**ناگویا جاپان** جماعت احمدیہ جاپان کے 26ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر کو ناگویا میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب	آپس کے تعلقات اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی بھی اسی طرح اہم ہے جس طرح عبادات۔ کیونکہ یہی چیز ہے جو جماعت میں مضبوطی پیدا کرنے والی ہے، بنیان مرصوص بنانے والی ہے۔ **احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے خوبصورت پیغام کو اگر حقیقی طور پر اس ملک میں پھیلانا چاہتے ہیں تو آپس میں محبت اور بھائی چارے اور ہمدردی کی فضا پیدا کریں۔** خلیفۂ وقت یا نظامِ جماعت کسی سے صَرفِ نظر یا پردہ پوشی ایک حد تک کرتا ہے۔ اگر حدوں سے تجاوز کرنے کی کوشش کی جائے، یا یہ نظر آ رہا ہو کہ جماعت کا وقار مجروح ہو رہا ہے تو پھر یقیناً سزا بھی ملتی ہے۔ پس عہدیدار خاص طور پر اور ہر احمدی عمومی طور پر اپنے رویّے بدلے۔ اگر کسی بھائی سے معمولی غلطی ہو جاتی ہے تو اس کو معاف کرنے کی کوشش کریں۔ کسی کی غلطی پر مرکز کو بھی پوری طرح واضح نہ کر کے، لاعلم رکھ کر اتنی سزا نہ دلوائیں کہ وہ سزا اس جرم سے بھی زیادہ بڑھ جائے۔ ایک احمدی کے لیے چاہے وہ جیسا بھی ہو نظامِ جماعت سے علیحدگی اور خلیفۂ وقت کی ناراضگی موت سے کم نہیں ہوتی۔ پس عہدیداروں کو اپنے رویّے بدلنے چاہئیں۔ امیر جماعت کو اپنے رویّے بدلنے چاہئیں۔ **جاپانی ماؤں سے مَیں کہتا ہوں کہ اب جب کہ آپ نے احمدیت کو قبول کر لیا ہے تو پاکستانی مردوں کے رویّے کی وجہ سے اپنے اللہ سے کئے گئے عہد کو نہ توڑیں۔** حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاپانی قوم سے بہت اعلیٰ توقعات رکھی ہیں۔ اور انشاء اللہ ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش نے پورا ہونا ہے۔ اور جب پورا ہونا ہے تو پھر کیوں نہ آج آپ جو چند ایک جاپانی احمدی ہیں اس کام کو سنبھال لیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لیے سلطان نصیر بن کر کھڑے ہو جائیں۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعلق جوڑنا ہے، اگر خلافت سے تعلق جوڑنا ہے تو بجائے تکبر دکھانے کے، بجائے اپنے عہدہ کا اظہار کرنے کے عاجزانہ راہیں دکھائیں۔	21دسمبر	51
28دسمبر 2011ء	(قادیان دارالامان میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ سے 28دسمبر 2011ء کو ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا طاہر ہال بیت الفتوح لندن سے براہ راست اختتامی خطاب)	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے ہماری روحانی ترقی کے لئے جو فیوض جاری فرمائے ہیں اُن میں سے ایک فیضان جلسہ سالانہ بھی ہے۔ تقویٰ جو دنیا سے مفقود ہے اسے دنیا میں قائم کرنا جماعت احمدیہ کا ہی کام ہے۔ اگر ہم نے اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اس کے لئے کوشش نہ کی تو ہمارے دعوے اور ہمارے جلسے اور جلسوں میں شامل ہونے کے ذوق وشوق بے فائدہ ہیں۔ محبتوں کو پھیلانے اور انسانی قدروں کے قائم کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور اسوۂ حسنہ کی روشن مثالوں کا تذکرہ ہندوستان کے انصاف پسند طبقے سے مَیں کہتا ہوں کہ سیاسی مصلحتوں کی وجہ سے اگر کسی بھی مذہب والے کو شدّت پسندی کرنے کی اجازت دے دی تو یہ ملک بھی بدامنی کا شکار ہو جائے گا۔ ہمدردی بنی نوع انسان سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کا تذکرہ اور جماعت کو نصیحت۔ اے مسیح محمدی کے غلامو! یہ آج تمہاری ذمہ داری ہے کہ اپنے عملوں سے، اپنی دعاؤں سے دنیا کے امن کو بحال رکھنے اور قائم رکھنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، اپنی تمام تر توجہ کو اس طرف پھیرتے ہوئے بھرپور کوشش کرو۔	28دسمبر	52

تعلیمی، تربیتی وعلمی مضامین

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر177) مکرم عبدالحمید صابر عبدالحمید صاحب (1)	6/جنوری	1
آصف محمود باسط۔لندن	ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے پڑپوتے **Mr. Jolyn Martyn Clark** کی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر178) مکرم عبدالحمید صابر عبدالحمید صاحب (2)	13/جنوری	2
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر179) مکرم محمد القادری صاحب	20 جنوری	3
ڈاکٹر محمد داؤد مجوکہ۔جرمنی	بغیر ہاتھوں کے بنی تصویر		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر180) مکرم عمر بورقیبہ صاحب	27/جنوری	4
طارق حیات مربی سلسلہ احمدیہ	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔**ایک تجزیہ** پاکستان کی عدلیہ جس کا بنیادی کام ہی معاشرے کے نسبتاً غیر اہم سمجھے جانے والے حصوں کے حقوق کی حفاظت کرنا ہے، احمدیوں کے خلاف امتیازی سلوک پر مبنی قوانین کو برقرار رکھے ہوئے ہے	27/جنوری	4
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر181) مکرم عمر بورقیبہ صاحب (2)	3/فروری	5
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	يَنْقَطِعُ اٰبَآؤُکَ وَ يُبْدَءُ مِنْکَ		
آصف محمود باسط	جنگ مقدس۔حق اور باطل کے عظیم الشان معرکہ کا تفصیلی احوال اور تجزیہ	3/فروری	5
مظفر احمد درانی۔مربی سلسلہ	بچوں کی تربیت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاکیزہ نمونہ	10/فروری	6
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر182) عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں کتب اور تراجم کی اشاعت(1)		
آصف محمود باسط	جنگ مقدس۔حق اور باطل کے عظیم الشان معرکہ کا تفصیلی احوال اور تجزیہ (دوسری قسط)		6
	پیشگوئی مصلح موعود (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے خطبات سے انتخاب)	17/فروری	7
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر183) عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں کتب اور تراجم کی اشاعت(2)		
آصف محمود باسط	جنگ مقدس۔حق اور باطل کے عظیم الشان معرکہ کا تفصیلی احوال اور تجزیہ (تیسری قسط)		
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	پندرھویں صدی کا مجدد کون؟		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر184) عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں کتب اور تراجم کی اشاعت(3)	24/فروری	8
آصف محمود باسط	جنگ مقدس۔حق اور باطل کے عظیم الشان معرکہ کا تفصیلی احوال اور تجزیہ (چوتھی و آخری قسط)		
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد ایم اے صاحبؓ	جماعت احمدیہ کا آغاز، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی، دیگر مسلمانوں کے مقابل پر جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد اور احمدیت کی غرض وغایت	2/مارچ	9
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر185) عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں کتب اور تراجم کی اشاعت(4)		
	قرارداد تعزیت بروفات محترم راویل بخارائیو صاحب از مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ		
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد ایم اے صاحبؓ	جماعت احمدیہ کا آغاز، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی، دیگر مسلمانوں کے مقابل پر جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد اور احمدیت کی غرض وغایت (دوسری قسط)	9/مارچ	10
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر186) عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں کتب اور تراجم کی اشاعت(5)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر187) عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں کتب اور تراجم کی اشاعت(6)	16/مارچ	11

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد	جماعت احمدیہ کا آغاز، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی، دیگر مسلمانوں کے مقابل پر	16/مارچ	11
ایم اے صاحب	جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد اور احمدیت کی غرض و غایت (تیسری قسط)		
غلام مصباح بلوچ	مشہور ہنگرین مستشرق Ignaz Goldziher کے قلم سے احمدیت کا تذکرہ		
	(حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں جرمنی میں احمدیت کا چرچا)		
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد	جماعت احمدیہ کا آغاز، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی، دیگر مسلمانوں کے مقابل پر	23/مارچ	12
ایم اے صاحب	جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد اور احمدیت کی غرض و غایت (چوتھی قسط)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 188) عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں کتب اور تراجم کی اشاعت (7)		
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد	جماعت احمدیہ کا آغاز، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی، دیگر مسلمانوں کے مقابل پر	30/مارچ	13
ایم اے صاحب	جماعت احمدیہ کے مخصوص عقائد اور احمدیت کی غرض و غایت (پانچویں اور آخری قسط)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 189) خاندان صلاحات (1)		
چوہدری رشید الدین۔کینیڈا	حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ		
تقریر حضرت مصلح موعودؓ	**دنیا میں امن کیسے قائم ہوسکتا ہے؟** (حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقریر	6/اپریل	14
	فرمودہ 9 اکتوبر 1946ء بمقام دہلی سے ایک اہم اقتباس)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 190) خاندان صلاحات (2)		
چوہدری رشید الدین۔کینیڈا	حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری اور آخری قسط)		
تقریر حضرت مصلح موعودؓ	**دنیا میں امن کیسے قائم ہوسکتا ہے؟** (حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقریر (دوسری و آخری قسط)	13/اپریل	15
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 191) خاندان صلاحات (3)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 192) خاندان صلاحات (4)	20/اپریل	16
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر		
غلام مصباح بلوچ۔کینیڈا	حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام		
مجیب الرحمٰن۔ایڈووکیٹ	امتناع قادیانیت آرڈیننس 1984ء وفاقی شرعی عدالت میں۔	27/اپریل	17
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 193) خاندان صلاحات (5)		
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 2)		
مجیب الرحمٰن۔ایڈووکیٹ	امتناع قادیانیت آرڈیننس 1984ء وفاقی شرعی عدالت میں۔(دوسری اور آخری قسط)	4/مئی	18
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 194) بوادی سعید اعمر صاحب۔		
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 3)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 195) بوادی سعید اعمر صاحب۔(نمبر 2)	11/مئی	19
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 4)		
فضل الٰہی انوری۔جرمنی	اسلام پر صلیبی یلغار کے خلاف۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے غلاموں کا کامیاب دفاع		
فضل الٰہی انوری۔جرمنی	اسلام پر صلیبی یلغار کے خلاف۔دوسری اور آخری قسط)	18/مئی	20
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 196) مکرم عباس عادل عباس محمد عفیفی صاحب۔1		
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 5) متی باب **3**		
(لئیق احمد مشتاق۔مبلغ سرینام)	نظام خلافت۔اہمیت و برکات۔منکرین خلافت کا سدّ باب		

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 197)مکرم عباس عادل عباس محمد عففی صاحب۔2	25/مئی	21
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 6) متی باب 4		
(اقتباس از خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)	خلافت احمدیہ دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔مادی اور روحانی دو انقلابی نظاموں کا مخزن۔رسالہ ''الوصیت''		
مکرم مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل	حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے بعض پاکیزہ شمائل		
حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری	نبوت اور خلافت کی حقیقت اور روحانی برکات۔(خلافت اللہ تعالیٰ کا وہ انعام ہے جو نبی کی وفات کے بعد اس کی جماعت کو تسکین اور طمانیت کے لئے دیا جاتا ہے)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 198)مکرم عباس عادل عباس محمد عففی صاحب۔3	یکم جون	22
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 7) متی باب 4 آیات 12 تا 22		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 199)مکرم عماد محمد ادیب الحموی صاحب (1)	8/جون	23
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 8) متی باب 4 آیت 18 تا 21		
	اسرائیل اور کینیڈا کے وزراءاعظم اور ایران وامریکہ کے صدران کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطوط		
اعلان جامعہ	اعلان داخلہ برائے جامعہ احمدیہ لندن		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 200)مکرم عماد محمد ادیب الحموی صاحب (2)	15/جون	24
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 9) متی باب 5-6-7		
پیغام حضور انور	مرکزی سطح پر وقف نو بچیوں کی تعلیم وتربیت کے لئے اردو اور انگریزی میں جاری ہونے والا پہلا رسالہ ''مریم''		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 201)مکرم درویش عبدالحکیم صاحب	22/جون	25
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 10)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 202)مکرمہ احلام محمدی صاحبہ	29/جون	26
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 11) متی باب 6		
جمیل احمد بٹ۔کراچی	اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 203)مکرم خالد شنحیح صاحب	6/جولائی	27
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 12) انجیلی دعا اور قرآنی دعا کا موازنہ		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 204)مکرمہ لیلیٰ الخلیل صاحبہ (1)	13/جولائی	28
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 13) انجیلی دعا پر مزید تفصیلی نظر		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 205)مکرمہ لیلیٰ الخلیل صاحبہ (2)	20/جولائی	29
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 14)		
ماجد احمد خان	مکرم وقیع الزمان خان صاحب مرحوم		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 206)مکرمہ لیلیٰ الخلیل صاحبہ (3)	27/جولائی	30
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 15)		
انتخاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	ماہ رمضان کے بابرکت ایام۔اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے نزول کے دن		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 207)مکرمہ لیلیٰ الخلیل صاحبہ (4)	3/اگست	31
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 16)۔متی باب 8		

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالرب انور محمود خان۔امریکہ	واشنگٹن امریکہ میں Capital Hill میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے لیکچر کا آنکھوں دیکھا حال حضرت مسیح موعودؑ کے ایک الہام 'نُصِرْتَ بِالرُّعْبِ' کا شاندار ظہور		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 208) مکرم الحسن الشریف صاحب (1)	10/اگست	32
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 17)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 209) مکرم الحسن الشریف صاحب (2)	17/اگست	33
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 18) متی باب 9		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 210) مکرم الحسن الشریف صاحب (3)	24/اگست	34
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 19) متی باب 10		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 211) مکرم الحسن الشریف صاحب (4)	31/اگست	35
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 20) متی باب 11		
اعلان	خلافت خامسہ کے مبارک عہد میں مرکزی سطح پر جاری ہونے والا اردو ماہنامہ "موازنۂ مذاھب" مرکزی سطح پر اردو اور انگریزی میں جاری ہونے والا واقفین نو کا تعلیمی و تربیتی سہ ماہی مجلّہ۔ "اسماعیل"		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 212) مکرم علی رجب ممتاز صاحب۔	7-14 ستمبر	36-37
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 21) متی باب 12		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 213) مکرم محمد فیتچی صاحب۔	21/ستمبر	38
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 22) باب 12 کی آیات 38 تا 40		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 214) مکرم محمد فیتچی صاحب قسط نمبر 2۔	28/ستمبر	39
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 23) باب 13 کی آیات 53 تا 58		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 215) مکرم محمد فیتچی صاحب قسط نمبر 3۔	5/اکتوبر	40
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 24) باب 14		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 216) مکرم محمد فیتچی صاحب قسط نمبر 4۔	12/اکتوبر	41
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 25) باب 16		
ڈاکٹر وقار منظور بسرا	خدمت خلق کا وسیع منصوبہ۔طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ	19/اکتوبر	42
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 217) مکرم محمد یوسف دُغمش صاحب۔		
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 26) باب 17		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 218) مکرم محمد یوسف دُغمش صاحب(2)	26/اکتوبر	43
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 27) باب 18		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 219) مکرم عدنان عبدالقادر غرابیہ صاحب(1)	2/نومبر	44
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 28) باب 19		
(حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب۔ (مرحوم) مفتی سلسلہ)	دارالاسلام اور دارالحرب۔معنے ومفہوم اور مختلف نظریات	9/نومبر	45
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	مصالح العرب۔(قسط نمبر 220) مکرم عدنان عبدالقادر غرابیہ صاحب(2)		
سید میر محمود احمد ناصر۔ربوہ	متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 29) باب 20		
جمیل احمد بٹ۔کراچی	خونِ ناحق		

شمارہ	تاریخ اشاعت	عنوانات	مضمون نگار
		دارالاسلام اور دارالحرب۔ معنے ومفہوم اور مختلف نظریات (قسط نمبر 2)	(حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب۔ (مرحوم) مفتیٔ سلسلہ)
46	16/نومبر	مصالح العرب۔(قسط نمبر 221) مکرمہ زینب محمود احمد محمد صاحبہ (1)	محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن
		متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 30) باب 21	سید میر محمود احمد ناصر۔ ربوہ
		حاصل مطالعہ۔ کسی کے کہنے سے کوئی کافر نہیں ہوتا!	انصر رضا۔ کینیڈا
		دارالاسلام اور دارالحرب۔ معنے ومفہوم اور مختلف نظریات (قسط نمبر 3)	(حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب۔ (مرحوم) مفتیٔ سلسلہ)
47	23/نومبر	مصالح العرب۔(قسط نمبر 222) مکرمہ زینب محمود احمد محمد صاحبہ (2)	محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن
		متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 31) باب 21 ۔آیات 33 تا 46	سید میر محمود احمد ناصر۔ ربوہ
		دارالاسلام اور دارالحرب۔ معنے ومفہوم اور مختلف نظریات (قسط نمبر 4)	(حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب۔ (مرحوم) مفتیٔ سلسلہ)
48	30/نومبر	مصالح العرب۔(قسط نمبر 223) مکرمہ زینب محمود احمد محمد صاحبہ (3)	محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن
		متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 32) متی باب 22 ۔	سید میر محمود احمد ناصر۔ ربوہ
		دارالاسلام اور دارالحرب۔ معنے ومفہوم اور مختلف نظریات (قسط نمبر 5۔ آخری قسط)	(حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب۔ (مرحوم) مفتیٔ سلسلہ)
49	7/دسمبر	مصالح العرب۔(قسط نمبر 224) مکرمہ زینب محمود احمد محمد صاحبہ (4)	محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن
		متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 33) متی باب 23 ۔	سید میر محمود احمد ناصر۔ ربوہ
50	14/دسمبر	مصالح العرب۔(قسط نمبر 225) مکرم الطیب الفرح صاحب (1)	محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن
		متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 34) متی باب 24۔	سید میر محمود احمد ناصر۔ ربوہ
51	21/دسمبر	مصالح العرب۔(قسط نمبر 226) مکرم الطیب الفرح صاحب (2)	محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن
		متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 35) متی باب 25۔	سید میر محمود احمد ناصر۔ ربوہ
		آخری زمانہ کے فتنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کی ذمہ داری	خالد سیف اللہ خان
52	28/دسمبر	مصالح العرب۔(قسط نمبر 227) مکرم الطیب الفرح صاحب (3)	محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن
		متی کی انجیل پر ایک نظر (قسط نمبر 36) متی باب 26۔	سید میر محمود احمد ناصر۔ ربوہ

ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
جوآنے والاتھاوہ مَیں ہی ہوں۔جس کے کان ہوں وہ سنےاورجس کی آنکھ ہووہ دیکھے۔تلوار کی اب ضرورت نہیں ہےاورنہ تلوار کااب زمانہ ہے۔ابتدامیں بھی تلوار ظالموں کے حملہ کے روکنے کے واسطےاٹھائی گئی تھی ورنہ اسلام کے مذہب میں جبرنہیں۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 494-492۔ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)	3/فروری	5
ایک ادنیٰ سپاہی سرکار کی طرف سےکوئی پروانہ لےکرآتا ہےتواس کی بات نہ ماننے والامجرم قراردیا جاتا ہےاورسزاپاتا ہے۔مجازی حُکّام کایہ حال ہےتواحکم الحاکمین کی طرف سے آنے والے کی بے عزتی اوربےقدری کرناکس قدرعدولِ حکمی اللہ تعالیٰ کی ہے۔عیسائیوں کے ہاتھ میں بڑاحربہ یہی ہے کہ مسیح زندہ ہےاورتمہارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) فوت ہوگئے۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 497-494۔ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)	10/فروری	6
قدرت اوررحمت کانشان تجھے دیاجاتا ہے............	اشتہار20فروری،22مارچ،8 اپریل1886ء	17/فروری	7
اسلام کبھی ایساعقیدہ پیش نہیں کرسکتا جوآنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرنے والاہو۔ہمارے مخالف مرنے کے بعد یقیناً سمجھ لیں گے کہ وہ اسلام کے دوست نہیں بلکہ دشمن ہیں۔**اسلام کی فتح وفات مسیح کے عقیدہ میں ہے**	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 497 تا499۔ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)	24/فروری	8
ہم مسلمان ہیں اوراحمدی ایک امتیازی نام ہے۔ہم توتفرقہ نہیں ڈالتے بلکہ ہم تفرقہ دورکرنے کے واسطے آئے ہیں۔خداتعالیٰ ایک جماعت بناناچاہتاہےاوراس کادوسروں سےامتیازہوناضروری ہے۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 499 تا502۔ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)	2/مارچ	9
اللہ تعالیٰ کایہ منشاءنہیں کہ مسیح کی وفات کوثابت کرنے والی ایک جماعت پیداہوجائے۔یہ بات توان مولویوں کی مخالفت کی وجہ سےدرمیان آگئی ہے۔اصل مقصداللہ تعالیٰ کاتویہ ہے کہ ایک پاک دل جماعت مثل صحابہؓ کے بن جاوے۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 503 تا 505۔ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)	9/مارچ	10
ریاکارانسان بےفائدہ کام کرتا ہے۔مومن کوتوخداوندتعالیٰ خودبخودشہرت دیتا ہے۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 505 تا507۔ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)	16/مارچ	11
مجھے حکم دیاگیا ہے کہ جولوگ حق کے طالب ہیں وہ سچاایمان اورسچی ایمانی پاکیزگی اورمحبت مولیٰ کاراہ سیکھنے کے لئے اورگندی زیست اورکاہلانہ اورغدّارانہ زندگی کے چھوڑنے کے لئے مجھ سے بیعت کریں۔	(مجموعہ اشتہارات۔جلداول صفحہ 189 تا 192)	23/مارچ	12
خداتعالیٰ نے اس گروہ کواپناجلال ظاہرکرنے کے لئے اوراپنی قدرت دکھانے کے لئے پیداکرنااور پھرترقی دیناچاہا ہےتادنیامیں محبت الٰہی اورتوبہ نصوح اورپاکیزگی اورحقیقی نیکی اورامن اورصلاحیت اوربنی نوع کی ہمدردی کوپھیلاوے۔	(ازالہٗ اوہام،روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 563-560)	30/مارچ	13
الہام میں دخل شیطانی بھی ہوتا ہے۔مگرجوشخص شیطان کےاثرکے نیچے ہواُسےنصرت نہیں ملاکرتی۔ نصرت اُسے ہی ملاکرتی ہے جورحمان کے زیرسایہ ہو۔اگرسچے کی عزت بھی ویسی ہوجیسے کہ جھوٹے کی توپھردنیاسےامان اُٹھ جاوے گا۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 232 تا235۔ایڈیشن2003ء۔مطبوعہ ربوہ)	6/اپریل	14
معجزہ سےمرادفرقان ہےجوحق اورباطل میں تمیزکرکےدکھادےاورخداکی ہستی پرشاہدناطق ہو۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 35 تا237۔ایڈیشن003ء	13/اپریل	15

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	۔مطبوعہ ربوہ)		
جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل انسان کے شامل حال نہ ہو تب تک اُسے ہدایت کی راہ نصیب نہیں ہوتی۔ مصائب اور شدائد کا آنا نہایت ضروری ہے۔ کوئی نبی نہیں گزرا جس کا امتحان نہیں لیا گیا۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور کوئی اس کی طرف جاتا ہے تو اس کے واسطے ضرور ہے کہ ابتلاؤں میں سے ہو کر گزرے۔ ابتلا مومن کے ایمان کو مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ ہوتا ہے۔ ایمانِ کامل کا مزا ہمّ و غم ہی کے دنوں میں آتا ہے۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 182 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)	27/اپریل	17
سچا یقین اور کامل معرفت سے پُر ایمان ہرگز ہرگز میسّر ہی نہیں آسکتا جب تک انبیاء کی سچی فرمانبرداری اور محبت اختیار نہ کی جاوے۔ گناہ سوز ایمان اور خدا کو دکھا دینے والا یقین بجز اقتداری اور غیب پر مشتمل زبردست پیشگوئیوں کے جو انسانی طاقت اور وہم وگمان سے بالاتر ہوں، ہرگز ہرگز میسّر نہیں آسکتا۔ مشرق سے مغرب تک کوئی جگہ نہیں جہاں ہمارے نشانوں کی گواہی موجود نہ ہو مگر بایں ہمہ ان لوگوں نے پروا نہیں کی۔	(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 574-573۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)	4/مئی	18

رپورٹس

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
1	6/جنوری	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔اکتوبر 2011ء اب خدا تعالیٰ کی مرضی ہے کہ ہم جرمنوں تک احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔اسی لئے مَیں نے جماعت کو اور ذیلی تنظیموں کو کہا تھا کہ احمدیت کا پیغام پھیلانے کے لئے سب سے پہلے صرف لوگوں کو اتنا بتائیں کہ احمدیت کیا چیز ہے؟ احمدیت کا پیغام کیا ہے؟ صرف احمدیت ہی وہ مذہب ہے جو کہ دنیا میں حقیقی اسلام اور امن و محبت کو پیش کرتا ہے۔جرمنی میں ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو تبلیغی کاموں میں مصروف کرے۔اگر ہفتہ میں ایک دن نہیں دے سکتے تو کم از کم ایک مخصوص وقت کے بعد کچھ وقت تبلیغ کی خاطر وقف کریں۔جب تک آپ وقف کی روح سے کام نہیں کرتے آپ تبلیغ کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ وہ اپنی قوم کے لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچائے۔کیونکہ آپ اپنی قوم کی نفسیات کو بہتر جانتے ہیں۔آپ کو علم ہے کہ ان کو سمجھانے کے لئے کونسا طریق استعمال کرنا چاہئے۔اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے کے لئے ہمبرگ کی زمین بہت زرخیز معلوم ہوتی ہے۔(نومبائعین کے ساتھ مجلس میں مختلف ہدایات) وقف کا مطلب یہ ہے کہ اپنی پڑھائی ختم کر کے اپنے آپ کو جماعت کے لئے پیش کر دیا۔آگے جماعت جہاں چاہے کام لے۔یہ نہیں سوچنا کہ حق لینے ہیں بلکہ یہ سوچنا ہے کہ دوسروں کو اُن کے حق دینے ہیں۔آپ میں یہ روح ہوگی تو آپ کامیاب واقف نو ہو سکتے ہیں۔اپنی نمازوں میں خدا تعالیٰ سے مدد مانگو کہ خدا تعالیٰ اپنی محبت پیدا کر دے۔اگر دنیا کی خواہشات بڑھ جائیں، T.V. ڈراموں اور انٹرنیٹ پر اتنے مگن ہوں کہ نمازوں میں تاخیر ہو جائے تو پھر خدا کی محبت پیدا نہیں ہو سکتی۔ **دعا کریں کہ لندن سے کہیں جانا ہو تو پھر پاکستان ہی جائیں۔**(واقفین نو بچوں کے ساتھ کلاس میں اہم ہدایات) واقفات نو کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے مختلف رکھنا ہے اور ہر پہلو سے بہتر رکھنا ہے۔آپ کا اٹھنا بیٹھنا، بول چال، حلیہ، پردہ دوسروں سے بہت بہتر اور مختلف ہونا چاہئے۔ آپ نمازیں پڑھنے والی ہوں، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی ہوں اور آپ کا ایسا اعلیٰ معیار ہو کہ آپ دوسری لڑکیوں کے لئے نمونہ بنیں اور بڑی عورتیں بھی آپ سے نمونہ لیں۔جماعت احمدیہ آہستہ آہستہ بڑھتی جائے گی اور یہی غلبہ ہوتا ہے۔دشمن برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے خدا تعالیٰ نئے ملک دے دیتا ہے۔ لاکھوں میں بیعتیں دے دیتا ہے۔غلبہ یہ نہیں کہ حکومت ہمارے ہاتھ میں آئے، نہ ہی یہ ہماری غرض ہے اور نہ ہی یہ ہمارا مقصد ہے۔واقف زندگی کو خوراک کی تنگیاں بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔بیوی کو بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔تم واقف زندگی سے بیاہی جاؤ اور پھر یہ تنگیاں اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں تو شور نہیں ڈالنا۔(واقفات نَو بچیوں کی کلاس میں بچیوں کے مختلف سوالوں کے جوابات اور اہم نصائح) تقریب بیعت، فیملی ملاقاتیں(ہمبرگ(جرمنی) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر 8/اکتوبر 2011ء
		جماعت احمدیہ MBEYA (تنزانیہ) میں PEACE کانفرنس کا شاندار انعقاد	بشارت الرحمٰن بٹ۔مبلغ سلسلہ

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
طارق حیات۔ مربی سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر 9؍اکتوبر 2011	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ اکتوبر 2011ء) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔ اکتوبر 2011ء تمام مذاہب کے بانیان کا احترام کریں اور ایک دوسرے کی عزت کریں۔ معاشرہ میں باہمی اخوت، بھائی چارہ اور ہم آہنگی و رواداری قائم کریں۔ جماعت احمدیہ اسلام کی صحیح تصویر پیش کرتی ہے۔ افریقہ میں اس وقت ہماری بہت بڑی کمیونٹی ہے۔ وہاں انسانیت کی خدمت کے لئے ہم نے مختلف پراجیکٹ شروع کئے ہوئے ہیں۔ (ناکسکو (ڈنمارک) میں میئر کے نمائندہ، چرچ کے پادری، بعض سکولوں کے اساتذہ اور لوکل اخبار کے نمائندہ سے گفتگو) سب سے ضروری اور بنیادی چیز خدا کی عبادت ہے۔ عبادت کا اصل حق نمازوں میں ادا ہوتا ہے اس لئے نماز کی طرف توجہ دیں۔ پھر قرآن کریم کو پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ اپنے ربّ کی اصل حمد اس وقت ہوگی جب ہم اس کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہر نوجوان لڑکا اور لڑکی اس بات کو مدنظر رکھے کہ احمدیت کی تبلیغ کو پھیلانے کے لئے انہوں نے ایک کردار ادا کرنا ہے۔ احمدیت کا جو پیغام آپ کو پہنچا ہے اس کو پیار و محبت، امن، بھائی چارے سے اس معاشرہ میں بھی پہنچائیں۔ (ناکسکو (Nakskov) ڈنمارک میں حضور انور ایدہ اللہ کا ورود مسعود و والہانہ استقبال۔ فیملی ملاقاتیں اور دیگر مصروفیات کی مختصر رپورٹ	6؍جنوری 13؍جنوری	1 2
طارق حیات۔ مربی سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر 10 تا13 اکتوبر	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ (ماہ اکتوبر 2011ء) (دوسری قسط) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ۔ اکتوبر 2011ء۔ ناکسکو (ڈنمارک) سے ہمبرگ (جرمنی) کے لئے روانگی۔ مسجد بیت الرشید ہمبرگ میں ورود مسعود و استقبال۔ تقریب آمین۔ Vechta میں ''مسجد بیت القادر'' کے سنگ بنیاد کی تقریب۔ آج آپ کی مسجد کے، آپ کے اس روحانی گھر کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر مجھے یہ اعزاز حاصل ہو رہا ہے کہ مَیں آپ کو شہر Vechta کے رہنے والے لوگوں کی طرف سے سلام پیش کر رہا ہوں۔ آپ اپنی مسجد کی تعمیر سے لوگوں کو بڑی فراخدلی کے ساتھ خوش آمدید کہتے ہیں۔ (مسجد کے سنگ بنیاد کے موقع پر Vechta کے ڈپٹی میئر کا ایڈریس) یہ مسجد جو بن رہی ہے ''مسجد بیت القادر'' اس کا نام رکھا گیا ہے۔ آج دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی مساجد بڑی تیزی سے تعمیر ہو رہی ہیں۔ پاکستان میں جہاں احمدیوں پر ظلم ہو رہے ہیں، ہماری مساجد کو مسجد کہنے سے روکا جا رہا ہے، بعض جگہ مساجد گرائی جا رہی ہیں، بعض جگہ مسجد کو مسجد کی شکل دینے سے منع کیا جا رہا ہے وہاں اللہ تعالیٰ کی قدرت یہ جلوے دکھا رہی ہے۔ قادر کے کاروبار اس طرح بھی نمودار ہو رہے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ مسجدوں کی تعداد ہر سال بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ (مسجد بیت القادر کے سنگ بنیاد کے موقع پر حضور انور کا خطاب) Vechta سے اوسنابروک کے لئے روانگی۔ مسجد بشارت اوسنابروک میں ورود مسعود، والہانہ استقبال۔ اوسنابروک سے نن سپیٹ ہالینڈ کے لئے روانگی اور نن سپیٹ میں ورود مسعود (ڈنمارک، جرمنی اور ہالینڈ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	13؍جنوری 20؍جنوری	2 3
طارق حیات۔ مربی سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر 14 تا14 اکتوبر	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ (ماہ اکتوبر 2011ء) (تیسری و آخری قسط) بیت النور نن سپیٹ (ہالینڈ) میں خطبہ جمعہ۔ تقریب آمین۔ بیلجیم میں جماعت احمدیہ کی پہلی باقاعدہ مسجد ''مسجد بیت المجیب'' کے سنگ بنیاد کی تقریب ''مَیں مسلم جماعت احمدیہ کو کافی سالوں سے جانتا ہوں اور مَیں ہمیشہ ان کے اچھے انتظامات، آپس میں مل جل کر رہنے اور امن کے ساتھ رہنے سے بہت متأثر ہوتا ہوں۔ یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ ملک کے سب قوانین کی پاسداری کرتے ہیں۔'' ''مَیں امید	20؍جنوری 27؍جنوری	3 4

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		کرتا ہوں کہ آپ کی جماعت بیلجیم میں بڑھتی چلی جائے اور کامیابی حاصل کرتی چلی جائے کیونکہ ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ ایک ایسا سلوگن ہے جو universal ہے۔“ (مسجد بیت المجیب کے سنگ بنیاد کے موقع پر آئے ہوئے مختلف معزز مہمانوں کے نیک تأثرات) ”ہم تو صرف یہاں اپنے خالق کے سامنے جھکنے کے لئے آئے ہیں، ہم تو صرف یہاں پیار، محبت اور بھائی چارہ پرعمل کرنے کے لئے اور اس کو فروغ دینے کے لئے آئے ہیں، ہم تو صرف یہاں معاشرہ میں امن اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے آئے ہیں۔ جب اس مسجد کی تعمیر مکمل ہو جائے تو آپ دیکھیں گے کہ جو میں کہہ رہا ہوں وہ سچ ہے۔“ (مسجد بیت المجیب کے سنگ بنیاد کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب) (ہالینڈ اور بیلجیم میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مصروفیات اور لندن واپسی کے سفر کی مختصر رپورٹ)	
4	27/جنوری	زیر اہتمام سفارتخانہ ایران بمقام اسلامک یونیورسٹی کالج گھانا میں منعقدہ مقابلہ ترتیل القرآن و حفظ قرآن میں احمدی حفاظ کی شرکت اور نمایاں پوزیشنز	۔گھانا
		مسجد بیت الرحیم (ساں پیدرو) آئیوری کوسٹ کا بابرکت افتتاح	
		جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کے 22 ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد	باسط احمد۔مبلغ سلسلہ آئیوری کوسٹ
		اسلام ہمیں خود غرضی کی بجائے بےلوث خدمت کی تعلیم دیتا ہے۔ ہم اہل افریقہ کو صرف روحانی لحاظ سے ہی خدا کے قریب نہیں لا رہے بلکہ ہم نے بہت سے سکول اور ہسپتال افریقہ میں کھولے ہیں۔ اور افریقہ کے دُور دراز علاقوں میں پانی و بجلی کی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں۔ یہ خدمات ہم کسی بدلہ کے لئے یا احسان جتلانے کے لئے نہیں کرتے بلکہ ہماری خواہش خدا کی خاطر انسانیت کی خدمت ہے۔ کئی افریقن ممالک کی آزادی کے لئے وہاں کے احمدیوں نے بڑھ چڑھ کر خدمات کیں۔ سیرالیون اور تنزانیہ میں احمدیوں کی ملکی خدمات اور حکومت کی طرف سے انہیں سراہنے کا خصوصیت سے تذکرہ۔ میری دلی دعا ہے کہ افریقن لوگ آزادی سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اپنے قدرتی وسائل کو اپنے لوگوں کی بھلائی کے لئے خرچ کریں۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اگر افریقہ کے تمام ممالک اور ان کے عوام متحد ہو جائیں اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کریں تو ایک دن افریقہ حقیقی معنوں میں عالمی طاقت کے طور پر ابھرے گا۔ (سیرالیون۔ تنزانیہ اور کیمرون کے پچاسویں یوم آزادی کی مناسبت سے پین افریقن احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن یوکے کے زیر اہتمام تقریب میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا ولولہ انگیز خطاب)	عبدالستار خان۔امیر جماعت گوئٹے مالا ابولبیب
		kandeh Town سیرالیون میں مسجد کا افتتاح	
5	3/ فروری	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ نومبر 2011ء)	محمد قاسم طاہر۔مبلغ سلسلہ سیرالیون
6	10/ فروری	وصیت سیمینار جماعت احمدیہ ناروے	طارق حیات۔مربی سلسلہ
		اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ نومبر 2011ء)(2)	خواجہ عبدالمومن۔سیکرٹری وصایا
7	17/ فروری	جماعت احمدیہ MBEYA تنزانیہ میں امن کانفرنس کا شاندار انعقاد	طارق حیات۔مربی سلسلہ
		اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ دسمبر 2011ء)	بشارت الرحمٰن بٹ۔مبلغ سلسلہ
8	24/فروری	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ دسمبر 2011ء)(2)	طارق حیات۔مربی سلسلہ
9	2/مارچ	سویڈن میں بین المذاہب سمپوزیم کا شاندار انعقاد	طارق حیات۔مربی سلسلہ
10	9/مارچ	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ دسمبر 2011ء۔ تیسری اور آخری قسط)	آغا یحییٰ خان۔سویڈن طارق حیات۔مربی سلسلہ
11	16/مارچ	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ جنوری 2012ء۔	

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
11	16/مارچ	لجنہ اماءاللہ سیرالیون کے تیسرے سالانہ اجتماع کا شاندار انعقاد	طارق حیات۔مربی سلسلہ
12	23/مارچ	ٹی آئی کالج اولڈسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوکے کے زیراہتمام یادگار تقریب اور عشائیہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شرکت اور خطاب	مبشرہ فردوس۔سیرالیون رپورٹ
		تنزانیہ کے ڈوڈومہ ریجن میں امن کانفرنس کا انعقاد	
		تنزانیہ کے رووما(Ruvuma) ریجن میں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	میاں غلام مرتضیٰ۔مبلغ سلسلہ
		جماعت احمدیہ ٹوگو کے تحت انٹرنیشنل فیئر میں بکسٹال کا انعقاد	عابد محمود بھٹی۔مبلغ سلسلہ
13	30/مارچ	شمالی نائیجیریا میں پہلی سہ روزہ انصاراللہ ورکشاپ کا بابرکت انعقاد	عرفان احمد ظفر۔مبلغ انچارج
		مجلس انصاراللہ یوگنڈا کے سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد	صدر مجلس انصاراللہ۔نائیجیریا
		اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔چند جھلکیاں (ماہ جنوری 2012ء)(دوسری قسط)	عنایت اللہ زاہد۔امیر ومشنری انچارج یوگنڈا
14	6/اپریل	مجلس خدام الاحمدیہ لنگی (سیرالیون) کے سالانہ اجتماع کا شاندار انعقاد	طارق حیات۔مربی سلسلہ
		جماعت احمدیہ بینن کے جلسہ سالانہ کا کامیاب وبابرکت انعقاد	محمد قاسم طاہر۔مربی سلسلہ سیرالیون
		سلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔چند جھلکیاں (ماہ جنوری 2012ء)(تیسری قسط)	رپورٹ بینن
15	13/اپریل	سلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔چند جھلکیاں (ماہ جنوری 2012ء)(چوتھی وآخری قسط)	طارق حیات۔مربی سلسلہ
16	20/اپریل	فیلتھم (یوکے) میں مسجد بیت الواحد کے افتتاح کی نہایت بابرکت تقریب۔ ”Muslim for Loyality.Freedom and Peace کا جو پیغام آپ سارے ملک میں دے رہے ہیں یہ معاشرہ میں امن کو قائم کرنے والا خوبصورت نعرہ ہے“۔ ”جماعت احمدیہ یوکے اور دنیا بھر میں پُرامن، قانون کا احترام کرنے والی، مستقل مزاج اور بلا امتیاز ہر ایک کی بے لوث خدمت کرنے والی جماعت کے طور پر اچھی طرح متعارف ہے“۔ ”امن پسندی، اعلیٰ تنظیم، دوسروں کی بے لوث خدمت جماعت احمدیہ کا طرّہ ٔامتیاز ہے“۔ (مسجد بیت الواحد فیلتھم کی افتتاحی تقریب میں مقامی معزز مہمانوں کا اظہار خیال) ”یہ مسجد صرف خدا کی عبادت کے لئے اور محبت، خلوص اور امن کے قیام کے لئے بنی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی مقصد نہیں“۔ ”مَیں یقین رکھتا ہوں کہ یہ مسجد لوگوں کے غلط شکوک وشبہات کو دور کرنے میں مددگار ہوگی“۔ ”جماعت کی گزشتہ 123 سال کی تاریخ میں آپ کبھی کوئی ایسا موقع نہیں پائیں گے کہ ہماری جماعت کبھی کسی فساد میں ملوّث ہوئی ہو“۔ ’دنیا اس وقت شدید اضطراب میں ہے۔ ہمارے لئے اس بات کی اشد اور فوری ضرورت ہے کہ ہم ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں ورنہ دنیا ایک بڑی تباہی کا شکار ہوگی“۔ (مسجد بیت الواحد فیلتھم کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب)	طارق حیات۔مربی سلسلہ نسیم احمد باجوہ۔مبلغ سلسلہ لندن
		اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔چند جھلکیاں (ماہ فروری 2012ء)	
17	27/اپریل	فرانس میں ساتویں بین المذاہب کانفرنس کا انعقاد ”آزادیٔ اظہار میرے عقیدہ کی روشنی میں“ کے موضوع پر مقررین کا اظہار خیال	طارق حیات۔مربی سلسلہ نصیر احمد شاہد۔مبلغ سلسلہ فرانس
		جماعت احمدیہ پرتگال کے زیراہتمام جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد	
		اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔چند جھلکیاں (ماہ فروری 2012ء)(قسط نمبر 2)	طیب احمد منصور۔پرتگال
		جماعت احمدیہ ماریشس کے 50ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب اور بابرکت انعقاد	طارق حیات۔مربی سلسلہ
		حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اس موقعہ پر خصوصی پیغام۔صدر مملکت ماریشس کی جلسہ میں شمولیت اور خطاب۔منسٹرز، ممبرز آف پارلیمنٹ، متعدد مذہبی وسماجی شخصیات اور قریبی	بشارت نوید۔مبلغ سلسلہ ماریشس

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	ممالک مڈغاسکر اور کموروز سے نمائندگان اور مکرم مولانا صدیق احمد منور صاحب کی بطور مرکزی نمائندہ شرکت۔ مختلف علمی موضوعات پر تقاریر۔ 2500 سے زائد افراد جلسہ میں شامل ہوئے۔ ملکی ٹی وی اور اخبارات میں جلسہ کی کوریج		
نسیم احمد باجوہ۔ مبلغ سلسلہ	ہیز (مڈل سیکس) برطانیہ میں مسجد بیت الامن کے افتتاح کی مبارک تقریب۔ اس مسجد کا نام بیت الامن رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں عبادت کا حکم دیا ہے وہاں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے اور یہ تب ہی ہوسکتا ہے جب ایک دوسرے کے لئے امن اور پیار اور سلامتی کے جذبات ہوں اور ایک دوسرے کے لئے اعتماد کے جذبات ہوں۔ مسجد معاشرے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بڑھانے اور تبلیغ کا بھی ذریعہ ہے۔ یہ تب ہی ہوگا کہ آپ نیکیاں کرنے والے ہوں تا کہ اچھا تعارف بڑھے اور اسلام کے خلاف پائی جانے والی غلط فہمیاں دُور ہوں۔ (مسجد بیت الامن کے افتتاح کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی احباب جماعت کو نصائح) (مسجد بیت الامن ہیز (مڈل سیکس) کے افتتاح کی مختصر رپورٹ)	11 مئی	19
طارق حیات۔ مربی سلسلہ	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم۔ چند جھلکیاں (ماہ فروری 2012ء) (قسط نمبر 3)		
آصف محمود باسط	**Col. Montagu William Douglas** کے نواسے **Christopher Douglas-Pulleyne** کی امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات		
نسیم احمد باجوہ	ہیز (مڈل سیکس) برطانیہ میں مسجد بیت الامن کے افتتاح کی مبارک تقریب۔ اس مسجد کا نام بیت الامن رکھا گیا ہے جس کا مطلب ہے امن کا گھر۔ اس لحاظ سے مَیں آپ سب کو امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہوں۔ جماعت احمدیہ نے ہمیشہ ذاتی مفادات سے علیحدہ رہ کر بنی نوع انسان کی بےلوث خدمت کی ہے جس کا مقصد صرف خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اسلام ہر قسم کے تشدد کے خلاف ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ نماز اور عبادت اس وقت قبول ہوگی جب انسان حقوق العباد بھی ادا کرے گا۔ مجھے امید ہے کہ اس مسجد کے افتتاح سے جن لوگوں کے دلوں میں اسلام کے متعلق غلط فہمیاں تھیں وہ دُور ہوں گی۔ انشاء اللہ۔ ہم اسلام کے متعلق تمام غلط خیالات کو تبدیل کر کے اور تمام لوگوں سے اچھے تعلقات پیدا کر کے اور محبت کا پیغام دے کر ان کے دل جیتیں گے۔ (مسجد بیت الامن کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ خصوصی تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب)	18 مئی	20
	ممبران پارلیمنٹ کا جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور خیراتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے پر خراج تحسین (مسجد بیت الامن ہیز (مڈل سیکس) کے افتتاح کی مختصر رپورٹ)		
طارق حیات۔ مربی سلسلہ	اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان {ماہ فروری 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات} (قسط نمبر 4)	25 مئی	21
طارق حیات۔ مربی سلسلہ	{ماہ فروری 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات} (قسط نمبر 5)	یکم جون	22
نسیم احمد باجوہ۔ مبلغ سلسلہ	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے مسجد بیت العطا (لوز ہیمپٹن۔ برطانیہ) کا مبارک افتتاح۔ مسجد کی تعمیر کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ ایسی عبادت جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ اور مقبول ہو۔ مساجد بے شک چھوٹی چھوٹی ہوں لیکن یہ جماعت اور اسلام کی تبلیغ کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اس مسجد کا نام بیت العطا رکھا گیا ہے جس میں یہ اشارہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ہی عطا ہے۔ قربانی کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ دینے والا خدا ہی ہے اور قربانی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بے انتہا		

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		نوازتا ہے۔ قربانی کے بعد انعام بھی ایک عطا ہے۔ اگر آپ عبادت کرنے والے، دوسروں کے حقوق ادا کرنے والے اور اسلام کا پیغام پہنچانے والے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی عطا کے نظارے دیکھنے والے ہوں گے۔ (مسجد بیت العطا کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کی احباب جماعت کو نصائح) مسجد بیت العطا کی عمارت پہلے ایک چرچ تھا جسے 2010ء میں 93 ہزار پاؤنڈ میں خریدا گیا اور پھر اس کو مسجد کے طور پر تیار کیا گیا۔ جماعت احمدیہ نے گزشتہ سو سالوں میں شاندار کام کیا ہے۔ اس جماعت نے عملی طور پر انسانیت کی خدمت کی ہے۔ (ممبر پارلیمنٹ)۔ مَیں جماعت احمدیہ کے بین الاقوامی لیڈر کو وُلور ہیمپٹن میں خوش آمدید کہتا ہوں (بشپ آف ولور ہیمپٹن)۔ جماعت احمدیہ کے افراد بہت دوستی پسند ہیں۔ اگر میرے لئے ممکن ہوتا تو مَیں شہر کے ہر لیمپ پوسٹ پر Love for all Hatred for none کے الفاظ آویزاں کروا دیتا۔ (لوکل کونسلر) (مسجد کے افتتاح پر میئر آف ولور ہیمپٹن، ممبران پارلیمنٹ، بشپ آف ولور ہیمپٹن اور لوکل کونسلر کی طرف سے مبارکباد اور نیک جذبات کا اظہار) مَیں اس عام غلط فہمی کو دُور کرنا چاہتا ہوں کہ خدا کو خوش کرنے کے لئے شدّت پسندی کی ضرورت ہے۔ یہ درست نہیں۔ کیونکہ یہ اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کے خلاف نفرت کے خیالات کے ساتھ مسجد میں داخل ہوتا ہے تو وہ اس تعلیم کے خلاف کرتا ہے۔ سچے مسلمان کے لئے رحم اور شفقت کی صفات دکھانا ضروری ہے۔ اسی تعلیم کے مطابق ہم اس مسجد کا افتتاح کر رہے ہیں۔ (مسجد بیت العطا کے افتتاح کے موقع پر غیر از جماعت اور غیر مسلم مہمانوں کے ساتھ منعقدہ تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب)	
22	یکم جون	{ماہ فروری 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات} (قسط نمبر 6) کایا شہر (بورکینا فاسو) میں تین روزہ احمدیہ بکسٹال سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ ہالینڈ 2012ء بیت النورنن سپیٹ (ہالینڈ) میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔ فیملی ملاقاتیں۔ واقفات نَو اور واقفین نَو کے ساتھ الگ الگ کلاسز کا انعقاد۔ وقف نَو بچوں اور بچیوں کے سوالات کے جوابات اور اہم نصائح۔ (ہالینڈ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	طارق حیات۔ مربی سلسلہ حامد مقصود عاطف۔ مبلغ سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن
23	8/جون	{ماہ مارچ 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات بینن کے پورتو نوو ریجن میں Dassou کے مقام پر جلسہ نومبائعین	طارق حیات۔ مربی سلسلہ میاں قمر احمد۔ مبلغ سلسلہ بینن
24	15/جون	جماعت احمدیہ کے سربراہ کی قیامِ امن کے لئے اَن تھک کوششیں قابل تحسین ہیں۔ وہ قیامِ امن کے میدان میں بہت بڑے رہنما ہیں۔ (Ed Davey MP وزیر برائے انرجی اینڈ and Climate Change برطانوی حکومت جماعت احمدیہ کے فلاحی اور معاشرہ میں یکجہتی قائم کرنے کے اقدامات کو نہایت تحسین کی نظر سے دیکھتی ہے۔ (Andrew Stunnell OBE MP) دس ہزار پاؤنڈز کی رقم پر مشتمل جماعت احمدیہ برطانیہ کا تیسرا امن ایوارڈ فلاحی ادارہ S.O.S. Children's Villages UK کو دیا گیا۔ ممبران پارلیمنٹ، لندن شہر کے میئر، حکومتی وزراء، مختلف ممالک کے سفراء اور معاشرہ کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے مہمانوں کی شرکت اور جماعت احمدیہ کی قیام امن کے لئے مساعی پر خراج تحسین سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ ہالینڈ 2012ء۔ یونیورسٹی اور ہائی سکول کی طالبات وطلباء کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ الگ الگ نشستوں کا انعقاد۔ طلباء و طالبات کے مختلف موضوعات پر سوالوں کے جوابات۔ انفرادی اور فیملی ملاقاتیں (ہالینڈ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	حامدہ سنوری فاروقی۔ لندن عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 16-17 مئی 2012ء

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
25	22/جون	ماہ مارچ 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (دوسری قسط) دنیا کو اس تباہی اور بربادی سے، جس کی طرف دنیا نہایت تیزی سے بڑھ رہی ہے، بچانے کی صرف ایک ہی صورت ہے۔ اور وہ صورت یہ ہے کہ دنیا میں محبت، باہمی ہمدردی اور بھائی چارہ کے ساتھ رہنے کے طور طریق کو اپنایا جائے۔ سب سے بڑھ کر یہ ضروری ہے کہ دنیا اپنے اس خالق و مالک کو پہچان لے جو کہ واحد خدا ہے۔ ہم مستقل طور پر بآواز بلند دنیا کو امن کی طرف بلاتے چلے جاتے ہیں۔ اس کے پیچھے یہی جذبہ کارفرما ہے کہ ہمارے دل دکھی انسانیت کی تکلیف کے احساس سے تڑپتے ہیں۔ سب ملکوں کے نمائندوں اور سفیروں کو انتہائی مخلصانہ طریق پر آگے بڑھ کر انصاف اور ہر ایک کو یکساں سلوک فراہم کرنے کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔ میں ہر قسم کے تعصّبات اور ہر نوع کی تفریق کو یکسر مٹانا ہوگا۔ کیونکہ یہی وہ واحد راستہ ہے جس پر چل کر امن کا قیام عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر طاقتور قومیں دوسروں سے انصاف نہیں کریں گی، چھوٹی قوموں کے مایوس کن حالات کا حل نہیں سوچیں گی، وسعتِ قلبی کے مظہر اور دانشمندی کے حامل رویے اختیار نہیں کریں گی تو صورتحال بگڑتے بگڑتے تمام حدیں پھلانگ کر سب کے اختیار سے باہر ہو جائے گی۔ وراندیشہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں جو تباہی دنیا پر وارد ہوگی وہ ہر انسان کے تصور اور تخیل سے بھی بڑھ کر خوفناک اور مہلک ہوگی۔ ہم ممبرانِ جماعت احمدیہ حتی الوسع ان کوششوں میں لگے ہوئے ہیں کہ دنیا کو اور انسانیت کو تباہی سے بچایا جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے وقت کے امام کی آواز پر لبیک کہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق مسیح آخرالزماں بنا کر دنیا میں بھیجا ہے اور وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام کی حیثیت سے دنیا میں سلامتی پھیلانے کے لئے آئے ہیں۔ ایک طریق جس سے میں دنیا میں قیامِ امن کی کوشش کر رہا ہوں وہ اہم رہنماؤں کو اس سمت میں توجہ دلانا ہے۔ چند ماہ پہلے میں نے پوپ کی خدمت میں اس موضوع کی طرف توجہ دلانے کے لئے خط لکھا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں مَیں نے اسرائیل کے وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو اور ایران کے صدر احمدی نژاد کو اور امریکہ کے صدر بارک اوباما اور کینیڈا کے وزیراعظم اسٹیون ہارپر کو بھی خط لکھے ہیں اور انہیں زور دے کر کہا ہے کہ وہ دنیا میں امن کے قیام کو ممکن بنانے کے لئے بھرپور کردار ادا کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو باحسن ادا کریں۔ اسی طرح مَیں مزید بین الاقوامی رہنماؤں کو مستقبل میں خط لکھنے اور اس موضوع پر تنبیہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ **اس امن کانفرنس کے ذریعہ میں تمام دنیا کو یہی پیغام بھجوانا چاہتا ہوں کہ اسلام کی تعلیمات کا پیغام دراصل باہمی محبت، شفقت، رحم اور صلح وآشتی سے گزر بسر ہی ہے۔** ہم اس سال ملکہ الزبتھ دوم کی ڈائمنڈ جوبلی منا رہے ہیں۔ اگر ہم وقت کو پیچھے گھوم کر دیکھیں تو ایک سو پندرہ سال پہلے ملکہ وکٹوریہ نے 1897ء میں اپنی ڈائمنڈ جوبلی منائی تھی۔ اُس وقت بانیٔ جماعت احمدیہ نے ملکہ وکٹوریہ کی خدمت میں مبارکباد کا پیغام بھیجا تھا۔ اس پیغام میں آپ نے ملکہ عالیہ کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ فرمایا تھا اور ساتھ ہی حکومتِ برطانیہ کو اور ملکہ عالیہ کو لمبی زندگی کی دعا دی تھی۔ جن الفاظ میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے اُس وقت کی ملکہ کو مبارکباد اور دعائیں بھیجی تھیں اُن ہی الفاظ میں مَیں آج کی اس تقریب کے ذریعہ ملکہ الزبتھ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا امن عالم کے قیام کے سلسلہ میں نہایت اہم بصیرت افروز خطاب)	طارق حیات۔مربی سلسلہ حامدہ سنوری فاروقی (دوسری قسط)
		سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ ہالینڈ 2012ء جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جلسہ سالانہ کا خطبہ جمعہ سے افتتاح۔ خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو اہم نصائح۔ جلسہ	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		کے مختلف انتظامات کا معائنہ" (ہالینڈ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	18 مئی 2012ء
		ماہ مارچ 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (تیسری قسط)	طارق حیات۔ مربی سلسلہ
		مالٹا میں قرآن کریم و دیگر کتب مقدسہ کی پہلی نمائش کا انعقاد	لئیق احمد عاطف۔ مبلغ سلسلہ مالٹا
		جاپان کے شمال مشرقی علاقوں میں آنے والا بدترین زلزلہ میں ہیومنٹی فرسٹ کی مثالی خدمات	انیس احمد نعیم۔ جاپان
26	29/جون	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ ہالینڈ 2012ء ہر احمدی عورت اور ہر احمدی مرد کو اس اہم بات کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ احمدی ہونے کے بعد ہماری ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف دیکھیں کہ وہ ہمیں کیا بنانا چاہتے ہیں۔ اُس چادر کو اوڑھیں جو تقویٰ کی چادر ہے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہے، جو آپ کی حیا کی حفاظت کرنے والی ہے۔ جلسہ سالانہ ہالینڈ کے موقع پر خواتین سے خطاب اور اہم نصائح۔ تعلیمی میدان میں امتیاز حاصل کرنے والی طالبات میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ تقریب آمین۔ ڈچ مہمانوں سے ملاقات اور حضور انور کا خطاب۔ اسلام کی پُر امن اور بنی نوع انسان کی ہمدردی پر مشتمل تعلیمات کا پُر اثر تذکرہ۔ ہالینڈ کے نیشنل اخبار کے نمائندہ کا حضور انور سے انٹرویو۔ ممبر پارلیمنٹ اور کونسل المیرے کے وفد کی حضور انور سے ملاقات۔ مہمانوں کے تأثرات۔ خطبہ نکاح۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 19 مئی 2012ء
		Sossou-gadjonhoue گاؤں کی مسجد کا شاندار افتتاح	نصر احمد مبشر۔ مبلغ سلسلہ بینن
		پورتو نوو وریجن میں مسجد احمدیہ کی افتتاحی تقریب کا انعقاد	میاں قمر احمد۔ مبلغ سلسلہ بینن
		ماہ مارچ 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (چوتھی قسط)	طارق حیات۔ مربی سلسلہ
		جاپان کے شمال مشرقی علاقوں میں آنے والا بدترین زلزلہ میں ہیومنٹی فرسٹ کی مثالی خدمات دوسری اور آخری قسط	انیس احمد نعیم۔ مبلغ جاپان
27	6/جولائی	جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کے 21ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	رپورٹ بورکینا فاسو
		سپین میں قرآن کریم کی نمائش Lucena (قرطبہ) میں نمائش پانچ روز تک جاری رہی	ملک طارق محمود۔ مبلغ سلسلہ سپین
		جماعت احمدیہ سیرالیون کے 51ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	محمد قاسم طاہر۔ مبلغ سلسلہ
		سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ ہالینڈ 2012ء آج ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں نہیں، لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں کے دل خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف پھیر دیئے ہیں اور ایسے ایسے تائیدی نشان ظاہر ہو رہے ہیں کہ جو جہاں اُن لوگوں کے ایمان میں زیادتی کا باعث بنتے ہیں جن کے ساتھ یہ نشانات کے واقعات ہوتے ہیں، وہاں دوسروں کے لئے بھی ایمان میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی ایمان افروز روایات کا روح پرور بیان۔ دستی بیعت کی تقریب۔ تعلیمی میدان میں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ تقریب آمین۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 20 مئی 2012ء
		ماہ مارچ 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (پانچویں قسط)	طارق حیات۔ مربی سلسلہ
28	13/جولائی	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ ہالینڈ 2012ء ہالینڈ کے نیشنل اخبار میں "امن کا خلیفہ" کے عنوان اور حضور ایدہ اللہ کی پورے صفحہ کی تصویر کے ساتھ	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 21 مئی 2012ء

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	جماعت احمدیہ کے تعارف اور حضور ایدہ اللہ کے خطاب وجلسہ کی کوریج۔ ہالینڈ کی تاریخ میں پہلی بار نیشنل اخبارات نے جماعت کے بارہ میں خبریں شائع کیں۔ اسلام کے پُر امن پیغام کی وسیع پیمانے پر تشہیر۔ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے ایمان افروز نظارے۔		
طیب احمد منصور۔ پرتگال	پرتگال میں جلسہ یوم خلافت کا کامیاب انعقاد	20/ جولائی	29
نسیم احمد باجوہ۔ مبلغ سلسلہ	والسال (برطانیہ) میں مسجد بیت المقیت کے سنگ بنیاد کی بابرکت تقریب		
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 22 تا 26/ مئی 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء نن سپیٹ (ہالینڈ) سے فرنکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانگی۔ بیت السبوح فرنکفرٹ میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔ خطبہ جمعہ۔ انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ تقاریب آمین۔ طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کی حضور انور کے ساتھ نشست۔ حضور انور کی طلباء جامعہ کو اہم نصائح۔		
طارق حیات۔ مربی سلسلہ	ماہ مارچ 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (چھٹی اور آخری قسط)		
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 16-17/ جون 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء شکاگو میں ورود مسعود۔ شکاگو اور اردگرد کے علاقوں کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مردوزن کی طرف سے مسجد بیت الجامع میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا والہانہ استقبال۔ (امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 27/ مئی 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء بیت السبوح فرنکفرٹ میں واقفات نَو اور واقفین نَو کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ الگ الگ کلاسز کا انعقاد۔ 'رسوم و بدعات سے اجتناب' اور 'جرمنی میں خلفائے مسیح موعود علیہ السلام کے دورہ جات اور ان کی نصائح'، کے موضوعات پر مفید اور معلوماتی تقاریر۔ حضور انور ایدہ اللہ کی نصائح اور سوال و جواب کی مجالس۔ (جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
مظفر احمد ظفر۔ مبلغ سلسلہ بینن	بینن میں تراجم قرآن کریم وکتب سلسلہ کی نمائش کا انعقاد	27/ جولائی	30
منصور احمد ناصر۔ چیئرمین ہیومینٹی فرسٹ لائبیریا	''ہیومینٹی فرسٹ احمدیہ ووکیشنل کالج''، منروویا (لائبیریا) کی پہلی گریجوایشن		
طارق حیات۔ مربی سلسلہ	ماہ اپریل 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات		
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 18-19-20/ جون 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی شکاگو، ڈیٹن، کولمبس، پٹس برگ اور مسجد بیت الرحمٰن (واشنگٹن) میں آمد پر احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال اور خلافت سے محبت وفدائیت کے روح پرور مناظر۔ سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے آقا کی زیارت اور ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ مسجد فضل عمر (ڈیٹن) کی نئی عمارت اور مسجد بیت الناصر (کولمبس) کا افتتاح۔ جماعت احمدیہ امریکہ کے اخلاص وقربانی اور ترقیات اور کامیابیوں کی ایمان افروز تفصیلات (امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن بقیہ 27/ مئی 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء واقفین نو کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ نشست۔ مسجد بیت الاحد (لمبرگ) کا افتتاح لمبرگ میں احمدیہ مسجد کی تعمیر ہمارے شہر کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ (لمبرگ شہر کے میئر کا ایڈریس) ایک مسجد صرف عبادت کے لئے نہیں بنتی بلکہ اسلام کی خوبصورت تعلیم کو اس علاقے میں بتانے اور پھیلانے کے لئے بھی اس مسجد کی تعمیر ہوئی ہے پس اس ذمہ داری کو بھی ہر احمدی کو یہاں سمجھنا ہوگا۔ (مسجد بیت الاحد کے افتتاح کے موقع پر حضور انور		

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	ایدہ اللہ کا خطاب)(جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	3/اگست	31
میاں قمر احمد۔ مبلغ سلسلہ پورتو نووو	بینن میں نومبائعین کی تعلیم وتربیت کے لئے خصوصی جلسوں کا انعقاد		
حافظ احسان سکندر۔ مبلغ سلسلہ بیلجیئم	جماعت احمدیہ بیلجیئم کے بیسویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد		
قرۃ العین خان جنرل سیکریٹری لجنہ اماء اللہ سویڈن	سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ سویڈن کا کامیاب انعقاد		
میاں قمر احمد۔ مبلغ سلسلہ پورتو نووو	مجلس خدام الاحمدیہ پورتو نووو ریجن کے ریجنل اجتماع کا کامیاب انعقاد		
طارق حیات۔ مربی سلسلہ	ماہ اپریل 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (دوسری قسط)		
عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن بقیہ 28-29/مئی 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء احمدیہ مسلم جماعت امن اور رواداری کا پیغام دیتی ہے اور اسلام کی خوبصورت تعلیم پیش کرتی ہے (مسجد بیت الصمد گیزن کے سنگ بنیاد کے موقع پر گیزن شہر کی میئر کا ایڈریس) ہماری یہ مسجد بھی انشاء اللہ تعالیٰ امن اور سلامتی کا پیغام پہنچانے والی ہوگی اور جب اس کی تعمیر ہوگی تو انشاء اللہ لوگ دیکھیں گے کہ جو ہم کہتے ہیں وہ کر کے بھی دکھاتے ہیں۔ (مسجد بیت الصمد گیزن کے سنگ بنیاد کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب) آپ ایک پُر امن جماعت ہیں۔ اب مسجد بننے کے ساتھ آپ لوگ دوسروں کو یہ دکھا سکتے ہیں کہ آپ لوگ امن پسند مسلم جماعت ہیں۔ (مسجد فرید برگ کے سنگ بنیاد کے موقع پر میئر فرید برگ کا ایڈریس) جماعت احمدیہ کی مساجد اسلام کی تعلیم کا وہ سمبل ہیں جس سے اسلام کی خوبصورت، امن پسند، محبت اور بھائی چارہ کی تعلیم کا پتہ چلتا ہے۔ (مسجد فرید برگ کے سنگ بنیاد کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب)		
عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 22/جون 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء خلافت کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ اپنی نمازوں کی طرف توجہ دے تا کہ وہ انقلاب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ وابستہ ہے، جس کے نتیجے میں دنیا کی اکثریت نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہونا ہے، وہ جو دعاؤں کے ذریعے سے عمل میں آنا ہے، وہ عمل میں آئے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ حضور انور ایدہ اللہ) احمدی اسلام کی سچی حقیقی اور صحیح تعلیم کا پیغام صرف امریکہ میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے تمام ممالک میں دے رہے ہیں اور ہم یہ پیغام میڈیا کے ذریعہ بھی پہنچا رہے ہیں۔ دنیا ایک بڑی جنگ کی طرف جا رہی ہے کیونکہ لوگ خدا تعالیٰ کو اور اس کی تعلیمات کو بھول گئے ہیں اور عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ (CNN کے نمائندہ کو انٹرویو) واقفین نو اور واقعاتِ نو کی الگ الگ کلاسز کا انعقاد۔ معائنہ لنگر خانہ۔ ایم ٹی اے اَرتھ سٹیشن امریکہ کا معائنہ۔ تقریب آمین۔ فیملی ملاقاتیں۔ سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے آقا سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ (امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
طارق حیات۔ مربی سلسلہ	ماہ اپریل 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (تیسری قسط)		
عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 30/مئی 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء۔ کسی بھی ملک کے باسی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا اپنے ملک کے ساتھ حقیقی وفاداری اور اخلاص کا تعلق ہو۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق خدا نے ہر قسم کی سرکشی اور بغاوت سے منع کیا ہے۔ خواہ وہ ملک کے خلاف ہو یا حکومت کے خلاف ہو۔ (کوبلنز کے ملٹری ہیڈکوارٹر میں منعقدہ تقریب میں اسلام میں اپنے وطن سے محبت اور وفاداری کے موضوع پر حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب اور مجلس سوال وجواب) مسجد بیت الطاہر کا وزٹ۔	10/اگست	32

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	فیملی ملاقاتیں۔نماز جنازہ۔جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ اور رضا کار کارکنان جلسہ سے خطاب میں اہم ہدایات۔(جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن 25-26/جون 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء۔ جماعت احمدیہ مختلف میدانوں میں غانا کی جو خدمت کر رہی ہے غانا کے لوگ اور لیڈرشپ اس کا بہت احترام کرتے ہیں۔(امریکہ میں متعین غانا کے سفیر کی حضور انور سے ملاقات) مسلم پبلک افیئرز کونسل آف امریکہ کے نمائندہ کی حضور انور سے ملاقات۔US Military Chaplain کے وفد اور سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر آف پاکستان افیئرز کی حضور انور سے الگ الگ ملاقات۔تقریب آمین۔فیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے آقا سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ (امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	10/اگست	
طارق حیات۔مربی سلسلہ	ماہ اپریل 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (چوتھی قسط)		
محمد افضل بھٹی۔مبلغ سلسلہ ٹانگا	جماعت احمدیہ ٹانگا (تنزانیہ) کے ریجنل جلسہ اور Peace کانفرنس کا شاندار انعقاد	17/اگست	33
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن یکم جون 2012ء بروز جمعہ	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا خطبہ جمعہ سے افتتاح۔جرمنی کی مختلف یونیورسٹیز میں زیر تعلیم احمدی طلباء کی حضور انور سے ملاقات۔مختلف میدانوں میں تحقیقات کا تذکرہ۔سوال و جواب۔تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والی احمدی طالبات میں میڈلز اور اسناد کی تقسیم۔جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات سے خطاب اور خواتین کو اہم نصائح۔(جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن بقیہ 26/جون 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء یونیورسٹیز اور کالجز کے احمدی طلباء کی حضور انور سے ملاقات۔مختلف میدانوں میں ریسرچ کا تذکرہ۔ طلباء کی حضور انور کے ساتھ مجلس سوال و جواب۔کانگریس مین Michael Honda اور کانگریس وو مین Jackie Speier کی حضور انور سے الگ الگ ملاقاتیں۔یونیورسٹیز اور کالج کی احمدی طالبات کی حضور انور سے ملاقات اور مجلس سوال و جواب۔فیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں افراد جماعت نے اپنے پیارے آقا سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا (امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	17/اگست	
طارق حیات۔مربی سلسلہ	ماہ اپریل 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (پانچویں قسط)		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن 27/جون 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء یاد رکھیں ناانصافی ہمیشہ بدامنی کا باعث بنتی ہے۔امن اور انصاف لازم و ملزوم ہیں۔اسلام ہمیں ہر معاملہ میں غیر مشروط عدل اور برابری کی تعلیم دیتا ہے۔طاقتور اور دولتمند ممالک کو اپنے حقوق محفوظ کرنے کی کوشش میں غریب اور کمزور ممالک کے حقوق غصب نہیں کرنے چاہئیں اور نہ ہی غریب اقوام کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کرنا چاہئے۔ریاستہائے متحدہ امریکہ کو دنیا کے طاقتور ترین ملک ہونے کے اعتبار سے حقیقی انصاف اور نیک نیتی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو دنیا آپ کی عظیم کوششوں کو ہمیشہ تحسین کے ساتھ یاد رکھے گی۔ **Capitol Hill** (واشنگٹن) میں امریکہ کی حکومت اور سیاست کے اہم افراد کے سامنے عالمی امن	24/اگست	34

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	کے قیام کے سلسلہ میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا نہایت اہم، اثرانگیز اوربصیرت افروز تاریخی خطاب۔حضور انور کے خطاب میں مہمانوں کی دلچسپی اور ان کے تأثرات ۔کیپیٹل ہل کاوزٹ۔کانگریس کی ویزیٹرگیلری میں حضورکی آمداورکانگریس کی طرف سے حضورانورکا خیر مقدم۔Capitol Hill واشنگٹن امریکہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پرسینیٹرزاور کانگریس مین کی طرف سے پُرتپاک استقبال۔Rayburn Hall کے Gold Room میں حضور انورایدہ اللہ کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں سینیٹرزاورکانگریس کے اہم ممبران کی طرف سے دنیا میں امن کے قیام کے سلسلہ میں حضورانورکی خصوصی مساعی پرخراج تحسین۔کیپیٹل ہل کی عمارت پرلہرائے گئے Congressional flag کاتحفہ۔امریکہ کی Commission for International Religious Freedom کی چیئرپرسن Dr. Katrina Lantos، امریکی کانگریس کی سابق سپیکر Hon. Nancy Pelosi اورکانگریس کے بعض دیگراہم ممبران کے خیرمقدمی ایڈریسز۔امریکی کانگریس کی طرف سے شکریہ کاخصوصی ریزولیشن۔تقریب میں 29 سینیٹرز، سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ، وائٹ ہاؤس اور پینٹاگون کے نمائندوں کے علاوہ Think-tank، ہیومین رائیٹس کی تنظیموں کے نمائندے، کالجز اور یونیورسٹیز کے پروفیسرز، مختلف ممالک کے سفراء، مندوبین اور متعدددیگراہم افرادکی شمولیت۔		
ندیم خالدرانا۔یوگنڈا	جماعت احمدیہ یوگنڈا کے 24ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد		
عبدالماجدطاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن بقیہ: 2/جون2012ء	سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کادورہ جرمنی 2012ء ہم احمدی مسلمان ایمان رکھتے ہیں کہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزاغلام احمدقادیانی وہی مسیح ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کواسلام کی سچی تعلیمات کی طرف ہدایت دینے کے لئے بھیجا ہے۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے آکراسلام پراٹھنے والے تمام اعتراضات رفع کئے اوراس کی اصل اورحقیقی تعلیم پیش کی۔احمدی مسلمان انشاءاللہ تعالیٰ ہمیشہ ان تعلیمات کوپھیلاتے رہیں گے ۔اگرکوئی اسلام کی تعلیمات کااصل نمونہ اورمثال دیکھنا چاہتاہے تواسے احمدی جماعت کی طرف دیکھنا چاہئے۔(جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کے دوسرے روزغیراحمدی اورغیرمسلم جرمن مہمانوں کے ساتھ منعقدہ اجلاس میں اسلام کی عالمگیرتعلیم امن و انصاف کے حوالہ سے حضور انور کا بصیرت افروز خطاب)یونورسٹیز ورکالجزمیں زیرتعلیم احمدی طالبات کی حضورانورکے ساتھ سوال وجواب کی نشست(جرمنی میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصرر پورٹ)	24/اگست	
قیصرمحمودطاہر۔مبلغ سلسلہ	Benin کے گاؤں AIFA میں مسجد کے افتتاح کی بابرکت تقریب		
طارق حیات۔مربی سلسلہ	ماہ اپریل 2012ء میں سامنے آنے والے چندتکلیف دہ واقعات(چھٹی اورآخری قسط)		
طارق حیات۔مربی سلسلہ	ماہ مئی 2012ء میں سامنے آنے والے چندتکلیف دہ واقعات	31/اگست	
عبدالماجدطاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن بقیہ: 72/جون2012ء بروزبدھ	سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء بیت الفضل واشنگٹن کاوزٹ، نارتھ ورجینیا میں نوتعمیرشدہ''مسجدمبارک''کاافتتاح نیشنل مجلس خدام الا حمدیہ امریکہ اورنیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ امریکہ کی حضورانورسے الگ الگ میٹنگز میں مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کاجائزہ اوراہم ہدایات، انفرادی وفیملی ملاقاتیں، خطبہ نکاح میں اہم نصائح، بالٹی مورمیں ''بیت الکریم''کاافتتاح، ہیرس برگ میں''مسجدہادی''کاافتتاح، انتظامات جلسہ کامعائنہ، جلسہ کی		35

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب میں حضور انور کا خطاب، میڈیا کوریج، پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ سے جماعت احمدیہ امریکہ کے جلسہ سالانہ کا افتتاح، خواتین کی اجتماعی ملاقات، 47 بچوں اور بچیوں کی تقریب آمین، پینسلوینیا سٹیٹ کے گورنر کا خیر مقدمی خط۔ (امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن بقیہ: 3/جون 2012ء بروز اتوار	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء۔ جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کے آخری روز عالمی بیعت کی مبارک تقریب۔ تعلیمی میدان میں امتیاز حاصل کرنے والے احمدی طلباء میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ جماعت کی ترقی، اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور احباب جماعت کی خلافت سے محبت اور اخلاص کے ایمان افروز واقعات کے روح پرور بیان پر مشتمل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ولولہ انگیز اختتامی خطاب۔ نَو مبائع مردوں اور خواتین سے الگ الگ ملاقات، نَو مبائعین کے تأثرات، تیونس کے ممبر اسمبلی کے علاوہ ہنگری، مالٹا اور آئس لینڈ سے جلسہ پر آئے ہوئے وفود کی حضور انور سے الگ الگ ملاقات۔ احمدیوں کے خلافت سے والہانہ محبت اور اخلاص کے جذبات اور غیروں کے جلسہ کے متعلق نیک تأثرات کا تذکرہ (جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	7-14 ستمبر	36-37
نسیم احمد باجوہ۔مبلغ سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن بقیہ: 4/جون 2012ء بروز سوموار عربوں سے ملاقات	مسجد بیت الغفور ہیلز اوون (Hailsowen) (برمنگھم) کے افتتاح کی تقریب سعید۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 2012ء عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے اور البانیہ، کوسووو، مونٹی نیگرو، ترکی، تاجکستان، لیتھوانیا، بوزنیا سلووینیا، میسیڈونیا اور بلغاریہ سے جلسہ سالانہ پر آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ سے الگ الگ ملاقاتوں کا ایمان افروز احوال۔ جرمنی کے رکن پارلیمنٹ کی حضور انور سے ملاقات۔ 18 نکاحوں کا اعلان اور خطبہ نکاح میں اہم نصائح۔ فیملی ملاقاتیں، نماز جنازہ، لائبریری کا معائنہ اور اہم ہدایات، قادیان میں جو کتب شائع ہوچکی ہیں وہ بھی منگوا کر لائبریری میں رکھیں۔ باقاعدہ ایک کمیٹی بنائیں جو لائبریری کے لئے کتب کا انتخاب کیا کرے۔ اس کمیٹی میں مختلف فیلڈز کے لوگ ہوں۔ آخن میں ورود مسعود اور استقبال۔ مسجد منصور کا سنگ بنیاد۔ آخن شہر کے میئر کا ایڈریس اور مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب۔ آخن شہر کے ٹاؤن ہال کا وزٹ۔ بیلجیئم کے لئے روانگی اور بیت السلام برسلز میں ورود و استقبال۔ (جرمنی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر۔لندن 30/جون 2012ء بروز ہفتہ	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ 2012ء تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ جماعت احمدیہ امریکہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات سے خطاب میں محاسبۂ نفس، قیام نماز، تربیت اولاد، پردہ کا اہتمام اور تمام اسلامی تعلیمات اور احکام پر عمل کرنے سے متعلق قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں نہایت اہم نصائح۔ ایک خصوصی تقریب میں احمدیہ مسلم ہیومینیٹی ایوارڈ کی تقسیم۔ اجتماعی ملاقاتیں۔ تقریب آمین جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے احمدی طلباء میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ امریکہ کی سرزمین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے نتیجہ میں الیگزینڈر ڈوئی کی ہلاکت کا عبرتناک نشان امریکہ میں موجود ہر احمدی کے ایمان میں مسلسل اضافہ کا باعث بننا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ	7-14 ستمبر	

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	امریکن قوم دین کو سمجھے اور اس کی خوبصورت تعلیمات کو قبول کرے۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلی اور ضروری بات اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے۔(جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر حضور انور کا اختتامی خطاب) فیملی ملاقاتیں ۔تقریب نکاح میں شمولیت۔ میڈیا کوریج ۔ گیمبیا ، گوائٹے مالا اور برمودا کے وفود کی حضور انور سے الگ الگ ملاقات ۔نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ امریکہ اور نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ الگ الگ میٹنگز میں مختلف امور کا جائزہ اور اہم ہدایات ۔فلاڈلفیا کی مسجد کے نقشہ کا جائزہ۔سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے امام سے انفرادی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔(امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) ماہ مئی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (دوسری قسط)		
طارق حیات ۔مربی سلسلہ	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 46ویں جلسہ سالانہ کا اپنی تمام تر عظیم الشان روایات کے ساتھ حدیقۃ المہدی (آلٹن) میں نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد ۔88 ممالک سے مختلف رنگ ونسل اور قومیتوں سے تعلق رکھنے والے 27 ہزار 412 عشّاقانِ خلافت کی جلسہ میں شمولیت۔دعاؤں اور ذکر الٰہی اور اسلامی اخوت ومحبت کے ایمان افروز نظاروں پر مشتمل عظیم الشان روحانی ماحول۔امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بصیرت افروز، زندگی بخش، روح پرور خطابات۔ دوران سال جماعت احمدیہ پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے ان گنت افضال کا ایمان افروز اجمالی تذکرہ۔مختلف دینی ،علمی وتربیتی موضوعات پر علماءِ سلسلہ کی پُر مغز تقاریر۔خواتین کی جلسہ گاہ میں ایک علیحدہ خصوصی سیشن میں خواتین مقررات کی تقاریر عالمی بیعت کی ایمان افروز تقریب۔ امسال 5 لاکھ 14 ہزار 352 نئے افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوئے۔دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے خصوصی مہمانوں کی تقاریر۔معزز مہمانوں کی طرف سے اپنے ایڈریسز میں جماعت احمدیہ کی امن پسندی ،خدمت انسانیت ،ملکی تعمیر وترقی میں بھر پور شرکت اور فلاحی و رفاہی کاموں پر خراج تحسین ۔للّٰہی محبت اور مہمان نوازی کے جذبوں سے سرشار ہزاروں رضا کار مردوں ،عورتوں ،بچوں اور بچیوں کی شاندار میزبانی کے مہمانوں کے دلوں پر گہرے اثرات۔ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ تمام دنیا میں جلسہ سالانہ کے پروگرام اور دیگر ایمان افروز تفصیلات کی تشہیر۔ انٹرنیٹ اور میڈیا کے دیگر ذرائع سے جلسہ کی شاندار کوریج۔حضور انور کے خطابات اور جلسہ کی تقاریر کے مختلف زبانوں میں براہ راست تراجم نشر کئے گئے۔	21/ستمبر	38
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن 3 تا 8/جولائی 2012ء	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ وکینیڈا 2012ء امریکہ سے کینیڈا کے لئے روانگی۔کینیڈا کے بارڈر پر وزیر اعظم کینیڈا کے نمائندوں کی طرف سے پُرتپاک استقبال۔ٹورانٹو آمد پر احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال اور خصوصی نمائندوں کی طرف سے خیر مقدم۔CNN پر دورہ کی تفصیلی خبر۔مختلف اہم سیاسی وسماجی شخصیات کی حضور انور سے ملاقات۔فیملی ملاقاتیں۔تقریب آمین۔ انتظامات جلسہ کا معائنہ اور کارکنان سے خطاب میں اہم ہدایات۔خطبہ جمعہ سے جلسہ سالانہ کینیڈا کا آغاز۔تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی احمدی طالبات میں اسناد ومیڈلز کی تقسیم اور مستورات سے خطاب۔رسم ورواج اور ہوا و ہوس کے پیچھے چلنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کریں۔اس معاشرہ کی اچھائیوں کو لیں اور برائیوں		

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالواسع عابد۔ مبلغ سلسلہ طارق حیات۔ مربی سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 9 تا 11 ر جولائی 2012ء	کورڈ کریں۔ (مستورات سے خطاب میں رسوم و بدعات سے بچنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کی اہم نصائح) خدام و اطفال کی بہترین مجالس میں سندات اور علم انعامی کی تقسیم۔ تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں اسناد اور میڈلز کی تقسیم۔ مختلف معزز مہمانوں کے ایڈریسز۔ ملکی تعمیر و ترقی اور انسانی بہبود کے کاموں میں جماعت احمدیہ کی خدمات پر خراج تحسین۔ سر ظفر اللہ خان ایوارڈ۔ جلسہ سالانہ کینیڈا کے اختتامی اجلاس میں خلافت کے موضوع پر حضور انور کا بصیرت افروز خطاب۔ اجتماعی ملاقاتیں۔ خطبۂ نکاح اور 12 نکاحوں کا اعلان (امریکہ اور کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) زمبابوے میں قرآن کریم کی نمائش کا بابرکت انعقاد ماہ مئی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (تیسری قسط) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ کینیڈا 2012ء فیڈرل ممبر پارلیمنٹ Judy Sgro، وان شہر کے ریجنل کونسلر اور مارکھم کے سابق کونسلر کی حضور انور سے الگ الگ ملاقاتیں۔ نومبائعین کی حضور انور سے ملاقاتیں۔ واقفات نو کی کلاس۔ حدیقۂ احمد کا معائنہ۔ ربوہ فارم ہاؤس کا وزٹ۔ تقریب آمین۔ تقریب نکاح۔ فیملی و اجتماعی ملاقاتیں۔ گزشتہ تین سالوں میں جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والے 40 طلباء میں تقسیم اسناد کی خوبصورت اور تاریخی تقریب۔ تربیت بھی آپ کا کام ہے اور تبلیغ بھی آپ کا کام ہے۔ تبلیغ کے لئے تربیت پہلا قدم ہے۔ سب سے بڑی چیز جو ایک مربی اور مبلغ میں ہونی چاہئے وہ اس کی عاجزی ہے۔ عاجزی کے ساتھ ساتھ اور علم بڑھانے کے ساتھ ساتھ محنت کی عادت بھی ڈالیں۔ آپ واقف زندگی ہیں اور واقف زندگی کے لئے گھنٹے مقرر نہیں کئے گئے کہ اتنے گھنٹے کام کرو گے تو تم نے مقصد پورا کرلیا۔ کوئی دن آپ کا ایسا نہ ہو جس میں کچھ نہ کچھ حصہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا نہ پڑھا ہو۔ اسی سے آپ کو قرآن کریم کی صحیح تعلیم کی حقیقت پتہ چلے گی۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ میں سے بہت سوں کو جو یہاں سے فارغ ہوئے ہیں انہی ملکوں میں، مغربی ممالک میں بھیجا جائے۔ خلافت سے وفا کا تعلق ہو۔ آپ لوگوں کا یہ تعلق پیدا ہوگا ذاتی طور پر خطوط لکھنے سے، باقاعدہ رابطہ رکھنے سے، خلیفۂ وقت کے لئے دعا کرنے سے، خلیفۂ وقت کو دعا کے لئے لکھنے سے۔ پس یہ تعلق بھی قائم رکھیں۔ اس تعلق کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھیں۔ جس جگہ آپ ہوں وہاں کے ماحول میں اس تعلق کو اتنا اجاگر کریں کہ خلافت کے ساتھ جماعت اس طرح ہو جائے جس طرح یک جان دو قالب۔ آپ لوگ نمائندے ہیں خلیفۂ وقت کے اور وہ کام سرانجام دیتے ہیں جن کی ہدایت خلیفۂ وقت کی طرف سے آتی ہے۔ اس نمائندگی سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ جس جگہ ہم جائیں، جس جماعت میں ہم جائیں وہاں ہمیں وہ عزت اور احترام بھی ملے جو جماعت میں خلیفۂ وقت کے لئے ہے۔ آپ نمائندے ہیں لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ نے ایک عاجز غلام کی طرح وہ نمائندگی کرنی ہے۔ جماعت کی تربیت اسی طرح ہوگی جب آپ جماعت کو خلافت کے ساتھ جوڑ دیں گے۔ دعاؤں کے ذریعہ سے اپنی عاجزی کو بھی بڑھائیں اور اپنے علم کو بھی بڑھائیں اور اس کے لئے آپ کا تعلق باللہ میں بڑھنا بھی ضروری ہے۔ ایک مبلغ میدان عمل میں ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس کو دنیاوی لحاظ سے بھی بڑی پذیرائی ملتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے آپ کے دماغوں میں یا کسی بھی واقف زندگی کے دماغ میں کبھی یہ خیال آجائے کہ یہ میری ذاتی	28 ر ستمبر	39

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
40	5/ اکتوبر	کوشش یا ذاتی لیاقت اور میری اپنی خصوصیات کی وجہ سے ہے۔ بلکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے اور یہ فضل اس وجہ سے ہے کہ آپ واقف زندگی ہیں۔ (جامعہ احمدیہ کینیڈا کی تقسیم اسناد کی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب اور مبلغین، مربیان وواقفین زندگی کو نہایت اہم نصائح) رشتہ ناطہ کمیٹی کے ساتھ میٹنگ میں مختلف امور سے متعلق تفصیلی تجزیہ اور اہم ہدایات۔ واقفاتِ نَو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس کا انعقاد اور مجلس سوال وجواب۔ (کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ) ماہ مئی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (چوتھی اور آخری قسط) جماعت احمدیہ سپین کے 26ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد جماعت احمدیہ فرانس کے 21ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ کینیڈا 2012ء احمدی افراد حقیقی اسلام کی بنیادی تعلیمات یعنی امن، عالمی بھائی چارہ اور خدا کی رضا پر راضی رہنے کے لئے اپنی توجہ اور مسلسل کوشش کے باعث مشہور ہیں۔ (وزیر اعظم کینیڈا) خدمت انسانیت کے جو کام آپ کی جماعت بجا لا رہی ہے یہ تمام کینیڈین افراد کے لئے نمونہ اور مشعل راہ ہے۔ یہ کثیر المقاصد کمپلیکس ہمارے صوبوں میں جماعت احمدیہ کی معاشی، سماجی اور سیاسی خدمات کی ایک روشن مثال ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہمارے ملک میں احمدیہ مسلم کمیونٹی آباد ہے۔ آپ کی جماعت کینیڈا کے شہریوں کے لئے ایک نمونہ ہے۔ (ایوان طاہر کی افتتاحی تقریب کے موقع پر مختلف سیاسی شخصیتوں کے ایڈریسز) مذہبی آزادی کا معاملہ صرف ان لوگوں کے لئے ضروری نہیں ہے جو کسی مذہب یا مسلک سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ دنیا میں امن قائم کرنے اور اعلیٰ اخلاقی معیار حاصل کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ یاد رکھیں کہ کسی معاشرے، ملک یا پھر دنیا کا امن صرف ناانصافی کی وجہ سے تباہ ہوتا ہے۔ (ایوان طاہر کی افتتاحی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب) کینیڈا کی لبرل پارٹی کے چیئرمین آنریبل Bob Rae اور منسٹر آف انٹرنیشنل کوآپریشن آنریبل Julian Fantino کی حضور انور سے الگ الگ ملاقات۔ واقفینِ نَو کی حضور انور کے ساتھ کلاس کا انعقاد۔ حضور انور کی ہدایات۔ مجلس سوال وجواب۔ تقریب آمین۔ فیملی ملاقاتیں۔ تقریب بیعت۔ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کے ساتھ میٹنگ۔ ایوان خدمت کا وزٹ۔ پیس ویلج کا پیدل دورہ۔ (کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)	طارق حیات۔ مربی سلسلہ عبد الصبور نعمان۔ مبلغ انچارج سپین منصور احمد مبشر۔ فرانس عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 11 تا 13/ جولائی 2012ء
41	12/ اکتوبر	جماعت احمدیہ نائیجر کے 7ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد مہدی آباد کی سرزمین پر جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کے تاریخی ستائیسویں جلسہ سالانہ کا انعقاد ماہ جون 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ کینیڈا 2012ء نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگ میں مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور اہم ہدایات۔ یونیورسٹیز کے طلباء وطالبات کی حضور انور کے ساتھ الگ نشستیں۔ مختلف امور سے متعلق حضور انور کی ہدایات۔ طلباء وطالبات کے سوالات کے جوابات۔ عائشہ اکیڈمی، حفظ قرآن، سنڈے سکول اور سمر سکول کے سٹاف وطالبات کی حضور انور سے ملاقات اور سوال وجواب۔ ہیومینٹی فرسٹ کے لئے دفتر کا افتتاح۔ خطبۂ نکاح میں اہم نصائح۔ تقریب آمین۔ فیملی ملاقاتیں۔ صوبہ اونٹاریو (کینیڈا) کے وزیر اعلیٰ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ کے اعزاز میں خصوصی استقبالیہ تقریب۔ منسٹر آف سٹیزن شپ	اکبر احمد طاہر۔ مبلغ انچارج نائیجر باسط احمد۔ مبلغ سلسلہ طارق حیات۔ مربی سلسلہ عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن 14 تا 16/ جولائی 2012ء

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	اور صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ کی طرف سے خیر مقدمی ایڈریسز) دنیا کے حالات اس وقت انتہائی سنجیدہ		
	ہو چکے ہیں۔ ہر جگہ فساد اور بدامنی ہے۔ اس ساری صورتحال کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ ایمانداری اور سچائی		
	میں کمی کی وجہ سے ایک دوسرے پر اعتماد نہیں رہا۔ (استقبالیہ تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب)		
	(کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
	ایک ہفتہ میں پانچ مساجد اور ایک مشن ہاؤس کا افتتاح		
	مسجد عزیز ریڈشٹڈ (جرمنی) میں امن کانفرنس کا انعقاد		
فہیم احمد خادم ۔گھانا	جماعت احمدیہ کانگو کنشاسا کے صوبہ باندوندو کے چھٹے جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد		
مظفر محمود احمد۔سیکرٹری تبلیغ ریڈشٹڈ۔جرمنی	ماہ جون 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (دوسری قسط)		
منیر احمد بھٹی۔مبلغ سلسلہ کانگو کنشاسا	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ کینیڈا 2012ء	19/اکتوبر	42
طارق حیات۔مربی سلسلہ	جامعہ احمدیہ کینیڈا کی نئی عمارت اور لائبریری کا معائنہ۔نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ۔		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن	مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور اہم ہدایات۔نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے ساتھ		
17/جولائی 2012ء	میٹنگ میں اہم ہدایات۔کینیڈا سے روانگی کے وقت خلیفۂ وقت سے محبت وفدائیت کے روح پرور		
	مناظر۔الوداعی دعا۔مسجد فضل لندن میں ورود مسعود و استقبال (کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی		
	مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
	’’مدرسہ احمدیہ تمہاری عملی جدوجہد کا نقطۂ مرکزی ہے اور اسی کی کامیابی پر اس امر کا فیصلہ ٹھہرا ہے کہ آئندہ		
	سلسلہ کی تبلیغ جاری رہ سکے گی یا نہیں۔‘‘ (ارشاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ الفضل 12 جولائی		
فرید احمد نوید۔پرنسپل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا	1920ء) عہدِ خلافت خامسہ کا ایک عظیم الشان سنگِ میل ’’جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا‘‘		
	ماہ جون 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (تیسری قسط)		
	جماعت احمدیہ زیمبیا کے زیر اہتمام تراجم قرآن کریم اور دیگر جماعتی کتب کی کامیاب نمائش کا انعقاد		
طارق حیات۔مربی سلسلہ	جماعت احمدیہ برازیل کے 19ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	26/اکتوبر	43
رپورٹ زیمبیا	جماعت احمدیہ گھانا کے 80ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ		
وسیم احمد ظفر۔مبلغ انچارج برازیل	اللہ کا نہایت اہم خصوصی پیغام		
فہیم احمد خادم۔مبلغ سلسلہ	جلسہ سالانہ ڈنمارک 2012ء کا کامیاب انعقاد		
	تنزانیہ کے سالانہ میلہ میں جماعتی بکسٹال		
نعمت اللہ بشارت۔مبلغ سلسلہ	ماہ جون 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (چوتھی قسط)		
	جماعت احمدیہ فن لینڈ کا کامیاب تبلیغی پروگرام	2/نومبر	44
طارق حیات۔مربی سلسلہ	ماہ جون 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (پانچویں اور آخری قسط)		
سیکرٹری تبلیغ۔جماعت فن لینڈ	ماہ جولائی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات	9/نومبر	45
طارق حیات۔مربی سلسلہ	جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یوکے (منعقدہ 7 تا 9 ستمبر 2012ء) دنیا کے مختلف ممالک سے وفود کی آمد	16/نومبر	46
طارق حیات۔مربی سلسلہ	اور جلسہ میں شمولیت۔حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں اور حضور انور کی ان		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن	ایام میں غیر معمولی مصروفیات کی مختصر رپورٹ		
	ماہ جولائی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (دوسری قسط)		
	گیمبیا میں عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر خدمت انسانیت		
طارق حیات۔مربی سلسلہ	جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یوکے (منعقدہ 7 تا 9 ستمبر 2012ء) دنیا کے مختلف ممالک سے وفود کی آمد	23/نومبر	47

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		اور جلسہ میں شمولیت ۔حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں اور حضور انور کی ان ایام میں غیر معمولی مصروفیات کی مختصر رپورٹ (قسط نمبر 2) ماہ جولائی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (تیسری قسط)	سید سعید الحسن شاہ۔مبلغ انچارج گیمبیا عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن
48	30/نومبر	جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یوکے (منعقدہ 7 تا 9 ستمبر 2012ء) دنیا کے مختلف ممالک سے وفود کی آمد اور جلسہ میں شمولیت ۔حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں اور حضور انور کی ان ایام میں غیر معمولی مصروفیات کی مختصر رپورٹ (قسط نمبر 3) ماہ جولائی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (چوتھی قسط)	طارق حیات ۔مربی سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن قسط سوم
49	7/دسمبر	گیمبیا میں اطفال و ناصرات کی سالانہ تربیتی کلاسز کا انعقاد جماعت احمدیہ پرتگال کے 11ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یوکے (منعقدہ 7 تا 9 ستمبر 2012ء) دنیا کے مختلف ممالک سے وفود کی آمد اور جلسہ میں شمولیت ۔حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں اور حضور انور کی ان ایام میں غیر معمولی مصروفیات کی مختصر رپورٹ تقریب تقسیم اسناد شاہدین 2012ء جامعہ احمدیہ یوکے ماہ جولائی 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (پانچویں اور آخری قسط)	طارق حیات ۔مربی سلسلہ سید سعید الحسن ۔مبلغ انچارج گیمبیا طیب احمد منصور ۔پرتگال) عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن قسط چہارم
50	14/دسمبر	جماعت احمدیہ مالٹا کی سالانہ بک فیئر میں کامیاب شرکت خلیفۂ اسلام سے لندن شہر کے میئر کی ملاقات ۔حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو لندن شہر کے میئر Boris Johnson نے سٹی ہال میں مدعو کیا تھا جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یوکے (منعقدہ 7 تا 9 ستمبر 2012ء) دنیا کے مختلف ممالک سے وفود کی جلسہ میں شمولیت اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں ۔(مختلف ممالک سے آنے والے مہمانوں کے تأثرات) حضور انور ایدہ اللہ کی جلسہ سالانہ یوکے اور اس کے بعد کے ایام میں غیر معمولی مصروفیات کی مختصر رپورٹ ماہ اگست 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات	سیکرٹری تعلیمی کمیٹی جامعہ احمدیہ یوکے طارق حیات ۔مربی سلسلہ لئیق احمد عاطف ۔مبلغ سلسلہ مالٹا رپورٹ عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن قسط پنجم
51	21/دسمبر	امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ دسمبر 2012ء نن سپیٹ ہالینڈ میں ورود مسعود و استقبال ۔برسلز (بیلجئم) میں یورپین پارلیمنٹ میں آمد۔مختلف ممبران یورپین پارلیمنٹ کی حضور انور سے ملاقاتیں اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو۔ مَیں تو اسلام کی صحیح تعلیمات پیش کرنے کے لئے یہاں آیا ہوں جو کہ امن پر مشتمل ہیں ۔احمدیہ مسلم جماعت ساری دنیا میں امن کا پیغام پھیلا رہی ہے اور اسلامی تعلیمات پر عمل کر رہی ہے ۔احمدی مسلمان پاکستان میں ہر سطح پر ظلم کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں ۔احمدی پاکستان میں ووٹ نہیں دے سکتے کیونکہ ووٹ دینے کے لئے ہمیں اپنے آپ کو غیر مسلم کہنا پڑتا ہے ۔اگر کوئی یہ ثابت کر دے کہ ہم نعوذ باللہ قرآن کریم کے کسی ایک حکم پر بھی عمل نہیں کرتے تو پھر اس کے پاس اختیار ہوگا کہ وہ ہمیں ملحد اور غیر مسلم قرار دے ۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ مخالفین احمدیوں میں ایک بھی عمل ایسا نہیں پائیں گے جو قرآنی تعلیمات کے برعکس ہو۔(حضور انور ایدہ اللہ) ممبر یورپین پارلیمنٹ آنریبل Dr. Charles Tannock کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ کے اعزاز میں عشائیہ ۔تقریب عشائیہ میں مختلف ممالک کے نمائندگان کی شرکت ۔ بیت السلام (برسلز) میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال ۔(ہالینڈ اور بیلجیئم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی	طارق حیات ۔مربی سلسلہ عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔لندن یکم دسمبر 2012ء

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
طارق حیات ۔ مربی سلسلہ	ماہ اگست 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (قسط نمبر 64)	28/دسمبر	52
عبدالماجد طاہر ۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر ۔ لندن 4 دسمبر 2012ء	امیرالمومنین حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ یورپ دسمبر 2012ء۔ یورپین پارلیمنٹ برسلز (بیلجیم) میں حضور انور ایدہ اللہ کی تشریف آوری اور پروٹوکول روم 1 میں برطانیہ، ناروے، سپین، آئرلینڈ اور سوئٹزرلینڈ سے تعلق رکھنے والے بعض اہم افراد کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقاتیں اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو یورپین پارلیمنٹ کے پریس روم میں پریس کانفرنس۔ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے پریس اور میڈیا کے نمائندوں کی شرکت اسلام امن کا مذہب ہے۔ اسلام نے کبھی بھی ظلم اور زیادتی کی تعلیم نہیں دی اور نہ ہی کسی پر حملہ کرنے میں پہل کی ہے۔ ہر مذہب خدا کی طرف سے ہے۔ سب انبیاء خدا کی طرف سے آئے۔ جب خدا ایک ہے تو سب کا پیغام بھی ایک تھا۔ اگر ہر مذہب اپنے خدا کی طرف بلائے اور خدا کے پیغام پر عمل کرے تو ساری دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔ بحیثیت خلیفۃ المسیح، مَیں نے مختلف سربراہان مملکت کو امن کے قیام کے لئے خطوط لکھے ہیں۔ پوپ کو بھی خط لکھا ہے۔ احمدی صرف وہی تعلیم دیتے ہیں جو قرآن کریم کی ہے اور اسی پر عمل پیرا ہیں۔ ہم قرآن کے خلاف کوئی بات نہیں کرتے۔ (حضور انور ایدہ اللہ) یورپین پارلیمنٹ میں حضور انور ایدہ اللہ کے خطاب کی نہایت اہم اور تاریخی تقریب 'یہ جماعت پختہ عزم کے ساتھ ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے۔ ان کا نعرہ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' ان تمام جہادی شدّت پسند گروہوں کا جواب ہے جو دنیا کا امن خراب کر رہے ہیں۔' حضور انور کے خطاب سے قبل مختلف ممبران پارلیمنٹ کے ایڈریسز۔ حضور انور کو یورپین پارلیمنٹ میں خوش آمدید۔ جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور عالمی سطح پر امن کے قیام کے لئے مساعی پر خراج تحسین۔ (بیلجیم میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کی مختصر رپورٹ)		
شاہد احمد بٹ، صدر جماعت و مبلّغ سلسلہ البانیہ	جماعت مسلمہ احمدیہ البانیا کے پانچویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد۔ مختلف علمی و تربیتی موضوعات پر تقاریر۔ قرآنِ کریم کی نمائش کا اہتمام		
فرید احمد بھٹی	کونگو کنشاسا میں قرآن کریم و کتب حضرت مسیح موعودؑ کی نمائش		
طارق حیات ۔ مربی سلسلہ	ماہ اگست 2012ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات (قسط نمبر 65)		

منظوم کلام

شاعر	عنوان نظم	تاریخ اشاعت	شمارہ
امۃ الباری ناصر	عدو اب بے اماں ہونے لگا ہے	6/جنوری	1
طاہر محمود احمد۔ ربوہ	مکرم سید عبدالحیٔ شاہ صاحب مرحوم کی یاد میں	13/جنوری	2
مبارک احمد ظفر	مناجات	20/جنوری	3
فاروق محمود۔ لندن	ابھی ہیں آگے بڑے مرحلے جو مشکل ہیں	2/مارچ	9
(حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد (اصغر) رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام)	راضی خدا تھا ان سے	9/مارچ	10
مبارک ظفر۔ لندن	خدا نے تینوں ایہہ کیڈا سوہنا انعام دِتا۔ (مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب شہید کی یاد میں)	27/اپریل	17
فاروق محمود۔ لندن	جاتا نہیں ہے رائیگاں راہِ خدا میں خون	25/مئی	21
ارشاد عرشی ملک۔	خلافت دائمی ہوگی		
عبدالحمید رامہ۔ جرمنی	قدوس دی نذر	6/جولائی	27
(چوہدری محمد علی مضطرؔ عارفی)	سوچتا ہوں کہ کوئی تجھ سے بڑا کیا ہوگا	31/اگست	35
ارشاد عرشی ملک	شش جہت میں گونجتی ہے آج اُس کی بازگشت	7-14/ستمبر	36-37
محمد ظفر اللہ خان۔ فلاڈلفیا	اپنے آقا سے ملاقات کے مبارک موقع پر	7-14/ستمبر	
صاحبزادی امۃ القدوس بیگم	خوش بختی کا یہ دور یہ فیضان خلافت	7-14/ستمبر	
مبارک احمد ظفر	جب صداقت کا کبھی اونچا علم ہونے	28/ستمبر	39
عبدالکریم قدسی	ہمیں تو اُسوۂ خیر البشر کو عام کرنا ہے	19/اکتوبر	42
فاروق محمود۔ لندن	حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموسِ مبارکہ کے دفاع میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے بیان فرمودہ حالیہ خطباتِ جمعہ سن کر	9/نومبر	45

نمازہائے جنازہ

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی
1	20/جنوری	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25/اکتوبر2011ء بروز منگل مسجد فضل لندن کے احاطہ میں قبل از نماز ظہر **مکرمہ بشریٰ اسلم مرزا صاحبہ (اہلیہ مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب مرحوم۔ہنسلو)** کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ مرحومہ 21/اکتوبر 2011 کو72 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔**(1) مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب** (مربی سلسلہ۔گلشن حدید کراچی) **(2) مکرم فتح محمد صاحب بھٹی** (کارکن سوئی گیس دفتر جلسہ سالانہ۔ربوہ) **(3) مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم** (واقف زندگی۔دارالعلوم غربی ربوہ) **(4) مکرم لطف الرحمان فاروق صاحب** (ابن مکرم میاں خوشی محمد صاحب مرحوم۔ڈرائیور لجنہ اماءاللہ پاکستان) **(5) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم چوہدری محمد حنیف باجوہ صاحب۔فیکٹری ایریا سلام۔ربوہ) **(6) مکرم محمد صدیق صاحب** (بستی صادق، صادق آباد، قطب پور تحصیل دنیاپور ضلع لودھراں) **(7) مکرم چوہدری محمد ضیاء الحق صاحب** (آف امریکہ۔ حال لاہور) **(8) مکرمہ مریم بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد عبداللہ بٹ صاحب۔** چونڈہ ضلع سیالکوٹ) **(9) مکرم عبدالواحد صاحب** (آف رحیم یارخان) **(10) مکرمہ صادقہ جلیل صاحبہ** (اہلیہ مکرم جلیل احمد خان صاحب۔آف احمد نگر) **(11) عزیزم معاذ احمد رازی صاحب** (ابن مکرم فرخ حمید رازی صاحب۔آف اسلام آباد) **(12) مکرم عبدالرشید بٹ صاحب** (فیکٹری ایریا حلقہ سلام۔ربوہ) **(13) مکرم مشہود احمد صاحب** (ابن مکرم غلام مصطفیٰ صادق صاحب آف دارالصدر غربی لطیف ربوہ) **(14) مکرم کریم بخش صاحب** (المعروف بے وس کملا۔ آف ڈیرہ غازی خان) **(15) مکرم محمد افضل ملک صاحب** (آف سٹن) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31/اکتوبر2011ء بروز سوموار مسجد فضل لندن کے احاطہ میں قبل از نماز ظہر **مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم۔آف لاہور) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔(1) **مکرم مولانا محمد اشرف اسحاق صاحب** (مربی سلسلہ۔ وکالت اشاعت ربوہ) (2) **مکرمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ** (آف امریکہ۔اہلیہ مکرم مرزا ادریس احمد صاحب مرحوم۔مبلغ سلسلہ انڈونیشیا) (3) **مکرمہ نجاح خباز صاحبہ** (آف حمص۔سیریا) (4) **مکرمہ خدوجہ الطاہر الغول صاحبہ** (والدہ مکرم حمزہ فرجانی صاحب) آف لیبیا۔(5) **مکرم محمد رفیع جنجوعہ صاحب** (ابن مکرم شہاب الدین صاحب مرحوم۔) ربوہ (6) **مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم محمد شریف خان صاحب مرحوم۔) فیکٹری ایریا ربوہ۔(7) **مکرم عبدالحمید غازی صاحب** (آف لندن) (8) **مکرمہ امۃ الحفیظ ثریا غازی صاحبہ** (اہلیہ مکرم عبدالحمید غازی صاحب مرحوم۔آف لندن) (9) **مکرم اصغر علی صاحب** (آف اٹلی) (10) **مکرمہ حسین بی بی صاحبہ** (اہلیہ مکرم راجہ محمد حسین صاحب۔پینشنر محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ) (11) **مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب۔دارالیمن غربی ربوہ) اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین
4	27/جنوری	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3/نومبر 2011ء بروز جمعرات مسجد فضل لندن کے احاطہ میں قبل از نماز ظہر **مکرمہ بدر پروین خان صاحبہ** (اہلیہ مکرم ظفر اللہ خان صاحب۔آف بریڈفورڈ) کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔(1) **مکرم مولوی منیر احمد خان صاحب** (مبلغ سلسلہ ہریانہ۔انڈیا) (2) **مکرمہ ثمینہ صاحبہ** (بنت مکرم منیر احمد جاوید صاحب۔آف لاہور) (3) **مکرم ڈاکٹر چوہدری بشیر احمد صاحب** (آف فیصل آباد) (4) **مکرمہ کوثر تسنیم صاحبہ** (آف ربوہ) (6) **مکرمہ والدہ صاحبہ مکرم خالد محمود شہزاد صاحب مغل** (چک نمبر 20-NP۔صادق آباد) 5/فروری 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ سلسلہ سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی بڑی مخلص نیک خاتون تھیں۔(7) **مکرمہ مختاراں بی بی صاحبہ** (اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب۔ویمبلڈن پارک روڈ۔لندن) (8) **عزیزم گلفام احمد صاحب** (ابن مکرم سلطان احمد رائے صاحب۔آف بھڑی شاہ رحمان۔گوجرانوالہ) (9) **عزیزہ ھبۃ الشکور** (آف ٹاؤن شپ لاہور)

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8/نومبر 2011ء بروز منگل بمقام مسجد فضل لندن۔ بوقت 11 بجے صبح **مکرمہ تنزیلہ احمد صاحبہ** (اہلیہ مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب۔ آف سٹن۔ یوکے) کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی **مکرمہ طاہرہ رشید صاحبہ** (اہلیہ مکرم چوہدری رشید ناصر صاحب۔ آف ہمبرگ) کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔	27/جنوری	4
مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30/نومبر 2011ء بروز بدھ بمقام مسجد فضل لندن۔ قبل نماز ظہر **مکرمہ سارہ آفتاب باجوہ صاحبہ** (اہلیہ مکرم عثمان عبداللہ باجوہ صاحب۔ لندن) کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ (1) **مکرم چوہدری محمد امین صاحب واہلہ** (ابن مکرم صدرالدین صاحب مرحوم۔ عمرکوٹ۔ سندھ) (2) **مکرمہ سیدہ فرخندہ عصمت صاحبہ** (اہلیہ مکرم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب۔ انچارج ہومیوپیتھی ڈسپنسری نور ہسپتال قادیان) (3) **مکرمہ ہدایت النساء صاحبہ** (اہلیہ مکرم خواجہ دین محمد صاحب درویش مرحوم۔ قادیان) (4) **مکرمہ زبیدہ شفقت صاحبہ** (آف لاہور) (5) **مکرمہ امۃ المجید صاحبہ** (آف ناصر آباد ربوہ) 5۔(7) **مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم رشید احمد جاوید صاحب بھیروی مرحوم۔ ربوہ) (8) **مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم احمد خان کنگ صاحب مرحوم۔ جرمنی) (9) **مکرمہ کوثر تسنیم صاحبہ** (بنت مکرم ڈاکٹر محمد شریف رندھاوا صاحب آف دارالنصر غربی۔ ربوہ)	10/فروری	6
مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم دسمبر 2011ء بروز جمعرات بمقام مسجد فضل لندن۔ قبل نماز مغرب مکرمہ ثروت سلطانہ صاحبہ (اہلیہ مکرم عزیز احمد صاحب مرحوم آف بدوملہی) کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم عبدالمجید امجد صاحب (آف راولپنڈی) (2) مکرم رانا بنیامین صاحب (دارالعلوم جنوبی ربوہ) (3) مکرمہ بشریٰ نسیم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب ورک ایڈووکیٹ سپریم کورٹ۔ لاہور) (5) مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب (آف حافظ آباد) (6) مکرمہ فرزانہ تبسم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد احمد یٰسین صاحب۔ گوجرانوالہ) (7) مکرمہ صدیقہ سلیم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد سلیم صاحب۔ آف حیدر آباد۔ انڈیا) (8) مکرم بشیر احمد صاحب صدیقی (آف لاہور)	17/فروری	7
مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 دسمبر 2011ء بروز جمعرات بمقام مسجد فضل لندن۔ قبل نماز ظہر وعصر مکرم چوہدری عبداللہ امانت صاحب المعروف لالہ جی (آف اسلام آباد۔ یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم چوہدری ظفر اللہ وڑائچ صاحب (چک 9 پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا) (2) مکرم کیپٹن ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب (آف مظفر گڑھ) (3) مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب (آف اونچا مانگٹ) (4) مکرم محمد یعقوب صاحب (آف چک نمبر 64 پتوکی ضلع قصور) (5) مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب (صابو بھڈ یار ضلع سیالکوٹ) (6) مکرمہ زبیدہ محمود صاحبہ (اہلیہ مکرم محمود احمد کمال صاحب آرکیٹیکٹ۔ کراچی) (7) مکرم ملک آفتاب اسلام صاحب (ابن مکرم عبدالسلام صاحب۔ راولپنڈی) (8) مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ناصر صاحب (آف لاہور) (9) مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ محمد سلیم صاحب دنیا پوری مرحوم۔ اسلام آباد) (10) مکرمہ محمودہ خانم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری جمال الدین صاحب قادیانی) (11) مکرم چوہدری سلطان محمود صاحب ملتانی (چک نمبر 74/P ضلع رحیم یار خان) (12) مکرمہ سکینہ بھٹی صاحبہ (اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ) (13) مکرمہ روشن جہاں بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد بشیر بھٹی صاحب۔ آف 96 گ ب ضلع فیصل آباد)	24/فروری	8
مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 5/جنوری 2012ء بروز جمعرات بمقام مسجد فضل لندن۔ بوقت 11 بجے صبح **مکرم منیر احمد سنوری صاحب** (ابن مکرم بشیر احمد سنوری صاحب۔ لندن) کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔	2/مارچ	9

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
(1) مکرمہ مبارکہ صدیق صاحبہ (اہلیہ مکرم حافظ محمد صدیق راشد صاحب مربی سلسلہ۔ ربوہ) **(2) مکرمہ سعیدہ مبارکہ نوید صاحبہ** (اہلیہ مکرم نوید الاسلام صاحب معلم سلسلہ۔ فیصل آباد) **(3) مکرم مرزا مبارک احمد صاحب** (آف جرمنی) **(4) مکرم سیٹھی ولی الرحمن صاحب** (ابن مکرم سیٹھی خلیل الرحمن صاحب۔ جہلم) **(5) مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب۔ آف فیصل آباد) (6) مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم ملک رشید احمد صاحب (آف جرمنی) **(7) مکرم ملک منیر احمد صاحب** (ابن مکرم ملک نذیر احمد صاحب۔ آف ساہیوال) ✿✿✿✿✿		
مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 9 رجنوری 2012ء بروز سوموار بمقام مسجد فضل لندن۔ قبل نماز ظہر **مکرم چوہدری سردار احمد صاحب (آف ہیز۔ یوکے) کی نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 12 رجنوری 2012ء بروز جمعرات بمقام مسجد فضل لندن۔ قبل نماز ظہر **مکرم مرزا بشیر احمد صاحب** (ابن مکرم کیپٹن عمر حیات خان صاحب۔ **آف گرین فورڈ**۔ یوکے) کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) **مکرم محمد سلیم اللہ صاحب** (ابن مکرم محمد شفیع اللہ صاحب امیر جماعت بنگلور۔ زونل امیر کرناٹک۔ انڈیا) (2) **مکرمہ آسیہ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم نور سید صاحب آف بنگلہ دیش) (3) **مکرم ملک نثار احمد صاحب** (آف دوالمیال۔ حال برمنگھم) (4) **مکرمہ سائرہ انیس صاحبہ** (اہلیہ مکرم محمد ظہیر احمد صاحب آف جرمنی) (5) **مکرم رفیق احمد صاحب رضا** (ڈرائیور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ) (6) **عزیزم طاہر احمد** (ابن مکرم ادریس احمد صاحب۔ مانگا ضلع سیالکوٹ) (7) **مکرمہ محمودہ بیگم خان صاحبہ** (اہلیہ مکرم نیاز احمد خان صاحب آف شکاگو)	30 مارچ	13
مکرم منیر احمد صاحب جاوید (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 19 رجنوری 2012ء بروز جمعرات مسجد فضل لندن کے احاطہ میں قبل نماز ظہر **مکرمہ ریحانہ شاہین صاحبہ (اہلیہ مکرم رحمت علی صاحب مرحوم آف کراچی)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) **مکرمہ مصرا منصورہ صاحبہ** (اہلیہ مکرم ملک محمد بشیر صاحب درویش مرحوم۔ قادیان) (2) **مکرمہ مختاراں بی بی صاحبہ** (اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آف لندن) (3) **مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ** (اہلیہ مکرم میاں محمد عاشق صاحب آف کینیڈا) (4) **مکرم محمد عامر صاحب** (ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چیمہ۔ آف فیصل آباد) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 30 رجنوری 2012ء بروز سوموار مسجد فضل لندن کے احاطہ میں قبل نماز ظہر **مکرمہ فرزانہ ناہید صاحبہ (بنت مکرم ڈاکٹر غلام حسین صاحب۔ والسال، یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بنت مکرم محمد اسحاق ارشد صاحب مرحوم۔ احمدیہ ماڈرن سٹور۔ ربوہ) (2) مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک افضل الٰہی صاحب) **(3) مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدرآبادی مرحوم**، اکاؤنٹنٹ وکالت مال۔ ربوہ) **(4) عزیزم حافظ احمد باسل صاحب (ابن مکرم احمد خان گلشن صاحب۔ مانچسٹر) (5) مکرم منور احمد میر صاحب ریٹائرڈ میجر (آف وینکوور۔ کینیڈا) (6) مکرمہ بشیراں رشید صاحبہ (اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب۔ ملتان)** ✿✿✿✿✿✿	یکم جون	22
مکرم منیر احمد صاحب جاوید (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 21 رفروری 2012ء بروز منگل۔ بمقام مسجد فضل لندن۔ قبل نماز ظہر دو جنازے حاضر پڑھائے۔ (1) مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم احسان الٰہی صاحب۔ سابق معلم وقف جدید۔ ربوہ) (2) مکرمہ قدسیہ عفت شریف صاحبہ (اہلیہ مکرم احمد شریف صاحب رندھاوا۔ صدر جماعت شرلی۔ یوکے) نماز جنازہ غائب: (1) مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب (ابن مکرم سردار محمد صاحب مرحوم۔ گوٹھ سردار محمد، ضلع نواب شاہ۔ حال جرمنی) (2) مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد چیمہ صاحب مرحوم۔ ٹاؤن شپ لاہور) (3) مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم نور احمد صاحب آف اوکاڑہ) (4) مکرم	8 رجون	23

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی
24	15/جون	ڈاکٹر اعجاز احمد قمر صاحب (آف ٹورانٹو۔کینیڈا) (5) مکرم سید شریف احمد صاحب (آف یوایس اے) (6) مکرمہ عمیرہ احمد ملک صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک محمد حنیف صاحب آف لانگن ۔جرمنی) (7) مکرمہ بطول بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم جمشید احمد خان صاحب مرحوم۔یوپی انڈیا) (8) مکرمہ جنت بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم مہر بشیر احمد صاحب مرحوم۔ربوہ) (9) مکرم مرزا محمد نصر اللہ صاحب (آف دارالعلوم جنوبی۔ربوہ) (10) مکرم احمد دین صاحب (آف مدرسہ چھٹہ ضلع گوجرانوالہ) (11) مکرم رب نواز بھٹی صاحب (آف لاہور) ✿✿✿✿✿✿ مکرم منیر احمد صاحب جاوید (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 22/مارچ 2012ء بروز جمعرات۔ بمقام مسجد فضل لندن۔قبل نماز ظہر دو جنازے حاضر پڑھائے۔ **(1) مکرمہ فوزیہ احمد صاحبہ (اہلیہ مکرم نصیر احمد جاوید صاحب۔آف لیسٹر) (2) مکرمہ دانش بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم حاجی محمد اکبر قمر صاحب۔آف ہیز)** نماز جنازہ غائب: **(1) مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد افضل صاحب ۔فتح پور، گجرات) (2) مکرم محمد افضل صاحب (ابن مکرم محمد خان صاحب ۔فتح پور ، گجرات) (3) مکرمہ امۃ الرشید جدران صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالستار ڈاہری صاحب مرحوم۔آف نواب شاہ سندھ) (4) مکرم چوہدری محمد انور صاحب (چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر) (5) مکرمہ علیمہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری محمد احمد صاحب درویش قادیان۔ربوہ) (6) مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ انعام الٰہی وہرہ صاحب مرحوم آف فیصل آباد) (7) مکرمہ سعادت آراء حمیدی صاحبہ (اہلیہ مکرم خالد حمیدی صاحب مرحوم۔کراچی) (8) مکرم محمد علی صاحب (ابن مکرم محمد دین صاحب۔سابق خادم مسجد اقصیٰ و مسجد مبارک۔ربوہ) (9) مکرم ناصر احمد صاحب شمس (سابق کارکن روزنامہ الفضل ربوہ)** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین ✿✿✿✿✿✿ مکرم منیر احمد صاحب جاوید (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 3/اپریل 2012ء بروز منگل بمقام مسجد فضل لندن۔ بوقت 12:00 بجے دوپہر **مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب کاہلوں (آف آکسفورڈ)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ 29/مارچ 2012ء کو بعارضہ کینسر 83 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 17/اپریل 2012ء بروز منگل بمقام مسجد فضل لندن میں **مکرم عبدالقدوس صاحب (آف مورڈن)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ نماز جنازہ غائب: **(1) مکرم سید عبدالباقی رضوی صاحب (ابن مکرم سید عبدالمومن رضوی صاحب) (2) مکرم میاں مختار احمد صاحب (معلم وقف جدید ربوہ) (3) مکرم عبدالحمید صاحب (آف گوجرانوالہ) (4) مکرم محمد یوسف صاحب (ابن مکرم حکیم سراج الدین صاحب درویش قادیان) فیصل آباد**
51	21/دسمبر	مکرم منیر احمد صاحب جاوید (پرائیویٹ سیکرٹری) اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 18/اگست 2012ء بروز ہفتہ بمقام مسجد فضل لندن **عزیزم یحییٰ احمد خان (ابن مکرم مشہود احمد صاحب۔قائد مجلس خدام الاحمدیہ کیمبرج) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔** **نماز جنازہ غائب:** **(1) مکرمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم حافظ مسعود احمد صاحب مرحوم سابق نائب امیر ضلع سرگودھا) (2) مکرم محمود علی صاحب (آف فیکٹری ایریا شاہدرہ۔لاہور)۔(3) مکرم مرزا محمد رفیع صاحب (ابن مکرم مرزا شاہ محمد صاحب آف ربوہ) (4) مکرمہ جمشید بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم حبیب احمد صاحب مرحوم)۔(5) مکرم امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (آف کنری ضلع میرپورخاص)۔(6) مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ (اہلیہ مکرم میاں خوشی محمد صاحب آف منڈی بہاؤالدین)۔17 (7) مکرمہ سردار بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب آف ربوہ)۔(8) مکرم چوہدری کلیم اللہ خان صاحب (آف زیورک۔ سوئٹزرلینڈ)۔(9) مکرم مدثر احمد صاحب (ابن مکرم ملک مبشر احمد صاحب آف گوٹینگن ۔جرمنی)۔(10) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد دین صاحب۔ربوہ) (11) مکرم شیر محمد بھٹی صاحب (حلقہ سلیم پارک۔فیصل آباد) (12) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب آف جرمنی)۔** ✿✿✿✿✿✿✿

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی
	21/دسمبر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 4/اکتوبر 2012ء بروز جمعرات بمقام مسجد فضل لندن۔ بوقت 11:00 بجے **مکرم اللہ دتہ صاحب (ابن مکرم محمد دین صاحب۔آف چک نمبر 84 فتح۔حاصل پور۔حال یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔** **نماز جنازہ غائب:** **(1) مکرم صفدر خان صاحب (ابن مکرم اسماعیل خان صاحب آف ڈیریانوالہ ضلع نارووال)۔(2) مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد اسماعیل خان صاحب مرحوم آف ضلع ننکانہ)۔(3) مکرم چوہدری ارشاد احمد ورک صاحب ایڈوکیٹ (آف لاہور) (4) مکرم سردار گل زمان خان صاحب (آف یوایس اے)۔(5) مکرمہ سردار بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری۔سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا)۔(6) مکرمہ خورشیدہ پروین صاحبہ (اہلیہ مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب مرحوم آف سرگودھا) (7) مکرم کلیم خاور صاحب (ابن مکرم جلیل احمد شاہد صاحب مرحوم آف ووکنگ۔یوکے) 8 (8) مکرم سید عبدالشکور ظفر صاحب (آف ربوہ)۔(9) مکرم کمال دین صا حب (آف لاہور)۔(10) مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (آف ربوہ) (11) مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ (آف یوایس اے) (12) مکرم محمد فطین احمد صاحب (ابن مکرم محمد اظہر محمود صاحب آف حیدرآباد) (13) عزیزہ شانزے (بنت مکرم خالد پرویز بٹ صاحب آف ربوہ)۔** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین